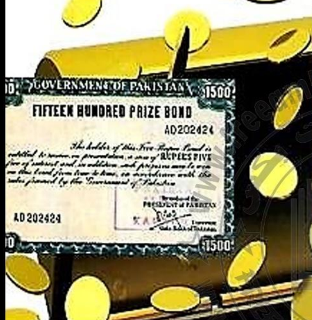
بانڈ، ریس اور لاٹری کے نمبر











نور پبلشرز
راٹھور مینشن 11/2 محمد نگر گڑھی شاہو لاہور



بانڈز، ریس اور لاٹری کے نمبر

از قلم: خالد اسحاق راٹھور

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

تالیف خالد اسحٰق راٹھور

پبلشر راٹھور پبلشرز

رابطہ مکان نمبر 2' گلی نمبر 11' نزد جامعہ نعیمیہ محمد نگر' گڑھی شاہو لاہور' پاکستان۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر



مزید معلومات کے لیے

ویب سائٹ

www.khalidrathore.com

email:kirathor@yahoo.com

قائم شدہ: 1991

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز



خالد اسحٰق راٹھور

ایم اے ہسٹری

بانی: خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز

راہنمائے عملیات (ماہنامہ)

خالد روحانی جنتری

خالد ہندی جنتری

پروپرائٹر: راٹھور پبلشرز

مصنف: کتب ہائے کثیرہ برائے علوم مخفی

042-36374864	042-36293245	0321-4753240	0300-8442060	0300-4783518

نئی کتب، قدیم و نایاب کتب، جواہرات، جواہراتی تسبیحاں، جواہراتی انگوٹھیاں و لاکٹ، خوشبوئیں، عطر، مومی خوشبوئیں، بخور دان، اگر بتیاں، زائچہ جات، نقوش، الواح، نورانی تعویذات، عملیاتی و طلسماتی انگوٹھیاں، قرعہ رمل، کورسز علوم مخفی وغیرہ کے بارے مکمل معلومات ہماری ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

فہرست مضامین



صفحہ نمبر	مضمون
11	اپنی بات
21	پیش لفظ
23	جیت اور انعام
26	ذاتی نمبر اور خوش قسمتی
36	بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر
38	اعداد اور انعام
38	نام کا عدد
44	کبالہ سسٹم
47	اعداد اور منسوبات
48	عدد 1
50	عدد 2
52	عدد 3

عدد 4	54
عدد 5	56
عدد 6	58
عدد 7	60
عدد 8	62
عدد 9	64
ڈرا نمبر x تاریخ	66
ایک آسان طریقہ	68
نام اور خوش قسمتی کا عدد	70
تاریخ پیدائش اور خوش قسمتی کا عدد	73
بنڈل نمبر	75
کوائی منسوبات بحوالہ شیئرز اسٹاک	77
نمبر بذریعہ زائچہ	79
زائچہ پیدائش اور خوش قسمتی کا عدد	82
زائچہ اور نمبر۔۔ شمس وقمر کا کردار	86
بنڈل	88
شیئرز ذخیرہ خریدنے کے اوقات کار	90
قسمت آزمائی اور انعام	95
اتفاق قمر اور انعام	97
زائچہ پیدائش اور مالی خوش قسمتی	101

سہم المال 104

سہم کیا ہوتا ہے۔ 104

سہم انعام 105

سہم کا پڑھنا یا احکام بیان کرنا 105

سہم کے اثرات کا وقت 105

ایک قدیمی طریقہ--60واں حصہ برج کا 107

تیزی مندی اشیئرز ریٹ 115

مستحصلہ قادر الکلام 117

استخارہ 118

ہدایات بسلسلہ استخارہ 118

مجرب استخارہ 120

آسان استخارہ 121

استخارہ کام کروں یا نہ 122

نقش استخارہ 123

فالنامہ خوشبو 125

عددی فالنامہ 128

علم رمل اور انعام 131

ساعات 132

بانڈ یا ٹکٹ کب خریدیں 138

ایک منفرد قاعدہ 141

انعامی نمبر کیا ہوگا؟	143
علم نجوم اور کامیابی	145
زائچہ کے مختلف گھروں کے منسوبات کا جائزہ	146
سہم السعادت	149
دلائل انعام	153
مقدار انعام، دولت	154
ملنے والی ٹپ کی درستگی	157
انعامی سکیموں میں کامیابی یا ناکامی	158
بانڈ نمبر، شیئرز، ٹکٹ وغیرہ خریدنے کے اوقات	160
نتائج کرکٹ میچ	162
ایکسٹرا	186
ذاتی بانڈ نمبر (پہلا طریقہ)	188
ذاتی بانڈ نمبر (دوسرا طریقہ)	190
کامیابی یا ناکامی	192
حرفی لکی نمبر برائے زندگی	194
حرفی لکی نمبر برائے قرعہ اندازی	198

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

اپنی بات

شروع کرتا ہوں رب جلیل کے نام سے جو بڑا مہربان اور کریم ہے۔ جب یہ الفاظ تحریر کرنے بیٹھا تو ماضی ایک مجسم شکل میں میرے سامنے آن کھڑا ہوا۔ علوم مخفی کے حوالے سے زندگی میں پیش آنے والے حالات و واقعات کو بیان کرنا چاہوں تو اس کے لیے ایک الگ کتاب کی ضرورت ہو گی۔ تاہم مختصر الفاظ میں تحریر کروں تو کچھ یوں ہے کہ 1975ء میں بسلسلہ تعلیم مجھے تربیلہ ڈیم سے اپنے آبائی شہر لاہور منتقل ہونا پڑا۔ کالج ہوسٹل میں قیام کے دوران ہپناٹزم کے علم سے متعارف ہوا۔ گو اس سے قبل روحانی حوالے سے ایک تعلق علوم مخفی سے تھا۔ تاہم ہپناٹزم نے کچھ ایسا اثر چھوڑا کہ حقیقی معنوں میں مخفی علوم کا باب کھلتا چلا گیا اور یوں یہ روشنی آہستہ آہستہ ذہنوں میں میری روح اور جسم کا حصہ بن گئی۔ آج ایک طویل عرصہ گزرنے اور منزل بہ منزل سفر کرنے کے بعد اللہ کے فضل سے جس مقام پر کھڑا ہوں، اللہ کا ہزاروں لاکھوں بار شکر ادا کروں تو تب بھی ناکافی ہوگا۔

علوم مخفی سے تعلق

1975ء میں علوم مخفی سے عملی طور پر ابتدائی تعارف ہوا۔ جو آج تک وقت کے ساتھ مزید گہرا ہوتا چلا جا رہا ہے۔

نقوش والواح

انسانی زندگی کے مسائل کے روحانی وعملیاتی حل کے حوالے سے شادی، روزگار، ردّ سحر، کاروبار کی بہتری، تعلیمی میدان میں کامیابی، اور ایسے لاتعداد امور کے حوالے سے خصوصی الواح کے ساتھ فرد کے زائچہ میں خرابی واصلاح سے متعلق الواح یا دہ کوا کب جو فرد کو منفی طور پر متاثر کرتے ہیں۔ ان کے حل کے حوالے سے خصوصی الواح اور ایسے دیگر معاملات پر غیر معمولی کام کیا گیا ہے جس سے عوام الناس مستفید ہو رہے ہیں۔

زائچہ سازی

حالات زندگی اور دیگر نجومی معاملات کے حوالے سے گراں قدر خدمات انجام دی جا رہی ہیں جن کی تفصیل آپ زائچہ جات کے تحت دیکھ سکتے ہیں۔

سلسلہ تحریر

1984-85ء سے مختلف رسائل و جرائد میں لکھنا شروع کیا اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔ لاتعداد اخبارات، رسائل اور ٹیلی وژن پروگرام میں شرکت اس کے علاوہ ہے۔

اجرائے کورسز

1989ء میں علم دست شناسی پر کورس تشکیل دیا۔ 1991ء میں علوم مخفی کی ترویج واشاعت کے لئے ''خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز'' کی بنیاد رکھی اور نجوم، پامسٹری، اعداد، جفر، ساعت اور عملیات پر اسباق تحریر کر کے علوم مخفی کی تعلیم و تربیت کا باقاعدہ آغاز کیا۔ جو آج تک بدلی شکلوں کے ساتھ جاری وساری ہے۔

جواہرات، انگوٹھیاں اور تسبیحات

علوم مخفی کی دنیا میں جواہرات کے استعمال موثر مانا جاتا ہے اس لیے جواہرات لوگوں کے مسائل کے حل کے لیے اصل جواہرات کی فراہمی کے ساتھ ان کی انگوٹھیوں اور تسبیحات وغیرہ کی فراہمی کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔

اشاعت کتب

1993ء میں اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ''راٹھور پبلشرز'' کے تحت میری پہلی کتاب خزینہ اعداد شائع ہوئی۔ اس کتاب کے بعد اب تک متعدد کتب شائع ہو چکی ہیں اور کئی ایک اشاعت کے مختلف مراحل میں ہیں۔ اور یوں ان کتب کی تعداد دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔

کمپیوٹر پروگرام

علوم مخفی سے تعلق اور ہر لحظہ اس خواہش نے کہ اپنے علم میں مسلسل اضافہ کیا جائے' مجھے کمپیوٹر کے شعبہ کی طرف آنے پر مجبور کیا اور 1994ء میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ علوم مخفی کا کمپیوٹر پروگرام تیار کر کے مارکیٹ میں پیش کیا۔ بالیقین یہ اللہ کی طرف سے دی گئی وہ کامیابی تھی جو اس سے پہلے کسی بھی پاکستانی کے حصے میں نہ آئی۔

عطریات، بخورات، اگر بتیاں اور خوشبوئیں

میدان عملیات میں عام لوگوں سے لے کر طالب علموں اور ماہرین کو بھی مختلف عطریات، بخورات اور اگربتیوں وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ماہرین اور دیگر ضرورت مندوں کی یہ مانگ پوری کرنے کے لیے میدان عملیات میں استعمال ہونے والے ہر طرح اصل عطر، بخورات اور اگربتیاں فراہم کی جاتی ہیں۔

اجراء راہنمائے عملیات

زندگی کے سفر میں ایک سنگ میل مارچ 1998ء کا بھی آتا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ماہنامہ ''راہنمائے عملیات'' کا اجراء کیا گیا۔ ماہنامہ ''راہنمائے عملیات'' اللہ کے فضل سے ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ علوم مخفی سے تعلق رکھنے والے ہر عامل سے لے کر ایک عام آدمی بھی ''راہنمائے عملیات'' کو پڑھ کر روحانی راہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔

اجراء خالد روحانی جنتری

1998ء میں ہی ''خالد روحانی جنتری'' کا اجراء کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اس وقت سے مسلسل ہر سال باقاعدگی سے شائع ہو رہی ہے۔ اس کے لئے اتنا کہنا ہی کافی ہے کہ اگر آپ ''خالد روحانی جنتری'' خریدتے یا پڑھتے ہیں تو پھر آپ کو کسی دوسری تقویم یا جنتری کو خریدنے اور پڑھنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

قدیم عربی و فارسی و انگلش کتب کا ترجمہ

2001 میں اشاعت کتب کے حوالے سے ایک اور سرفرازی جو میرے حصے میں آئی وہ یہ ہے کہ علوم مخفی کی قدیم عربی کتب کا اردو ترجمہ شائع کرنا شروع کیا۔ قدیم عربی اور فارسی کتب کے ترجمہ اور اشاعت کا کام ہنوز جاری ہے۔ کئی عربی فارسی اور انگریزی کتب کا ترجمہ کیا جا چکا ہے۔

خالد ہندی جنتری

سال 2006 اس لحاظ سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے کہ اس میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہندی نجوم کے ماہرین کی ضرورت کو پورا کرتے ہوئے ''خالد ہندی جنتری'' شائع کی گئی۔ اس سے قبل ہندی نجوم کے ماہرین کو انڈیا سے آنے والی روایتی جنتریوں کا انتظار کرنا پڑتا تھا تاہم ''خالد ہندی جنتری'' کی اشاعت سے پاکستان کے ہندی نجوم کے شائقین کو اپنی جنتری دستیاب ہو گئی ہے جو تمام تر زیانہ (ہندی) حسابات پاکستان کے وقت اور ضروریات کے مطابق بنے ہوئے ہے۔

راٹھور تسویۃ البیوت و راٹھور تقویم

سال 2008 فنی حوالے سے ایسی کامیابیاں لے کر آیا جن پر اللہ کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہوگا۔ اس سال کئی نئی کتب کی اشاعت کے ساتھ دو ایسی تحقیقی دستاویزات تیار اور شائع کیں جن کے مقابلے میں پاکستان میں کسی بھی قدیم و جدید ادارے نے سوچا بھی نہ تھا۔ خاص طور پر ''راٹھور تسویۃ البیوت'' ایک ایسی دستاویزی کتاب ہے جو علم نجوم سے تعلق رکھنے والوں کے لیے ایک جزلازم کی حیثیت رکھتی ہے۔ اسی طرح ایک اور خاص دستاویزی کتاب ''راٹھور 50 سالہ تقویم 2001 تا 2050'' ہے جو ہر ماہر نجوم کے لیے ایک انتہائی ضرورت اور اہمیت کی حامل ہے۔

سال 2009 میں مزید ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے دیگر کتب کے علاوہ ''راٹھور 60 سالہ تقویم 1940 تا 2000'' شائع کی گئی ہے۔ یہ دونوں تقویمیں یونانی حساب سے قومی زبان ''اردو'' میں شائع کی گئی ہیں۔ ہندی حساب سے تقویم شائع کرنے کی بھی تیاری ہے اور جلد ہی ہندی حساب سے بھی علم نجوم کے ماہرین اور طلباء کے لیے ادارہ کی شائع کردہ تقویم دستیاب ہوگی۔

خالد روحانی لائبریری

علوم مخفی کے ساتھ اس طویل سفر کی کہانی کا اختتام یا یقیناً زندگی کے اختتام تک جاری رہے گا' انشاء اللہ۔ تاہم آج میں اس منزل پر پہنچ کر یہ سوچ رہا ہوں کہ اگر اللہ عزوجل نے مجھے علوم مخفی میں مہارت سے نوازا ہے تو ان علوم کے فوائد ہر خاص و عام تک پہنچانا میرا فرض ہے۔ میرے علم، تجربے، نجومی، روحانی اور عملیاتی مہارت سے فائدہ اُٹھانا ہر خاص و عام کا حق ہے۔ اس ویب سائٹ کو آپ انتہائی جامع پائیں گے اور ادارے کی مختلف قسم کی الواح' نقوش' انگوٹھیوں' مختلف قسم کے زائچہ جات' مطریات' اصل پتھر و جواہرات' علوم مخفی پر مختلف کورسز' راٹھور پینسٹر زکی کتابی فہرست اور خالد روحانی لائبریری جو قدیم و نایاب کتب کے ذخیرہ پر مشتمل ہے کی مکمل فہرست یہاں چند لمحوں میں دیکھ سکتے

ہیں۔

اسلامک کیلی گرافی

رمضان المبارک کے سعد موقع پر 23 جولائی تا 28 جولائی 2013 تک اسلامی کیلی گرافک آرٹ ورک کی نمائش الحمراء آرٹ گیلری، لاہور میں ہوئی۔ اس حوالے سے تفصیلات اور تصاویر آپ ویب سائٹ پر دیکھ سکتے ہیں۔ جو لوگ آیات قرآنی اور اسماء الحسنیٰ پر مشتمل اسلامی کیلی گرافک آرٹ کے حصول میں دلچسپی رکھتے ہوں اور زیر دستخطی کی تخلیق کردہ یہ آرٹ کے نمونے اپنے گھر اور دفتر میں برکت کے لیے حاصل کر سکتے ہیں۔

مضامین ادارہ راہنما کے عملیات کی ویب سائٹ علوم مخفی کے حوالے سے غیر معمولی اہمیت کی حامل ہے اس پر ایک اور دلچسپ اور توجہ مبذول کروانے والا امر علوم مخفی کے حوالے سے مضامین کا ایک ذخیرہ ہے جو علوم مخفی سے متعلق لوگوں کے لیے مفید اور معلوماتی ثابت ہوگا۔

www.khalidrathore.com

آخر میں بس وہی ایک پرانی لیکن سچی بات، اس مضمون میں جو کامیابیاں مقدر ہوئیں وہ سب اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور فضل کے باعث ہیں اور جو کمزوریاں رہ گئیں وہ سب تقاضائے بشریت، جن سے نہ آپ اور نہ میں فرار حاصل کر سکتے ہیں۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور دنیا و آخرت میں کامیابی اور عزت عطا فرمائے اور اپنی رحمتوں کے دروازے ہم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے کھولے رکھے۔ آمین۔

شوالا گھما نچیٹر

خالد اسحاق راٹھور

خالد روحانی جنتری

خالد روحانی جنتری سال بھر کے لیے آپ کی تمام نجومی و عملیاتی ضرورتوں کو پورا کرتی ہے۔ مختلف موضوعات پر بہترین مضامین اس کو دیگر کی تمام تقویموں اور جنتریوں سے ممتاز کر دیتے ہیں۔ تمام بروج کے سالانہ حالات، ملکی حالات، تمام سال کی تقویم و تاریخوں کا حساب، کواکب کے شرف و ہبوط، کواکب در بروج و منازل، گرہن، نظرات کواکب، عملیات، نجوم اور دیگر علوم مخفی پر مضامین اس کا لازمی حصہ ہیں۔
بس یوں سمجھ لیں یہ جنتری پیشہ ور نجومی، عامل سے لیکر علوم مخفی کے طلباء اور عام لوگوں کے لیے بھی حد درجہ مفید ہے اور اس میں وہ حسابات دیئے گئے ہیں جو آپ کو کسی اور جنتری یا تقویم میں نہ مل سکیں گے۔ عملیات اور مختلف موضوعات پر مضمون اس کی خاص صفت ہیں۔ آج ہی طلب کریں۔

خالد ہندی جنتری

ہندی/زریانہ حساب سے پاکستان میں شائع ہونے والی پہلی اور واحد جنتری ہے۔ اس میں تمام تکنیکی معلومات زریانہ حساب اور پاکستانی وقت کے مطابق دی گئی ہیں۔ تتھی، نچھتر، یوگ، لگن سارنی، کواکبی رفتاریں، شرف وہبوط کواکب اور بہت سی دیگر معلومات ہندی/زریانہ حساب سے دی گئی ہیں۔

انڈیا سے آنے والی جنتریاں ٹائم کے فرق کی وجہ سے صرف انڈیا میں درست طریقے سے استعمال ہو سکتی ہیں۔ جبکہ خالد ہندی جنتری میں دیئے گئے کسی بھی حساب کو پاکستان کے وقت کے مطابق کرنے یا تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ آپ کی سہولت کے لیے ہم نے یہ سب محنت کر دی ہے۔

دیگر تکنیکی معلومات کے ساتھ ساتھ سال بھر کے انعامی نمبروں پر مشتمل کتابچہ بھی شامل جنتری ہے۔ آج ہی طلب کریں۔

مسائل کا نورانی حل

لوحِ شرف قمر	روزمرہ زندگی سے متعلق کسی بھی معاملہ کے فوری روحانی حل کے لیے استعمال کرسکتے ہیں۔
لوحِ شرف شمس	عزت' شہرت' کامیابی' حکومت' سیاست' حصول عہدہ' اعلیٰ پوزیشن' نوکری میں استحکام اور ترقی، اولادِ نرینہ، سرکاری نوکری۔
لوحِ شرف عطارد	تعلیم' حافظہ اور زبان دانی' کاروبار تجارت اور رزق' نوکری' امتحان میں کامیابی' دماغی کمزوری' امراض، اندرون و بیرون ملک سفر۔
لوحِ شرف زہرہ	عوام و خواتین میں مقبولیت، تسخیر محبوب، رجوع خلقت، شادی، خوبصورتی اور کشش پیدا ہو
لوحِ شرف مریخ	مخالفین پر غلبہ' دشمنوں کو شکست، مقدمہ یا لڑائی میں کامیابی' سحری و آسیبی امراض سے بچاؤ' تحفظ صحت' قوت جسمانی اور مردانہ حیوانی طاقت۔
لوح شرف مشتری	مال و دولت' تجارت و کاروبار میں اضافہ' جائیداد' انعامی بانڈ' لاٹری' خاتمہ غربت مالی۔
لوحِ شرف زحل	جب چلتے کام رکنے لگ جائیں اور کام ہوتے ہوتے رہ جائیں تو آپ کو اس لوح کی ضرورت ہے۔ مختلف قسم کی ناکامیوں اور پریشانیوں سے تحفظ کے لیے۔ وراثتی جائیداد کا مسئلہ۔
لوح خوش قسمتی	جب مسائل کا کوئی حل نظر نہ آئے تو عمومی خوش قسمتی کے لیے واحد علاج، بہترین مثبت اثرات
لوح بدنظری	بچہ کا ایک دم دودھ یا پڑھائی چھوڑ دینا، کاموں نوکری کا اچانک خاتمہ یا خرابی، چلتے کاروبار کی بندش، اچانک بیماری کا جکڑ لینا، بھوک کا خاتمہ، مرتبہ سے بلاوجہ گرنا۔
زعفرانی نقوش	بیماری چاہے کوئی بھی ہو اور کتنی پرانی یا موذی کیوں نہ ہو، ایک کورس اپنا اثر دکھائے گا۔
طلسم تسخیر و حاجت	رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو سحر سے حفاظت، حفظ و امان یا کسی بھی مطلب و مقصد کے لیے۔
لوح نورانی کبیر	حروف نورانی کی یہ لوح نوکری، روزگار، بزنس، اولاد، سفر، خوش قسمتی، صحت تندرستی، تعلیم حافظہ عقل و دانش، روحانیات، ردِ سحر، تحفظ یا جو بھی کوئی اور نیک مقصد ہو اس کے لیے موثر۔
لوح صحت و شفا	صحت و تندرستی کے حصول کے حوالے سے اسماء الٰہی اور ان کی عددی خصوصیات کی موثر لوح۔
لوح ردِ سحر و تحفظ	کالے جادو سے لے کر بدنظر اثر اور ہر قسم کے سحری و عملیاتی مسائل کا حل اور بچاؤ کی تدبیر۔

پیش لفظ

سال 1998ء میں بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر پہلی دفعہ شائع ہوئی اور اس کے بعد اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہوئے ہر نئے ایڈیشن میں کوشش کی گئی ہے کہ اس کو بہتر بنایا جائے اور اس میں مزید مواد شامل کیا جائے۔ اس دفعہ بھی اسی خواہش اور کوشش کے ساتھ یہ کتاب آپ کے لیے پیش کی جارہی ہے۔

کتاب کی تیاری میں ایک خاص سمت، ایک ہی بات زیر بحث لانے کی بجائے متفرق علوم و فنون پر بحث کی گئی ہے یہ سارا مواد اس خواہش اور تمنا کے ساتھ شامل کتاب کیا گیا ہے کہ آپ اس سے کما حقہ فائدہ اٹھا سکیں۔ آپ انعامی سکیموں کے کسی بھی سلسلے میں داخل ہوں اس کتاب سے مدد لے سکتے ہیں کیونکہ اس میں مختلف مخفی علوم جن میں نجوم، ساعات اعداد، جفر، مستحصلہ، استخارہ، فالنامہ رمل وغیرہ میں کی بنیاد پر اصول و قواعد پیش کیے گئے ہیں جو ذہانت کے ساتھ متعدد جگہ استعمال ہو سکتے ہیں۔ لاتعداد اصحاب نے انعامی نمبروں پر کتب تحریر کرتے ہوئے ہماری کتاب سے مواد کا استخراج کیا ہے کیونکہ یہ خود ہی اپنی نوعیت کی قدیم ترین اور مستند کتب میں شامل ہے اس لیے تھوڑی توجہ اور محنت سے کام لیں اس میں بیان کردہ اصول ہوائی نہیں بلکہ ایک بنیاد رکھتے ہیں جن کو آپ کوشش سے اپنی لیے فائدہ مند بنا سکتے ہیں۔

آخر میں میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو قارئین کے لیے مفید اور موثر بنائے اور وہ

اس کی مدد سے اور اس کے اندر دیئے حل شدہ نمبروں کی مدد سے غیر معمولی کامیابی حاصل کریں اور انعام کے حق دار ٹھہریں۔ ہماری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

دعا گو

خالد اسحاق راٹھور

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

جیت اور انعام

یہ ایک حقیقت ہے کہ کوئی بھی فرد کسی بھی انعامی سکیم میں اس لیے حصہ نہیں لیتا کہ وہ ہار جائے اور مطلوبہ جیت اور انعام سے دور ہو جائے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہارنے والوں کی تعداد ہمیشہ جیتنے والوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ وجہ اس کی واضح ہے، وہ جو زیادہ خوش قسمت ہیں، حصول دولت اور انعام کے لیے ان کو کسی خاص محنت کی ضرورت نہیں ہوتی دوسری وجہ یہ ہے کہ بعض لوگ نمبروں کے حساب میں ماہر ہوتے ہیں اور جو حسابی و وجدانی حوالے سے درست نمبروں یا جیت کے لیے دیئے ٹارگٹ کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

بہت زیادہ خوش قسمت لوگوں کو چھوڑ کر باقی افراد کے لیے ضروری ہے کہ وہ اگر باقاعدہ طور پر اس کام کو کرنا چاہتے ہیں تو مطلوبہ اُصول و قواعد میں مہارت حاصل کریں۔

آپ کے ہاتھ میں اس وقت جو کتاب ہے یہ آج سے کم و بیش تیرہ سال قبل پہلی دفعہ شائع ہوئی۔ اس میں مختلف موقعوں پر اضافہ جات بھی کئی گئے۔ تاہم پانچ سال کے طویل عرصے کے بعد یہ کتاب ایک دفعہ پھر نئے تجربات اور اُصولوں کے اضافہ کے ساتھ شائع کی جا رہی ہے۔

اسی حوالے سے اُن تمام لوگوں کی توجہ چند خاص اُمور کی طرف دلوانا چاہتا ہوں جو انعامی سکیموں اور بانڈ نمبروں میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

-- ذہن میں رکھیں جیت کے لیے کھیل لے رہے ہیں۔

-- ناکامی سے مایوسی کا شکار نہ ہوں۔

-- بلکہ دیکھیں حساب کتاب میں غلطی، کمزوری یا کوتاہی کہاں آ رہی ہے۔

-- کسی نہ کسی حساب علم مثلاً نجوم، اعداد، ساعات وغیرہ میں مہارت حاصل کرنے کی کوشش کریں تاکہ حساب زیادہ بہتر ہو۔

-- اس کو وقت گزاری کے طور پر نہ لیں اور نہ ایسے رویے کا مظاہرہ کریں۔

-- اگر ایسا چانس یا نمبر لگ گیا جو آپ کی گاڑی یا فون نمبر وغیرہ سے ملتا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ ایسا چانس دوبارہ ہوگا اور اب اگلے چوک والی گاڑی یا ہمسائے کا نمبر لگے گا۔

-- کسی بھی صورت رقم کی بربادی نہ کریں۔

-- کسی بھی قرعہ اندازی کو آخری نہ خیال کریں۔ حکومت ہر ماہ دو دفعہ قرعہ اندازی کرتی ہے۔

-- اسی طرح ریس کھیلتے ہیں تو وہ بھی مسلسل جاری رہتی ہے اور اگر کرکٹ میں دلچسپی ہے تو بھی کوئی نہ کوئی میچ ہوتا رہتا ہے۔ اسی طرح دیگر تمام اقسام کی لاٹریاں اور کوپن سارا سال آتے جاتے رہتے ہیں۔ جب آپ اس امر کو سمجھ جائیں گے تو پھر آپ ہر دفعہ کھیلنے یا نہ کھیلنے کے بارے میں زیادہ بہتر فیصلہ کر سکیں گے۔ مطلب یہ ہے کہ اگر حساب میں ہر ذہن مطمئن نہیں تو اگلی دفعہ کوشش کریں جاری وقت کو آخری نہ سمجھیں۔

-- لاتعداد لوگ ٹپ دیتے ہیں ان میں سے چند ایک وجدانی حوالے سے اور باقی سب بلا بنیاد ہوتی ہیں۔

-- کوئی ٹپ درست ہے یا نہیں اس کو دیکھنے کا طریقہ اس کتاب میں تحریر کیا گیا

ہے۔

-- کتاب ہذا میں مختلف علوم کی روشنی میں حساب کرنے کے متعدد قواعد دیئے گئے ہیں۔ کوشش کریں ہمیشہ ایک سے زائد قواعد استعمال کریں اور پڑتال اور باہمی مطابقت دیکھ کر کسی رزلٹ پر پہنچیں۔

-- کسی دوسری فرد کی ٹپ یا بولی پر اعتبار کرنے کی بجائے اپنے علم پر زیادہ اعتماد کریں۔

-- درست نتائج کے حصول کے لیے کتاب میں دیئے مختلف قواعد کو بار بار حل اور استعمال کریں کیونکہ جب تک حسابی عمل میں روانی وجدانی کیفیت شامل نہ ہو درست سمت کا استخراج مشکل ہوتا ہے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

ذاتی نمبر اور خوش قسمتی

وہ جو بلذات خوش قسمتی کے نمبروں کے خواہاں ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کو ایسے اعداد بتا دیے جائیں جن کو بیہ بار بار آزما سکیں یا جن کے تحت ان کی قسمت کھل جائے اور وہ انعام کے حق دار ٹھہریں کے لیے درج امورات بیان کر رہا ہوں۔ سو ہر فرد کو بلذات ان سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

خوش قسمتی کا نمبر وغیرہ معلوم کرنے کے لیے جن دو امور پر زیادہ بھروسہ کیا جاتا ہے۔ اس میں سے ایک نام ہے اور دوسرا تاریخ پیدائش۔ ذیل میں ان دونوں کو باری باری زیر بحث لایا گیا ہے۔

تاریخ پیدائش

تاریخ پیدائش کے اندر لکی نمبرز کو تلاش کرنا بالکل آسان کام ہے۔ اس مقصد کے لیے پہلے تاریخ پیدائش لکھیں اور پھر ذیل میں طریقے کے مطابق عمل کریں۔ رزلٹ آپ کے سامنے آئے گا۔

تاریخ پیدائش: 24-07-1960

پہلا طریقہ

اس میں صرف تاریخ کو لیا جاتا ہے اور ماہ و سال کو چھوڑ دیا جاتا ہے۔

صرف تاریخ کو لیں	24=
باہم جمع کریں	6=

دوسرا طریقہ

اس میں مکمل تاریخ لی جائے گی۔ یعنی دن، ماہ اور سال تینوں کا حساب ہوگا۔

مکمل تاریخ پیدائش	24-07-1960
تمام اعداد کو باہم جمع کریں	2+4+0+7+1+9+6+0
حاصل جمع	29=
باہم جمع کر لیں	11=
باہم جمع کریں	2=

مندرجہ بالا نمبرز وہ ہیں جن کو آپ کے ذاتی نمبرز کہا جائے گا اور حصول انعام کے لیے استعمال ہوسکیں گے۔

آپ کا نام

ہر فرد نام کے حوالے سے اپنی ایک شناخت رکھتا ہے اور خاص نمبر رکھنے کی وجہ سے خاص عدد یا لکی نمبر بھی رکھتا۔ ذیل میں اس سلسلے میں ایک مثال دی جا رہی ہے جو تمام بات واضح کر دے گی۔

نام	خالد

نام کے تمام حروف کو الگ الگ کر لیں	غ-ا-ل-ب
ہر حرف کے نیچے اس کے اعداد تحریر کر دیں	4+30+1+600
کل اعداد باہم جمع کر لیں	635=
ان اعداد کو پھر باہم جمع کریں	6+3+5=
کل اعداد باہم جمع کریں	14=
باہم جمع کریں	5=

مندرجہ بالا نمبرز وہ ہیں جن کو آپ کے ذاتی کلی نمبرز کہا جائے گا اور حصول انعام کے لیے استعمال ہو سکیں گے۔

یہاں چند باتوں کی وضاحت کر دوں۔ تا کہ آپ کو اوپر دیئے حساب کے بارے میں پریشانی نہ ہو۔

-- کون سا حرف کس عدد کے تحت آتا ہے اس بارے تفصیل اگلے صفحات میں دی گئی ہے۔

-- اوپر والے حساب میں پہلے 14 اور پھر 5 استخراج کیا گیا ہے۔

-- اکیلے عدد جیسے 5 ہے کو مفرد عدد کہا جاتا ہے۔ جبکہ دو اعداد اکٹھے ہوں جیسے 14 تو پھر ان کو مرکب اعداد کہا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا سطور سے یہ بات آپ جان چکے ہیں کہ نام اور تاریخ پیدائش کے نمبرز (مفرد اور مرکب) حد درجہ اہم اور حساس ہیں۔ سو کوئی بھی فرد ان کو ذاتی حوالے سے بار بار یا دیگر نمبروں کے ساتھ ملا کر استعمال کر سکتا ہے تا کہ زیادہ سے زیادہ خوش قسمتی کا حصول ہو سکے۔

دیگر طریقہ کار

نام اور تاریخ پیدائش کے علاوہ جو دیگر طریق مروج و موثر ہیں ذیل میں ان کا بیان ہے۔

شمس اور نمبرز

شمس بلحاظ نجوم دائرۃ البروج کا ایک مکمل چکر ایک سال میں مکمل کرتا ہے۔ جس کو حرف عام میں شمسی سال کہا جا سکتا ہے۔ ہمارے یہاں مروج اسلامی، عیسوی، دیسی اور ہندی سال، شمسی سال سے فرق تاریخوں میں ہوتے ہیں۔ بہرحال شمسی سال کو دیکھنا بالکل آسان ہے بشرطیکہ آپ کے پاس "خالد روحانی جنتری" ہو۔ خالد روحانی جنتری میں اس کی مکمل تفصیل آپ کو مل جائے گی۔

دائرۃ البروج کا چکر برج حمل سے شروع ہوتا ہے سو سطور ذیل میں تمام بروج کے ساتھ منسوب عدد تحریر کیا جا رہا ہے۔

برج	عدد
حمل	9
ثور	6
جوزا	5
سرطان	7-2
اسد	1-4
سنبلہ	5
میزان	6
عقرب	9
قوس	3

جدی	8
دلو	8
حوت	3

اُصول اس قاعدہ کے استعمال کا یہ ہے کہ فرد جس برج کے تحت پیدا ہوا ہو، وہ بنیادی طور پر اس سے متعلق عدد کے تحت آتا ہے۔

یعنی برج پیدائش کے عدد کو فرد کا برجی لکی نمبر کہا جاسکتا ہے۔

مثلاً جس فرد کا شمسی برج اسد ہے یا وہ اس عرصے میں پیدا ہوا جب شمس برج حمل میں تھا ذیل میں ایک جدول دیا گیا ہے اس سے آپ دیکھ سکتے ہیں کہ آپ کی تاریخ پیدائش کے حساب سے آپ کا شمسی برج کون سا ہے لیکن ایک بات کا خیال رہے کہ وہ لوگ جو ایک برج کے عرصہ حکومت کے خاتمہ اور دوسرے برج کی ابتداء کی تاریخوں میں پیدا ہوتے ہیں ان کو اپنا درست حساب جاننے کے لیے کسی ماہر منجم سے مدد لینی چاہیے اور ان تاریخوں میں شمس کی حرکت کے باعث ایک آدھ دن کی کمی بیشی ہو جاتی ہے۔ تو اس طرح برج اسد کا خوش قسمتی کا عدد یا لکی نمبر 4 اور 1 ہوں گے۔ خیال رہے یہ حساب ہر سال کی "خالد روحانی جنتری" میں دیا جاتا ہے۔ سال 2017 کا جدول کچھ یوں ہے۔ کسی بھی اگلے سال کے لیے آپ اس سال کی خالد روحانی جنتری پڑھیں تو آپ کو یہ حساب اس میں مل جائے گا۔

تفصیل جدول جواہرات بمعہ دیگر منسوبات

بروج	عرصہ حکومت	حاکم کوکب	منسوبی حروف	منسوبی رنگ	منسوبی پتھر	دھات	دن
حمل	21 مارچ تا 21 اپریل	مریخ	ا، ل، ع، ح، س، ی	سرخ	مرجان، حجر الدم، عقیق یمنی، ماؤ ٹیل، یاقوت	تانبہ، لوہا	منگل

ثور	21 اپریل تا 21 مئی	زہرہ	ب، و	نیلا	الماس، ہیرا، دُرِ نجف، مرجان سرخ، موتی	پلاٹینم، تانبہ	جمعہ
جوزا	21 مئی تا 22 جون	عطارد	ک، ق	زرد، سرخی مائل	زمرد، پنا، زبرجد، پکھراج	پلاٹینم، تانبہ	بدھ
سرطان	22 جون تا 23 جولائی	قمر	ح، ہ	سفید یا ہلکا نیلا	موتی، حجر القمر، پکھراج، زرد عقیق، زرد فلسپار، نیلم	ٹن	پیر
اسد	23 جولائی تا 23 اگست	شمس	م	سنہرا اور سرخ	یاقوت، لعل، مانک، عقیق، مرجان، نیلم	سونا	اتوار
سنبلہ	24 اگست تا 22 ستمبر	عطارد	پ، ن، غ	[illegible]	لاجورد، کارنیلین، زرقون، عقیق، زرد [illegible]، اوپل	ٹن	بدھ
میزان	23 ستمبر تا 23 اکتوبر	زہرہ	ر، ت، ط	ہلکا گلابی نیلا	سنگ [illegible]، پکھراج، درِ نجف، [illegible]، مرجان	تانبہ، پلاٹینم	جمعہ
عقرب	24 اکتوبر تا 20 نومبر	پلوٹو، مریخ	[illegible]	گہرا سرخ	مرجان، عقیق سرخ، یاقوت، ہیرا	لوہا، تانبہ	منگل
قوس	20 نومبر تا 21 دسمبر	مشتری	ف	[illegible]	پکھراج، زمرد، [illegible]، فیروزہ، لہسنیہ	ٹن، سونا، چاندی	جمعرات
جدی	21 دسمبر تا 20 جنوری	زحل	[illegible]	گہرا نیلا، سلیٹی	نیلم، [illegible]، عقیق یمنی، موتی [illegible]	سونا، پلاٹینم	ہفتہ
دلو	21 جنوری تا 18 فروری	زحل، یورانس	س، ش، ص، ث، ٹ، ڈ	نیلا	عقیق یمنی، نیلم	پلاٹینم	ہفتہ
حوت	19 فروری تا 20 مارچ	مشتری، نیپچون	د، چ	تیز سبز	لاجورد، سنگ یشب، پکھراج، سفید دُرِ نجف، لاجورد	ایلومینیم	جمعرات

شمس در بروج

شمس در دلو	20-01-2017	02:24	00 دلو 00
شمس در حوت	18-02-2017	16:32	00 حوت 00
شمس در حمل	20-03-2017	15:29	00 حمل 00
شمس در ثور	20-04-2017	02:28	00 ثور 00
شمس در جوزا	21-05-2017	01:31	00 جوزا 00
شمس در سرطان	21-06-2017	09:25	00 سرطان 00
شمس در اسد	22-07-2017	20:16	00 اسد 00
شمس در سنبلہ	23-08-2017	03:21	00 سنبلہ 00
شمس در میزان	23-09-2017	01:02	00 میزان 00
شمس در عقرب	23-10-2017	10:27	00 عقرب 00
شمس در قوس	22-11-2017	08:06	00 قوس 00
شمس در جدی	21-12-2017	21:28	00 جدی 00

پچھلے صفحات میں فرد کے نام اور تاریخ پیدائش کے حوالے سے مفرد اور مرکب عدد استخراج کرنا سیکھ چکے ہیں۔ اب ضرورت تھوڑی سی سمجھ کی ہے کہ پیدائش کے عدد کو نام اور تاریخ کے عدد کے ساتھ ملا کر فرد کا ذاتی لکی نمبر بنایا جائے۔

کسی بھی ایسی صورت میں بطور اصول وہ نمبر قوی یا طاقت ور کہلاتا ہے جو ایک سے زائد بار دہرایا گیا ہو۔ جس قدر تعداد میں کوئی نمبر دہرایا جاتا ہے اتنا ہی وہ لسٹ میں اپنا مقام اوپر لے جائے گا اور جو عدد دہرایا نہیں جا رہا ہو وہ لسٹ میں یعنی بلحاظ مرتبہ نیچے آئے گا۔ یعنی بار بار آنے سے ایک نمبر کی طاقت دوگنی یا تگنی وغیرہ ہو جاتی ہے۔ بہر حال کل لکی نمبر ان ہی حاصلہ اعداد کی بنیاد پر استخراج کیے جائیں گے۔

ذاتی لکی نمبر کے معاون نمبر

خوش جیون نمبر سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

ذیل میں ایک جدول پیش کیا جا رہا ہے جس کی مدد سے آپ یہ جان سکتے ہیں کہ آپ کے

مفرد کلی نمبر کے ساتھ کن اعداد کو ملا کر کھیلا جائے تو خوش قسمتی اور حصول انعام کا چانس زیادہ ہو جاتا ہے۔ اس بات کا مطلب ہے کہ ہر عدد کے ساتھ کچھ اعداد کا تعلق اس طرح دیکھا گیا کہ وہ دہرائے گئے ہیں۔ مثلاً جہاں اصل عدد 2 تھا وہاں 2 کے علاوہ 7 عدد نے بھی اپنے آپ کو ظاہر کیا اس بنیاد پر یہ جدول تیار کیا گیا ہے۔

عدد	امدادی اعداد
1	1
2	7-2
3	9-3
4	1
5	کوئی بھی عدد
6	9-6
7	9-7-3
8	5
9	9-6-3

ساعتوں کا استعمال

وہ جو ساعتوں کو سمجھتے ہیں یا اگر نہیں سمجھتے تو ہماری اس موضوع پر کتب "ساعات حقیقی" لے لیں۔ ویسے اس کتاب میں بھی ساعات معلوم کرنے کے قواعد تحریر کیے ہیں۔

پچھلے صفحات میں جو بحث ہوئی وہ فرد کے ذاتی نمبر کے حوالے سے تھی۔ تاہم یہ حقیقت ہے کہ فرد کا ذاتی کلی نمبر مستقل نوعیت کے ساتھ ساتھ جاری وقت کے سائیکل کے اثرات کے تحت مسلسل

تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ سو اس کو ساعتوں کے ساتھ ملا کر استعمال کریں تو زیادہ بہتر نتائج آئیں گے۔

بوقت میچ، قرعہ اندازی یا ریس کے وقت یا دن جو ساعت چل رہی ہو اس کا عدد فرد کے ذاتی عدد کے ساتھ ملا دیں اور دیکھیں حاصلہ نتائج کیسے آتے ہیں۔

لکی نمبرز اور نجوم

علم نجوم کے حوالے سے ایک طویل بحث ہے جو نمبروں کے حوالے سے کی جاتی ہے۔ علم نجوم اس حوالے سے ایک طاقت ور علم ہے کیونکہ یہ ہمیں یہ بھی راہنمائی دیتا ہے کہ فرد کو انعامی سکیموں میں داخل ہونا چاہیے یا نہیں؟

کیا وہ اس طرح کے کاموں میں کامیاب ہو سکتا ہے یا نہیں؟

اور اگر کامیاب ہو سکتا ہے تو اس کی کامیابی کی شرح کیا ہوگی؟ وغیرہ وغیرہ۔

اگر تو آپ کو علم نجوم کی سمجھ ہے تب تو ٹھیک ہے ورنہ آپ ہماری علم نجوم پر درج ذیل کتب حاصل کریں۔ ان کتب کے مطالعہ کے بعد جو نجوم کو فی الحال نہیں سمجھتے اور وہ جو نجوم کی سمجھ رکھتے ہیں نجومی زائچہ میں انعامی حوالے سے درج ذیل امورات کا خاص خیال رکھیں تو انعامی سکیموں اور دیگر چانس کی گیموں میں ان کی کامیابی کی شرح بڑھ جائے گی۔

راہنمائے علم نجوم

راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم)

آپ کا برج

راتھور دقیق نجوم

احکام النجوم

بطور مثال سمجھیں:

-- زائچہ کا دوسرا گھر فرد کو حاصل ہونے والے مال و دولت کے بارے میں اطلاع فراہم کرتا ہے۔

-- زائچہ کا پانچواں گھر انعامی سکیموں، لاٹری، ریس، جوا، گھڑ دوڑ وغیرہ سے حاصلہ آمدن کا مظہر ہے۔

-- زائچہ کا آٹھواں گھر اچانک دولت کے حصول کا مظہر ہے۔ وراثت، خزانہ اور خفیہ دولت بھی اس کے تحت آتی ہے۔ بڑا انعام نکلنے کے چانس دیکھنے کے لیے بھی اس کو اہمیت دیں۔

-- زائچہ کا گیارھواں گھر عمومی خوش قسمتی اور امیدیں و خواہشات کے پورا ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں بتاتا ہے۔

-- طالع یعنی زائچہ کا پہلا گھر ایک مضبوط اور کامیاب صاحب زائچہ یا ایک کمزور اور ناکامیاب فرد کو ظاہر کرتا ہے۔

-- لاٹری وغیرہ کے بارے میں مزید بحث کی گئی ہے جو کہ کتاب ہذا کے اگلے صفحات میں تفصیل سے اس جگہ بیان کیا گیا ہے جہاں نجوم کے حوالے سے بحث کی گئی ہے۔ وہ جو نجوم سے دلچسپی رکھتے ہیں ان کو ضرور یہ صفحات پڑھنے چاہئیں اور پھر سمجھنے بھی چاہئیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر

بانڈ' ریس' لاٹری یا ایسے ہی کسی اور ذریعے سے کامیابی حاصل کرنے کے خواہش مند صرف ہمارے معاشرے ہی میں نہیں بلکہ تمام دنیا میں یہ خواہش کسی نہ کسی صورت ضرور نظر آتی ہے۔ ہمارے ملک میں میچ' بانڈ اور ریس زیادہ مقبول ہے جبکہ مغربی ممالک میں لاٹری اور ریس اور بعض ممالک میں صرف ریس یا لاٹری ہی کی کوئی نہ کوئی شکل مروج ہے۔ میچ تو کم و بیش ہر ملک میں اولیت لے گئے ہیں۔

یہ صرف آج کے معاشرے یا ماحول کی پیداوار نہیں بلکہ زمانہ قدیم سے انعامی سکیمیں کسی نہ کسی شکل میں ہر تہذیب میں موجود رہی ہیں۔ تاہم فی زمانہ ان کی طرف لوگوں کا رجحان دن بدن زیادہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔

لیکن عوام ایسے اصول و قواعد سے واقف نہیں کہ وہ ان انعامی سکیموں یعنی بانڈ' لاٹری یا ریس وغیرہ سے کماحقہ فائدہ اٹھا سکیں۔ اس ہی وجہ سے یہ کتاب تحریر کرنے کا بیڑا اٹھایا گیا تاکہ عوام الناس کو کچھ ایسے ابتدائی' بنیادی اور پھر اعلیٰ درجے کے قواعد بالترتیب بتا دیئے جائیں کہ جن کے مطابق عمل پیرا ہونا ان کو کامیابی دے۔

اس کتاب میں مختلف علوم اور سطح کے قواعد بالکل بیان کیے گئے ہیں۔ ایک معمولی پڑھا لکھا شخص بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے اور صاحب نظر و علم حضرات بھی اس کے ذریعے کئی ایسے اصول و

قواعد سے روشناس ہوں گے جوان کی کامیابی کو یقینی بنادیں گے۔

کسی بھی انعامی سکیم یعنی بانڈ یا لاٹری وغیرہ کا نمبر یا عدد معلوم کرنا ہو تو سب سے پہلے ہماری نظر علم اعداد کی طرف جاتی ہے۔ کیونکہ یہ براہ راست نمبروں سے متعلق علم ہے ہر فرد اس کے ذریعے بانڈ' لاٹری یا ریس میں کامیابی حاصل کرنے کی جستجو میں ہوتا ہے۔ تاہم صرف علم اعداد ہی نہیں' علم جفر' علم ساعات' علم نجوم اور استخارہ وغیرہ کے ذریعے بھی نمبر معلوم کیا جا سکتا ہے۔ تاہم نمبروں کے حوالے سے پہلے علم اعداد کے ذریعے بانڈ' لاٹری' میچ اور ریس وغیرہ کے نمبر معلوم کرنے کے مختلف اور آسان اور چھوٹے' پیچیدہ اور تفصیلی قواعد پر بحث کرنے کے بعد دوسرے علوم کے حوالے سے بھی کامیابی حاصل کرنے کے اصول و قواعد کو بھی بیان کیا جائے گا۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

اعداد اور انعام

کسی بھی انعامی نمبر کو کیسے معلوم کیا جا سکتا ہے؟

اس سوال کا جواب آسان بھی ہے اور مشکل بھی۔ آسان اس صورت میں ہے جب آپ اس علم کے بنیادی رموز کو سمجھتے ہوں ورنہ مشکل ہے۔ کیونکہ ابتدائی قواعد بھی اگر آپ کے علم میں نہیں تو یہ کیسے ممکن ہے کہ آپ انعامی نمبر استخراج کر سکیں۔ سو پہلے چند بنیادی امور کو سمجھ لیں پھر انعامی نمبر نکالنے کے بارے میں بحث کریں گے۔

جب بھی ہم اعداد کی بات کرتے ہیں تو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ کسی بھی حرف یا لفظ کے اعداد کس طرح نکالے جائیں گے یہ کوئی مشکل امر نہیں ہے اور معمولی توجہ سے کوئی بھی فرد کر سکتا ہے۔

نام کا عدد

مثلاً دیکھیں میرا نام "خالد" ہے۔ میں اپنے نام کا عدد معلوم کرنا چاہتا ہوں تو اس کا سادہ طریقہ یہ ہے کہ نام کو پہلے توڑ کر لکھا جائے۔ یعنی خالد میں جتنے بھی حروف استعمال ہوئے ہیں۔ ان سب کو الگ الگ تحریر کر لیں۔ دیکھیں کیسے۔

خالد = خ ا ل د

اب جب کہ " خالد" کے تمام حروف الگ الگ تحریر کر دیئے گئے ہیں۔ جدول نمبر 1 دیکھیں اس میں ہر حرف کے آگے اس کی ایک خاص قیمت تحریر ہے۔ یعنی " الف " کے آگے '1' تحریر ہے۔ جبکہ " ب " کے آگے '2' تحریر ہے۔ اسی طرح " ج " کے آگے '3' تحریر ہے۔

اب جس لفظ کے اعداد ہمیں معلوم کرنے ہیں اس کو توڑ کے لکھنے کے بعد اس کے ہر حرف کے آگے جدول نمبر 1 سے اس حرف کی عددی قیمت تحریر کردیں۔ ذرا غور کریں۔

خ	600
ا	1
ل	30
د	4
حاصل جمع	635 =

تمام حروف کے آگے عددی قیمت لکھنے کے بعد ان کو باہم جمع کر لیں۔ یہ اس لفظ کی عددی قیمت یا اس لفظ کا مرکب عدد یا خوش قسمت عدد کہلائے گا۔

جیسے " خالد " کے تمام اعداد کو باہم جمع کرنے سے '635' حاصل ہوا۔ ہم اس کو " خالد " کی عددی قیمت نام کے اعداد نام کا مرکب عدد یا خوش قسمت نمبر کہہ سکتے ہیں۔ لیکن اگر آپ نام کا واحد یعنی مفرد عدد معلوم کرنا چاہتے ہیں تو اس عمل کو تھوڑا سا آگے بڑھانا پڑے گا۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔ '635' کو باہم جمع کر لیا جائے۔ طریقہ یوں ہوگا۔

= 635

= 6+3+5

= 14

= 1+4

= 5

یعنی 6 جمع 3 جمع 5 برابر ہوئے 14 کے۔ 14 کو پھر باہم جمع کیا یعنی 4 جمع 1 تو یہ 5 حاصل ہوا۔ اس کا مطلب ہے "خالد" کا مفرد عدد 5 ہے۔ جب کہ مرکب عدد جو ابتداء میں استخراج کیا تھا وہ 635 تھا۔ اس طریقے سے آپ کسی بھی لفظ یا جملے کے اعداد معلوم کر سکتے ہیں۔ نام یا الفاظ یا حروف کے اعداد معلوم کرنے کے بعد اگلا مرحلہ تاریخ کا عدد معلوم کرنا ہے۔ تاہم اس سے قبل حروف کے اعداد معلوم کرنے کے لیے جدول نمبر 1 دیا جا رہا ہے۔

جدول نمبر ۱

ا	1	ک	20	ر	200
ب	2	ل	30	ش	300
ج	3	م	40	ت	400
د	4	ن	50	ث	500
ہ	5			خ	600
و	6	س	60	ذ	700
ز	7	ع	70	ض	800
ح	8	ف	80	ظ	900
ط	9	ص	90	غ	1000
ی	10	ق	100		

ذیل میں جدول نمبر 2 بھی دیا جا رہا ہے۔ اس میں تمام حروف کی قیمت اکائی میں ہے۔ مندرجہ بالا جدول کی نسبت یہ جدول مختصر عددی قیمت لیے ہوئے ہے اور حساب کتاب ہوئے بڑی رقم

سے بچا جا سکتا ہے۔ جدول کوئی بھی استعمال کریں۔ مفرد عدد ایک ہی آئے گا۔ البتہ مرکب عدد میں فرق ہوگا۔

جدول نمبر 2

حروف	عددی قیمت
ا۔ی۔ق۔غ	1
ب۔پ۔ک۔گ۔ر۔ڑ	2
ج۔چ۔ل۔ش	3
د۔ڈ۔م۔ت۔ٹ	4
ہ۔ن۔ث	5
و۔س۔خ	6
ز۔ژ۔ع۔ذ	7
ح۔ف۔ض	8
ط۔ص۔ظ	9

انگریزی زبان

ان دونوں جدولوں کے علاوہ جدول نمبر 3 ذیل میں دیا جا رہا ہے۔ یہ جدول آپ کا اس وقت مددگار ہوگا جب آپ نے کسی انگریزی لفظ کے اعداد معلوم کرنے ہوں گے پہلے جدول دیکھ لیں۔ پھر اس سلسلے کی ایک مثال۔

جدول نمبر 3

انگریزی حروف تہجی	عددی قیمت

1	A-J-S
2	B-K-T
3	C-L-U
4	D-M-V
5	E-N-W
6	F-O-X
7	G-P-Y
8	H-Q-Z
9	I-R

اب دیکھیں آپ نے کسی انگریزی لفظ کے اعداد معلوم کرنے ہوں تو کیسے کریں گے۔ مثلاً ایک انگریزی کا نام لیا 'Venus'۔ پہلے اس کے تمام حروف کو اردو کی طرز پر الگ الگ تحریر کیا اور پھر ان کے نیچے متعلقہ حروف کی عددی قیمت تحریر کر دیں۔ پھر تمام اعداد کو باہم جمع کر لیں۔ یہی اس نام کا عدد ہوگا۔

VENUS =

4+5+5+3+1 =

18 =

1+8 =

9 =

یعنی 'Venus' کا مرکب عدد 18 اور مفرد عدد 9 ہوا۔ کسی بھی تاریخ کا عدد معلوم کرنا ایک

سادہ حساب ہے۔ بطور مثال دیکھیں میری تاریخ پیدائش 24 جولائی 1960 ہے۔ اس کا عدد معلوم کرنے کے لئے پہلے اس کو اعداد کی صورت میں تحریر کریں اور پھر تمام اعداد کو باہم جمع کرتے جائیں۔ دیکھیں کس طرح:۔

تاریخ = 24-7-1960

= 2+4+7+1+9+6+0

= 29 = مرکب عدد

= 2+9 مرکب عدد

= 1+1=11

= 2 = مفرد عدد

یعنی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد 2 اور مرکب عدد 29 حاصل ہوا۔

کبالہ سسٹم

اعداد کے مندرجہ بالا سسٹم کے ساتھ ساتھ ایک اور سسٹم جسے کبالہ کا نام دیا جاتا ہے مروج ہے۔ ذیل کی جدول کبالہ سسٹم میں اعداد اور حروف کی تفسیر لیے ہوئے ہے۔

کبالہ سسٹم

انگریزی حروف تہجی	عددی قیمت
A-I-J-Q-Y	1
B-K-R	2
C-G-L-S	3
D-M-T	4
E-H-N-X	5
U-V-W	6
O-Z	7
F-P	8

عموی انگریزی اور کبالہ سسٹم میں صرف یہ فرق ہے کہ اس میں 1 تا 8 تک اعداد کو لیا

جاتا ہے اور 9 کو چھوڑ دیا جاتا ہے۔ باقی طریقہ کار ایک سا ہے۔

کبالہ سسٹم میں نام کا کلی نمبر اسی طریقے سے استخراج ہو گا جس کو پہلے بیان کیا گیا ہے۔ حاصلہ عدد میں 9 کا ہندسہ بھی مل سکتا ہے۔ جو کہ کبالہ سسٹم کی مندرجہ بالا جدول میں نہیں ہے۔ تاہم اگر 9 حاصل ہو تو یہ استعمال میں آئے گا۔

سطور ذیل میں ایک عددی جدول دی جا رہی ہے۔ جس میں کبالہ سسٹم کے تحت فرد کے نام سے حاصل ہونے والے مفرد عدد کے دوست، دشمن اور مساوی اعداد تحریر کیے گئے ہیں۔ پہلے جدول دیکھ لیں پھر اس بارے مزید بات کریں گے۔

نمبر	دوست	دشمن	مساوی
1	1-2-3-9	4-6-8	5-7
2	1-2-3-9	4-5-6-8	7
3	1-2-3-9	5-6	4-7-8
4	4-5-6-8	1-2-9	3-7
5	1-4-5-6-8	2-9	3-7
6	4-5-6-8	1-2-3-9	7
7	5-6-7-8	1-2-9	3-4
8	4-5-6-8	1-2-3-9	7
9	1-2-3-7-9	4-5-6-8	-

کبالہ سسٹم کے مطابق تمام مفرد اعداد کی دوستی دشمنی کے ساتھ تمیز آپ کے سامنے آئی۔ جہاں تک اس کے استعمال کی بات ہے۔ اس کے لیے تھوڑا سا دماغ استعمال کرنا پڑے گا اور

جس قدر کام کریں گے۔ اسی قدر بہتر نتائج کا حصول ہوگا۔

مندرجہ بالا درست نمبروں کو آپ اصل لکی نمبر کے ساتھ ملا کر نئے نمبر بنا سکتے ہیں اور بانڈ خریدنے کے لیے سعد نمبر والے دن، تاریخ اور وقت کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ جس قدر ان نمبر کی سعادت ونحوست کو مدنظر رکھیں اسی قدر آپ کا وجدان زیادہ ترقی یافتہ اور کامیابی کا ضامن ہوگا۔

اعداد اور منسوبات

علم اعداد کا یہ خاصہ ہے کہ ہر عدد کسی کے لیے دوسرا عدد سعد یا نحس اثرات رکھتا ہے۔ اسی طرح ہر عدد کا ایک خاص رنگ، دن اور ستارہ وغیرہ ہوتا ہے۔ ذیل میں بالترتیب عدد 1 تا 9 تک ایسے ہی امور کو بیان کیا جا رہا ہے۔ ابھی ان پر غور کریں آہستہ آہستہ آپ ان کو استعمال کرنا بھی جان لیں گے۔



عدد 1

1- موافق اعداد

9-7-5-4-3-1

2- مخالف اعداد

8-6-2

3- منفی عدد

-1

4- متبادل عدد

-9

5- ماہ کی اہم تاریخیں

28-19-10-1

6- عمر کے اہم سال

73-64-55-46-37-28-19-10-1

7-موزوں دن برائے کامیابی و بانڈ ریس

اتوار

8-موزوں پتھر

یاقوت

9-ستارہ

شمس

10-فائدہ مند وقت

صبح، طلوع آفتاب کا وقت

11-صدقہ برائے رد بلا

گڑ، گندم، صندل، بادام، زعفران، جانور رنگ سرخ

12-موزوں رنگ

سرخ، پیازی، زرد

عدد 2



1- موافق اعداد

9-6-4-2

2- مخالف اعداد

8-7-5-3-1

3- منفی عدد

-7

4- متبادل عدد

-8

5- ماہ کی اہم تاریخیں

29-20-11-2

6- عمر کے اہم سال

74-65-56-47-38-29-20-11

7-موزوں دن برائے کامیابی و بانڈ ریس

پیر

8-موزوں پتھر

موتی

9-ستارہ

قمر

10-فائدہ مند وقت

شام

11-صدقہ برائے رد بلا

چاول، دہی، موتی، کپڑا، سفید چاندی

12-موزوں رنگ

سفید، سلور، سبز

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

عدد 3

1- موافق اعداد

9-8-7-6-5-3-1

2- مخالف اعداد

4-2

3- منفی عدد

-6

4- متبادل عدد

-7

5- ماہ کی اہم تاریخیں

30-21-12-3

6- عمر کے اہم سال

75-66-57-48-39-0-21-12-3

7-موزوں دن برائے کامیابی و بانڈ ریس

جمعرات

8-موزوں پتھر

پکھراج

9-ستارہ

مریخ

10-فائدہ مند وقت

صبح

11-صدقہ برائے رد بلا

گندم، گڑ، دال مسور، کپڑا سرخ، جانور سرخ

12-موزوں رنگ

نیلا، ارغوانی

عدد 4



1- موافق اعداد

9-8-7-5-4-2-1

2- مخالف اعداد

6-3

3- منفی عدد

-1

4- متبادل عدد

-6

5- ماہ کی اہم تاریخیں

31-22-13-4

6- عمر کے اہم سال

76-67-58-49-40-31-22-13-4

7-موزوں دن برائے کامیابی و بانڈ ریس

ہفتہ

8-موزوں پتھر

ہیرا

9-ستارہ

عطارد

10-فائدہ مند وقت

صبح

11-صدقہ برائے رد بلا

مصری، چینی، چنے، گھی، کپڑا سفید، جانور سفید

12-موزوں رنگ

نیلا، نیوی بلیو

عدد 5



1-موافق اعداد

8-7-5-4-3-1

2-مخالف اعداد

9-6-2

3-منفی عدد

9-

4-متبادل عدد

5-

5-ماہ کی اہم تاریخیں

خوشی جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

23-14-5

6-عمر کے اہم سال

77-68-59-50-41-32-23-14-5

7-موزوں دن برائے کامیابی و بانڈ ریس

بدھ

8-موزوں پتھر

زمرد

9-ستارہ

مشتری

10-فائدہ مند وقت

شام

11-صدقہ برائے رد بلا

دال، چنا، ہلدی، شکر، کپڑا انڈہ زرنگ، جانور زرد رنگ

12-موزوں رنگ

مالٹا، گرے

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

عدد 6

1- موافق اعداد

9-6-3-2

2- مخالف اعداد

8-7-5-4-1

3- منفی عدد

3

4- متبادل عدد

4

5- ماہ کی اہم تاریخیں

24-15-6

6- عمر کے اہم سال

78-69-60-51-42-33-24-15-6

7-موزوں دن برائے کامیابی وبانڈ ریس

جمعہ

8-موزوں پتھر

فیروزہ

9-ستارہ

زہرہ

10-فائدہ مند وقت

طلوع آفتاب

11-صدقہ برائے رد بلا

چاول، چینی، مصری، گھی، کپڑا سرخ وسفید، جانور سفید

12-موزوں رنگ

نیوی بلیو، نیلا، سبز

عدد 7

1- موافق اعداد

9-8-7-5-4-3-1

2- مخالف اعداد

6-2

3- منفی عدد

-2

4- متبادل عدد

-3

5- ماہ کی اہم تاریخیں

25-16-7

6- عمر کے اہم سال

79-70-61-52-43-34-25-16-7

7-موزوں دن برائے کامیابی وبانڈ ریس

جمعرات

8-موزوں پتھر

حجر القمر

9-ستارہ

قمر

10-فائدہ مند وقت

شام

11-صدقہ برائے رد بلا

دہی، چاول، گھی، شکر، موتی، کپڑا سفید، جانور سفید

12-موزوں رنگ

سبز، نیلا

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

عدد 8

1- موافق اعداد

8-7-5-4-3

2- مخالف اعداد

9-6-2-1

3- منفی عدد

-1

4- متبادل عدد

-2

5- ماہ کی اہم تاریخیں

26-17-8

6- عمر کے اہم سال

80-71-62-53-44-35-26-17-8

7-موزوں دن برائے کامیابی و بانڈ ریس

ہفتہ

8-موزوں پتھر

نیلم

9-ستارہ

زحل

10-فائدہ مند وقت

دوپہر

11-صدقہ برائے رد بلا

کالا نمک، ماش، سیاہ کپڑا، سیاہ جانور، سیاہ مثلاً گائے، بھینس

12-موزوں رنگ

براؤن، کالا

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

عدد 9



1- موافق اعداد

9-7-4-3-2-1

2- مخالف اعداد

8-5

3- منفی عدد

-5

4- متبادل عدد

-1

5- ماہ کی اہم تاریخیں

27-18-9

6- عمر کے اہم سال

81-72-63-54-45-36-27-18-9

7-موزوں دن برائے کامیابی و بانڈ ریس

منگل

8-موزوں پتھر

گارنٹ

9-ستارہ

ذنب

10-فائدہ مند وقت

دوپہر

11-صدقہ برائے رد بلا

تیل، کالے چنے، کالے ماش، کپڑا کالا، سانپ، مچھلی

12-موزوں رنگ

پیلا، اورنج، سرخ

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

ڈرانمبر x تاریخ

کتاب میں یوں تو کئی مختصر کئی سادہ اور کئی محنت طلب قواعد بیان کئے گئے ہیں۔ تاہم جس کلیہ کا ذکر ابھی کرنے جا رہا ہوں یہ قاعدہ آسان بھی ہے اور معمولی توجہ اور کچھ تجربہ کے بعد آپ اس کو مفید پائیں گے۔ بانڈز کے حوالے سے زبردست رزلٹ حاصل ہوتے ہیں۔

مختصر سی بات ہے قرعہ اندازی کی تاریخ اور سیریل نمبر کو باہم ضرب دے دیں۔ حاصل ضرب کے پہلے تین عدد جو بھی ہوں ان کا بنڈل لے لیں۔ عموماً یہ بنڈل لگ جاتا ہے۔

مثلاً دیکھیں 1000 روپے کے بانڈ کی قرعہ اندازی مورخہ 98-5-2 کو فیصل آباد میں تھی۔ ڈرا کا نمبر 67 ہے۔

174066=67x2598

ڈرانمبر اور تاریخ کو باہم ضرب دی۔ پہلے تین اعداد 174 ہیں۔ دیکھیں 10000 روپے کے انعام میں یہ بنڈل لگا ہوا ہے۔

اسی طرح 1000 روپے کے بانڈ کی قرعہ اندازی 97-5-2 کو ڈرانمبر 63 کے تحت ہوئی۔ مندرجہ بالا عمل اس پر بھی کیا۔

163611=63x2597

پہلے تین اعداد 163 حاصل ہوئے۔ یہ بھی دس ہزار کے انعام میں بنڈل لگا ہوا ہے۔ اب

حکومت نے بانڈ کی قیمت تبدیل کر دی ہے تاہم یہ کلیہ آپ نئے بانڈوں کے لیے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔



خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

ایک آسان طریقہ

کتاب ہذا میں کئی ایک کلیے انعام حاصل کرنے کے لئے نمبر کے استخراج کے بارے میں تحریر کئے گئے ہیں۔ ریس ہو یا لاٹری ہو یا انعامی بانڈ یا گھڑ دوڑ یا گھڑ دوڑ یا موٹر سائیکل دوڑ یا ریلی وغیرہ میں ان سب کو الگ الگ نہیں بلکہ بعض جگہ معمولی فرق کے ساتھ ایک ہی خیال کرتا ہوں۔ اور اس سلسلے میں میری نظر میں "نمبر" کا بنیادی کردار ہے۔

تھوڑے کا نمبر

جوکی کا نمبر

بانڈ کا نمبر

دوڑ یا ریس میں سیریل نمبر

گھوڑے کا نمبر

پرچی کا نمبر

غرض کہ نمبر کا حصول ہمارا نظریہ ہوتا ہے۔ گیم کی نوعیت کوئی بھی ہو گھڑ دوڑ یا بانڈ نمبر ہو یا دیگر کوئی اور، اسی طرح عملی راستہ آپ کوئی بھی طے کریں خواہ ابجد کا ہو یا ساعات کا ہو یا نجوم کا یا جفر کا یا رمل کا یا استخارے کا یا عملیات کا مقصد ہمارا نمبر کا حصول ہی ہوتا ہے۔

اس لئے جو بھی کلیہ قاعدہ اس کتاب میں بیان کیا جا رہا ہے۔ اس کو آپ کسی بھی معاملے میں

استعمال کر سکتے ہیں۔ ریس ہو یا گھڑ دوڑ یا انعامی بانڈ وغیرہ۔ ضرورت ہے تو ذہانت کی۔

اب آیئے اصل موضوع کی طرف یعنی ایک آسان قاعدہ۔

1۔ جس دن (نام) قرعہ اندازی ہو اس کا عدد۔

2۔ جس تاریخ ماہ و سال کو قرعہ اندازی ہوگی اس کا عدد۔

3۔ مقام قرعہ اندازی کا عدد۔

4۔ ان تینوں کا اجتماعی عدد۔

ان اعداد کو آگے پیچھے کر کے مختلف نمبر بنا لیں۔ یہی آپ کے انعامی نمبر ہوں گے۔ ہے نا آسان طریقہ؟



خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

نام اور خوش قسمتی کا عدد

کسی فرد کا ذاتی عدد یا خوش قسمتی کا عدد کیسے معلوم کیا جا سکتا ہے؟

یہ ایک بہت اہم سوال ہے اور اس کا جواب کئی ایک طریقوں سے حاصل ہو سکتا ہے۔ ایک سادہ طریقہ کار تو حروف کے اعداد معلوم کرتے ہوئے بیان کیا گیا ہے۔

☆ یعنی آپ کے نام کے جو اعداد ہیں ان کا مفرد عدد آپ کا خوش قسمتی کا عدد ہے۔

☆ اسی طرح آپ کی تاریخ پیدائش کا جو مفرد عدد ہے وہ بھی آپ کا خوش قسمتی کا عدد ہے۔

☆ یہاں نام کے حوالے سے ایک خاص قاعدہ بیان کر رہا ہوں۔ زیادہ مشکل نہیں معمولی توجہ سے سیکھ سکتے ہیں۔ پہلے دیکھیں نام کے کل کتنے حروف ہیں۔ نام کے پہلے حرف کی عددی قیمت کو نام کے کل حروف سے ضرب دے دیں۔ پھر نام کے دوسرے حرف کو نام کے کل حروف میں سے ایک عدد تفریق کر کے ضرب دے دیں۔ اسی طریقے سے اختتام نام تک کرتے جائیں۔ آخر میں کل اعداد کو جمع کر لیں۔ یہی خوش قسمتی کا عدد ہے۔

اس عدد سے مرکب و مفرد اعداد خوش قسمتی اس کو مفرد کرنے کی صورت میں حاصل ہو سکتے ہیں۔ مثال دیکھیں۔

ایک فرد کا نام جاوید ہے اس کا خوش قسمتی کا عدد معلوم کرنا ہے۔

نام = جاوید

بسط = ج ا و ی د

حروف = 5

حروف کی عدد قیمت

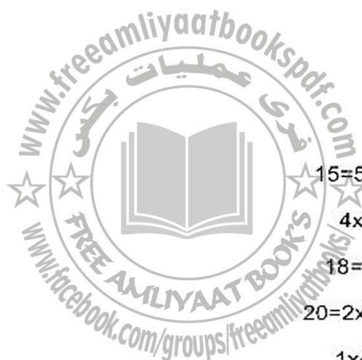
ج = 3

ا = 1

و = 6

ی = 10

د = 4



ج = 3x5=15

ا = 1x4=4

و = 6x3=18

ی = 10x2=20

د = 4=1x4

کل = 61

یہ مرکب عدد ہے اس کا مفرد عدد ہوا۔

7=6+1

یعنی مرکب عدد خوش قسمتی = 61

مفرد عدد خوش قسمتی = 7

آپ کسی بھی انعامی سکیم میں حصہ لیتے ہوئے مندرجہ بالا تینوں نمبروں ((1-6-7 سے مدد لے سکتے ہیں اور کامیابی کے حق دار بن سکتے ہیں۔

علم بانڈ نمبرز

کتابی کورس

ادارہ راہنمائے عملیات کے تحت جاری دیگر کورسز کی طرح بانڈ نمبرز پر جو کورس ترتیب دیا گیا تھا۔ حسب وعدہ اس کورس کو کتابی شکل میں پیش کیا جا رہا ہے۔ اس کتابی کورس میں تفصیل کے ساتھ انعامی نمبرز سے متعلق تمام امور کو زیر بحث لیا گیا ہے۔ اس کتابی کورس کی خاص اہم بات یہ ہے کہ جہاں انعامی نمبرز استخراج کرنے کو تفصیل سے زیر بحث لایا گیا ہے وہاں کرکٹ میچ اور ریس جیسے معاملات پر بھی سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ امید ہے یہ کتاب چانس کے کھیل میں دلچسپی رکھنے والوں کے لیے مفید ثابت ہوگی۔

مزید تفصیل اور ھدیہ کے لیے ادارہ کی ویب سائٹ دیکھیں یا پمفلٹ طلب کریں

تاریخ پیدائش اور لکی نمبر

پچھلے صفحات میں نام کے حوالے سے خوش قسمتی کا عدد معلوم کرنے کا طریقہ کار بیان کیا گیا تھا۔ ذیل میں تاریخ پیدائش کے حوالے سے خوش قسمتی کے عدد کو استخراج کرنے کا طریقہ کار بیان کیا جا رہا ہے۔

یوں تو کتاب کے ابتدائی صفحات میں تاریخ کا مفرد عدد جسے خوش قسمت عدد بھی کہا جاتا ہے معلوم کرنے کا طریقہ بیان کر چکا ہوں۔ تاہم یہاں قدرے مختلف طریقے سے بیان کیا جا رہا ہے۔

قاعدہ

تاریخ کے تمام اعداد کو الگ الگ تحریر کریں۔ پہلے عدد کو آٹھ سے دوسرے عدد کو سات سے تیسرے عدد کو چھ سے اور اسی طریق پر باقی اعداد کو باہم ضرب دیں۔ جو حاصل ضرب حاصل ہو ان سب کو باہم جمع کر لیں۔ یہی عدد آپ کا مطلوبہ عدد ہے۔ بطور مثال 14-12-1991 کی تاریخ کا عمل یوں ہوگا۔

8=8x1

28=7x4

6=6x1

10=5x2

4=4x1

27=3x9

18=2x9

1=1x1

کل=102

102 کا مفرد عدد ہوا 1+0+2=3

یعنی بلحاظ تاریخ فرد کا مرکب عدد 102 اور مفرد عدد 3 ہوا۔

نوٹ: نام اور تاریخ کے اعداد کے باہم امتزاج سے آپ کسی بھی امر میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

یعنی اس نمبر کا عدد ڈورا، گھوڑا وغیرہ کامیابی لانے کا باعث ہوگا۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ ماچھڑ

بنڈل نمبر

انعامی بانڈ کے نمبر معلوم کرنے کے مختلف طریقہ کار ہیں۔ ان میں سے کچھ پیچیدہ اور کچھ سادہ ہیں۔ ذیل میں بنڈل نمبر معلوم کرنے کا ایک سادہ طریقہ دے رہا ہوں۔ وہ لوگ جو لمبے لمبے حساب نہیں کر سکتے۔ وہ اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

اس قاعدے کے سلسلے میں مندرجہ ذیل چار امور ہیں۔

1- وقت

2- قیمت

3- تاریخ

4- دن کا عدد

مندرجہ بالا چاروں نمبروں کو بالترتیب لکھ لیں۔ اول جس وقت قرعہ اندازی ہوتی ہے وہ وقت تحریر کر لیں۔ پھر بانڈ کی جو قیمت ہے اس کو۔ پھر جس تاریخ کو قرعہ اندازی ہوتی ہے اس تاریخ کو اور پھر جس دن قرعہ اندازی ہوتی ہے۔ اس دن کے نام کا عدد لکھ لیں۔

اس سطر کو اہرامی انداز سے جمع کرتے جائیں۔ جو سطر کے پہلے تین عدد وہ ہوں گے جن کا بنڈل نکلنے کا چانس ہوگا۔

ساری مثال تو میں یہاں نہیں بیان کر سکتا کیونکہ اس میں کچھ مشکل امر نہ ہے۔ ماسوائے

اس کے کہ اہرامی جمع کا طریقہ کار ہر قاری کو معلوم نہ ہوگا۔ سو اس کی ایک مختصر مثال پیش ہے۔ فرض کریں ہمیں اعداد کی درج ذیل سطر حاصل ہوئی جس کی اہرامی جمع کرنی ہے۔

46816

1597

657

23

5

اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دو اعداد کو آپس میں جمع کر کے مفرد عدد لکھیں پھر دوسرے اور تیسرے کو پھر تیسرے اور چوتھے اور پھر چوتھے اور پانچویں کو باہم جمع کر کے مفرد عدد لکھتے جائیں۔ پوری سطر اس طرح جمع کریں جو نئی سطر بنے اس کو بھی اسی طریقے سے جمع کرتے جائیں حتیٰ کہ آخری مفرد عدد حاصل ہو جائے۔

اس طرح جو سطور حاصل ہوں بائیں طرف سے پہلے تین عدد لے لیں۔ یہی بنڈل کے نمبر ہوں گے۔

بنڈل نمبروں کے حوالے سے ایک اہرامی طریقہ کار ہر ماہ ''راہنمائے عملیات'' میں بھی دیا جاتا ہے۔ بنڈل نمبر بنانے کے لیے اس سے بھی مدد لے سکتے ہیں۔ ''راہنمائے عملیات'' (ہر ماہ شائع ہوتا ہے) میں ایک خاص طریقہ کار کے مطابق یہ حساب استخراج کیا جاتا ہے اور بلا کسی اضافی معاوضہ کے ہر ماہ شائع ہونے والے ''راہنمائے عملیات'' کی ہر شمارہ میں دیا جاتا ہے۔

کواکبی منسوبات

بحوالہ شیفر، نساک وغیرہ

شمس

سونا، لکڑی، جنگلات، حکومتی ادارے، زیورات، پتھر اور جواہر۔

قمر

موتی، چاندی، مائع اشیاء، دودھ، سلے سلائے کپڑے، چینی، خزانے کی اشیاء، پولٹری، سمندر سے متعلق اشیاء و امور۔

مریخ

لوہا، فوج سے متعلق اشیاء، آگ سے متعلق اشیاء، تانبا، اسلحہ وغیرہ۔

عطارد

طباعت، اشاعت، کتب، کاغذ، کاٹن، انشورنس، ٹرانسپورٹ، اخبار۔

زہرہ

خوشبویات اور پھولوں کی تجارت، رنگ اور پینٹ کی صنعت، فلمسازی۔

مشتری

کپڑے کا کام بنکوں کے شیئرز روپے کے لین دین سے وابستہ۔ کرنسی کا اتار چڑھاؤ

زحل

کوئلہ، جائیداد، زراعت، فارمنگ، اناج، کان کنی۔

عنقریب ادارہ شیئرز اور سٹاک مارکیٹ کے کام کے حوالے سے ایک نایاب تحقیقی کتاب قارئین کے لیے پیش کر رہا ہے۔



خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

نمبر بذریعہ زائچہ

علم نجوم کے حوالے سے عموماً یہ خیال کیا جاتا ہے کہ لاٹری بانڈ، ریس اور ایسی دوسری سکیموں کے دور میں یہ اعداد کا اظہار کرنے میں مددگار نہیں ہوتا۔ درحقیقت یہ نظریہ غلط فہمی یا پھر کم علمی کی وجہ سے وجود میں آیا ہے۔ علم نجوم میں حسابی طریقے سے صرف انعامی نمبر ہی نہیں بلکہ انعامی رقم کا تعین کرنا بھی ممکن ہے۔ کسی کا انعام نکلے گا یا نہیں۔ اگر نکلے گا تو کس قدر رقم انعام میں ملے گی۔ کسی فرد کا انعامی یا خوش قسمتی کا نمبر کیا ہے۔ قرعہ اندازی یا ریس یا انعام نکلنے کے وقت کون سے نمبر طاقتور ہوں گے اور ایسی ہی باتیں ہیں جن کو تجربہ کار منجم زائچہ سے اخذ کر سکتا ہے۔ یہ بحث کافی طویل ہے سو اس کے چنگل سے نکلتے ہوئے اصل موضوع کی طرف آتے ہیں۔ اس حوالے سے ضروری ہے کہ آپ کو علم نجوم کی کچھ نہ کچھ بنیادی سمجھ ہو تا کہ اس مضمون سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اگر ایسا نہیں تو علم نجوم پر ادارہ کی شائع شدہ کتب حاصل کریں۔ انشاء اللہ جامع راہنمائی ہوگی۔

انعام اور دولت کے حصول کے سلسلے میں زائچے کے درج ذیل گھر اہمیت کے حامل ہیں۔

1- طالع (پہلا گھر)

2- دوسرا گھر

3- پانچواں گھر

4- قمری طالع

اول: دیکھیں طالع میں کون سا برج طلوع ہو رہا ہے۔

دوم: دیکھیں اس میں کتنے کواکب ہیں۔

سوم: ان دونوں اعداد کو باہم ضرب دے دیں۔

چہارم: اسی طرح باقی گھروں اور قمری طالع کے ساتھ کریں۔

پنجم: ان سب اعداد کو پہلے باہم جمع کر لیں۔

ششم: ان سب اعداد کو باہم ضرب دے دیں۔

بس یہی انعامی نمبر ہیں جو آپ کے زائچے سے ظہور پذیر ہو رہے ہیں۔ ان نمبروں کی بنیاد پر آپ کی تمام گیم بنے گی۔

تاہم خیال رہے یہ صرف انعامی بانڈ کے نمبروں کے استخراج کا کلیہ نہ ہے آپ کسی بھی گیم کے لیے اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔ مثلاً گھڑ دوڑ ہو گئی، لاٹری نمبر ہو گئے۔ غرضیکہ جس قدر محنت، کوشش اور جستجو کریں گے اسی قدر کامیابی کا حصول آپ کے لیے یقینی ہوتا چلا جائے گا۔

1- یعنی ایک نمبر یا عدد وہ ہوگا جو باہم ضرب سے حاصل ہوگا اور یہ مکمل انعامی عدد ہوگا۔

2- دوسرا نمبر یا عدد وہ ہوگا جو باہم جمع کرنے سے حاصل ہوگا۔

ان نمبروں کے مطابق کوئی بھی گیم کھیلنا کامیابی لانے کا باعث ہوگا۔ اس سلسلے میں کواکب کے شرف و ہبوط کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ متعلقہ کوکب اگر حالت نحس یا ہبوط میں ہو تو درست نتائج کا حصول خاصا مشکل ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں دیکھا گیا ہے کہ ان کے اعداد کو نفی کر دینا یا چھوڑ دینا بھی کامیابی کا باعث بن جاتا ہے۔

زائچے کو سمجھنے اور بنانے کے لیے آپ ہماری علم نجوم پر کتب سے بھی مدد لے سکتے ہیں۔ اس حوالے سے درج ذیل کتب کا حوالہ دیا جا رہا ہے اگر آپ کو نجوم کی سمجھ ہے تو الگ بات ہے۔ تاہم اگر

آپ کو اس میں مہارت درکار ہے یا بس سرسری طور پر چند اُمور کا پتا ہے تو پھر درج ذیل کتب سے ضرور فائدہ اٹھائیں:۔

-- خالد روحانی جنتری

-- راہنمائے علم نجوم (حصہ اول)

-- راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم)

-- راٹھور وقتی نجوم

-- آپ کا برج

-- احکام النجوم



زائچہ پیدائش

اور خوش قسمتی کا عدد

اس سلسلے میں سب سے پہلا سوال تو یہ قائم ہوتا ہے کہ کیا آپ کو زائچہ پیدائش بنانا آتا ہے؟

اگر تو اس کا جواب ہاں میں ہے تو ٹھیک۔ آگے چلیں ورنہ میری کتاب راہنمائے علم نجوم (حصہ اول اور دوم) یا خالد روحانی جنتری سے زائچہ بنانے کا طریقہ از سر نو پڑھ لیں اور دی ہوئی ہدایات کے مطابق اپنا زائچہ پیدائش بنائیں۔ اس سلسلے میں آپ خالد روحانی جنتری اور علم نجوم پر مصنف ہذا کی دیگر کتب سے بھی مدد لے سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں آپ ادارے یعنی خالد انسٹیٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز، لاہور سے بھی معمولی معاوضہ کے عوض اپنا زائچہ پیدائش مکمل تفصیل اور سو فی صد درستگی کے ساتھ استخراج کروا سکتے ہیں۔

آپ علم نجوم کے کورس میں داخلہ لے کر بھی اس علم کو سیکھ سکتے ہیں۔

علم نجوم کے حوالے سے زائچے میں دوسرا گھر مال و دولت پانچواں گھر ریس، جوا، لاٹری اور

انعامی سکیموں سے اور گیارہواں گھر خوش قسمتی، کامیابی اور امیدوں کی تکمیل سے منسوب ہے۔

یہ گھر اور ان میں موجود کواکب کا باہمی امتزاج خاص نمبروں کو تخلیق کرتا ہے۔ اس حوالے سے شمس اور قمر کو بھی خاص اہمیت حاصل ہے۔ شمس اور قمر سے کس طرح نمبر استخراج کرتے ہیں۔ اس بارے میں اگلے صفحات میں بیان کیا گیا ہے۔ ابھی زیر بحث تین گھروں کے حوالے سے قاعدہ بیان کر رہا ہوں۔

یہ قاعدہ یوں تو مختصر سا ہے تاہم اس کے لئے آپ کو ہر کوکب کا عدد معلوم ہونا چاہئے کہ کون سے کوکب نجومی حوالے سے کس عدد کے ساتھ جوڑا جاتا ہے۔ ذرا آپ بھی نوٹ کر لیں۔

کوکب	عدد
شمس	1
قمر	2
مشتری	3
یورانس	4
عطارد	5
زہرہ	6
نپ چون	7
زحل	8
مریخ	9
پلوٹو	0

زائچہ بنانے اور کواکب سے منسوب عدد جاننے کے بعد معاملہ بالکل آسان ہو جاتا ہے۔

اب آپ کو کرنا کیا ہے۔ دیکھیں آپ کے پیدائشی زائچے کے متعلقہ گھروں میں کون سے کواکب ہیں۔ جو کواکب ہوں ان سے متعلق نمبر نوٹ کرلیں۔ وہی آپ کی خوش قسمتی کے اعداد ہوں گے۔ بطور مثال دیکھیں۔

زائچے کا دوسرا گھر برج ثور ہے اور اس کا مالک زہرہ ہے۔ زہرہ کا عدد ہے چھ۔ بالکل اسی طرح زائچے کے پانچویں اور گیارہویں گھر موجود بروج کے حاکم کواکب کے اعداد نوٹ کرلیں۔ یہ آپ کے تین بنیادی خوش قسمتی کے اعداد حاصل ہو گئے۔ اب آپ لاٹری بانڈز ریس اور ایسی ہی کسی بھی سکیم یا گیم میں ان نمبروں کو آگے پیچھے کر کے استعمال کر سکتے ہیں۔

ابھی ذرا ٹھہریں۔ یہ بات ختم نہیں ہوئی۔ اگر تو آپ ایسی گیم کھیل رہے ہیں جہاں دو نمبروں کی ضرورت ہے تو دوسرے گھر اور پانچویں گھر کے حاکم کواکب کے اعداد ہیں لیکن اگر آپ تین نمبروں والی کسی گیم میں دلچسپی رکھتے ہیں تو پھر تینوں اعداد کو استعمال کریں۔

اور اگر آپ چار نمبر استخراج کرنے کے شوقین ہیں تو کیا ہوگا؟

ذرا سوچیں۔ کچھ مشکل نہیں۔ آسان سی بات ہے۔ دیکھیں حاکم طالع کون سا کوکب ہے بس اس کا عدد لے لیں۔

پانچواں عدد کیسے حاصل ہوگا؟

دیکھیں قمر کس برج میں ہے۔ اس برج کا نمبر لے لیں۔

نمبروں کی ایک ترتیب تو وہ ہوگی جس کو اوپر بیان کیا گیا ہے۔ ایک ترتیب ان کی یوں ہوگی کہ دیکھیں جو کواکب زائچے میں طاقتور یعنی شرف اور عروج وغیرہ میں ہیں ان کو درجہ بندی کے حوالے سے اولیت حاصل ہوگی اور اسی طرح جو کواکب آپس میں مثبت نظر بنا رہے ہوں۔ وہ باہم آگے پیچھے اوپر نیچے اکٹھے آئیں گے۔

اس سلسلے میں ایک بات جو بعض اوقات دیکھنے میں آئی ہے بیان کرتا چلوں۔ جن لوگوں کا

میں دلچسپی ہوگی مزید تحقیق کریں۔ وہ کوکب جو حالت شرف یا اپنے گھر ہو یا سعد نظرات کے تحت ان سے متعلق نمبر دو بار لگ سکتا ہے۔ یہ ایک نکتہ ہے غور و فکر کریں۔ یہ جو آپ دیکھتے ہیں کہ ایک نمبر دو یا تین بار بھی اکٹھا لگ جاتا ہے اس امر کے تحت ہی ہے مثلاً کوئی بھی عدد دو دفعہ آ گیا جیسا کہ 00 77 یا 99 یا تین دفعہ آ گیا جیسا کہ 000 یا 666 یا 555 تو یہ سب ان ہی کواکب کی حالتوں کے باعث ہے جو کواکب کے عروج و زوال کو بیان کرتی ہیں۔

علم نجوم ایک وسیع علم ہے اور بلا محنت کچھ حاصل کرنا آسان نہیں۔ اگر محنت کریں گے تو وہ ورنہ نا ے گی۔

زائچہ اور نمبرز

شمس و قمر کا کردار

پچھلے کسی مضمون میں ذکر آیا تھا کہ شمس و قمر کے حوالے سے بھی نمبروں کا استخراج کرنا بہترین رزلٹ دینے کا باعث بنتا ہے۔

اس طریقے کو آپ

1- پیدائشی زائچے

2- وقتی زائچے

3- گیم یعنی قرعہ اندازی یا ریس کے وقت کے مطابق بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

زیادہ لمبی بات نہیں کروں گا کیونکہ قاعدہ بھی بہت عمدہ اور مختصر ہے۔

زائچہ بنائیں۔

دیکھیں قمر اور شمس کن بروج میں ہیں۔

یعنی حمل کا ایک، ثور کا دو، جوزا کا تین، حوت کا بارہ۔ اب قمر کے عدد کو جس برج میں یہ قابض ہے۔ اس کے عدد میں جمع کر دیں۔

پھر شمس کے عدد کو جس برج میں یہ قابض ہے اس کے عدد میں جمع کر دیں۔

یہ دو عدد حاصل ہوئے ان کو اپنے استعمال میں لائیں۔ انعامی بانڈ ہو یا لاٹری پہلے دو نمبر یہی
...ں گے۔

اگلے دو نمبروں کے لئے آپ مندرجہ بالا عمل کو کچھ بدل دیں یعنی جمع کرنے کی بجائے باہم
...ب دیں۔ اگلے دو عدد حاصل ہو جائیں گے۔

بس یہ خوش قسمتی کے اعداد ہیں جن کو آپ الگ الگ یا اکٹھا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

اگر آپ زائچہ بنا سکتے ہیں تو ٹھیک ورنہ خالد انسٹیٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز سے ہر قسم کا
...اپ ...وا سکتے ہیں۔



خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

بنڈل

نظرات کواکب

دیگر علوم کے ساتھ ساتھ علم نجوم ایسی موثر علم ہے کہ اس کے بارے اشارہ نہ کرنا عجیب سا لگتا ہے۔ وہ جو زائچہ بنا سکتے ہیں، زائچہ سے بنڈل استخراج کرنے کے لیے درج ذیل طریقہ آزمائیں۔ اُمید ہے اچھے نتائج آئیں گے۔

زائچے میں متفرق کواکب باہمی نظرات بنا رہے ہوتے ہیں۔ ہر کوکب ایک خاص عدد کا مظہر ہے مطلب یہ ہوا کہ نظر بنانے والے کواکب جن نمبروں کو ابھار رہے ہوتے ہیں ان کے آنے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ یہ نمبر بانڈ میں یا ریس کا ونر (winner) نکالنے کے کام بھی آ سکتا ہے اور دیگر اسکیموں میں بھی استعمال ہو سکتا ہے۔ ادارہ راہنمائے عملیات نے اس حوالے سے ایک کتاب ''صفحہ، آکڑہ اور بنڈل'' بھی شائع کی ہے۔ مصنف عبدالیاس راٹھور ہیں۔ اپنے موضوع پر یہ ایک جامع کتاب ہے اور سال بھر کی نظرات کی مکمل تفصیل لیے ہوئی ہے نیز ان نظرات کے ساتھ ساتھ ان کے تحت سال بھر کے منسوب نمبرز/ اعداد بھی استخراج کیے جاتے ہیں۔ اس کو ضرور پڑھیں۔

مفید ثابت ہوگی اس کتاب کے دو حصے ہیں۔

حصہ اول اس موضوع پر بنیادی اصولوں اور قواعد پر روشنی ڈالتا ہے جبکہ ہر سال کے مطابق ایک نئی کتاب شائع کی جاتی ہے اب تک اس کی متعدد جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ دراصل یہ کتاب ہر سال کے کواکبی نظرات کے مطابق سال بہ سال شائع کی جاتی ہے۔ آپ جاری سال کی کتاب ادارہ سے طلب کر سکتے ہیں۔ اس کتاب کی مدد سے آپ بلا کسی حساب کتاب کے روزانہ نمبر اور کسی بھی لمحے واپس اصل موضوع پر آتے ہیں۔ دیکھیں زائچے میں کون سے تین کواکب ایسے ہیں جو باہم نظر ہیں بس ان کواکب سے متعلق اعداد کو الگ سے تحریر کر لیں اور ان کی بنیاد پر بنڈل بنائیں۔ آپ کی کامیابی کی شرح بڑھ جائے گی۔



شیئرز وغیرہ خریدنے کے

اوقات کار

پہلے بھی کسی جگہ یہ بات تحریر کر چکا ہوں کہ جس وقت کسی کام کو شروع کیا جائے اس کی ابتداء کی جائے۔ اس وقت کا زائچہ بہت اہم ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ جو فرد شیئرز خرید رہا ہے۔ الفا کی کمپنی میں حصہ لے رہا ہے یا اس میں شامل ہے کیا اس کا ذاتی زائچہ کامیابی کا اشارہ دے رہا ہے کہ نہیں؟

ایسے ہی دوسرے کاموں کے بارے میں ایک موٹا سا کلیہ بیان کر رہا ہوں۔ اس ہی کو مد نظر رکھیں تو شیئرز کے اتار چڑھاؤ کے نقصان سے محفوظ رہنے کے اسباب پیدا ہوں گے۔

شیئرز کب خریدیں

اپنا زائچہ پیدائش بنائیں۔ جب آپ کے زائچے کے دوسرے، پانچویں اور نویں گھر کو آپ نظرات سے محفوظ ہو اس وقت شیئرز خریدیں۔

جس وقت کسی کمپنی وغیرہ کے شیئرز خریدیں اس کے ستارے اور آپ کے حاکم زائچہ میں نحس نظر نہیں ہونی چاہیے ورنہ فائدہ نہ ہوگا۔

کمپنی کا ذاتی ستارہ سعادت کا حامل ہونا ضروری ہے۔

فطری مطابقت آپ کے اور کمپنی کے زائچوں میں ہونی چاہیے تب ہی کامیابی ہوگی ورنہ اس فرم یا کمپنی کے شیئرز آپ کو فائدہ نہ دیں گے۔

ماہنامہ "راہنمائے عملیات" میں ہر ماہ ''مہورت'' کے نام سے ایک مضمون دیا جاتا ہے۔ اس میں مختلف کاموں کے کرنے کے لیے سعد وقت کا انتخاب دیا جاتا ہے کہ متعلقہ ماہ کے دوران کون سے اوقات ایسے ہیں جب شیئرز وغیرہ کا کام کرنا مفید رہے گا۔ اس مضمون میں دیگر امورات زندگی مثلاً شادی کب کریں۔ بزنس کب شروع کریں وغیرہ جیسے امور بھی زیر بحث لائے جاتے ہیں۔ یہ ایک مفید اور مفاد عامہ کا مضمون ہے جس سے ہر فرد فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ ہر ماہ کم و بیش 125 کے قریب معاملات زندگی کی ابتداء کرنے کے لیے پرسعادت اوقات مکمل تفصیل کے ساتھ دیئے جاتے ہیں۔ ذیل میں اس مضمون کا کچھ حصہ آپ کی آگاہی کے لیے دیا جا رہا ہے۔ راہنمائے عملیات (ماہنامہ) سے آپ ماہ رواں کا حساب دیکھ سکتے ہیں۔ یہ پرچہ ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔

مہورت

تحریر و تحقیق: خالد اسحاق راٹھور

سعد وقت پر کام کی ابتداء کر کے یقینی کامیابی کا حصول اللہ کے فضل سے

کون سا کام کب کریں؟ علم نجوم کی روشنی میں مکمل راہنمائی

رشتہ، منگنی، تیل مہندی، نکاح یا شادی

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
03 نومبر	رات 10:26	تا	04 نومبر	صبح 04:45
30 نومبر	صبح 12:16	تا	05 نومبر	دوپہر 01:51
19 نومبر	صبح 03:50	تا	19 نومبر	صبح 09:24
22 نومبر	شام 04:47	تا	24 نومبر	صبح 03:25

دوسری یا تیسری شادی

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
15 نومبر	صبح 03:45	تا	15 نومبر	صبح 09:36
6 نومبر	رات 07:50	تا	[illegible] نومبر	صبح 01:19
7 نومبر	رات 11:53	تا	8 نومبر	صبح 05:33
21 نومبر	صبح 10:25	تا	21 نومبر	دوپہر 03:45

طلاق، علیحدگی، خلع

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
28 نومبر	صبح 01:45	تا	28 نومبر	صبح 07:35

زچگی، جنسی علاج، کمزور بچوں کی پیدائش

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
03 نومبر	صبح 03:38	تا	03 نومبر	صبح [illegible]
12 نومبر	شام 05:26	تا	12 نومبر	رات 11:26
15 نومبر	صبح 09:36	تا	15 نومبر	دوپہر 03:20
17 نومبر	رات 11:53	تا	18 نومبر	صبح 05:33
21 نومبر	دوپہر 03:46	تا	21 نومبر	رات 09:05

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
22 نومبر	رات 07:04	تا	23 نومبر	صبح 12:40
25 نومبر	صبح 04:01	تا	25 نومبر	صبح 09:56
30 نومبر	دوپہر 01:22	تا	30 نومبر	رات 07:25

تعمیر کی ابتداء، نیا کورس، ابتدائی سبق، داخلہ سکول کالج

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
03 نومبر	صبح 12:52	تا	03 نومبر	صبح 07:24
20 نومبر	دوپہر 12:48	تا	20 نومبر	شام 05:12
21 نومبر	صبح 06:04	تا	21 نومبر	صبح 12:25

125

کے قریب مختلف کام کرنے کے سعد اوقات کار جن کی مدد سے ماہرین نجوم، پیر صاحبان، عامل حضرات اور علوم مخفی سے منسلک دیگر افراد اپنی ذات کے ساتھ ساتھ اپنے حلقہ کے لوگوں کی زیادہ بہتر راہنمائی کر سکتے ہیں

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
23 نومبر	شام 04:47	تا	24 نومبر	صبح 03:25
24 نومبر	صبح 04:45	تا	24 نومبر	دوپہر 02:06
28 نومبر	دوپہر 01:34	تا	28 نومبر	رات 07:13

ملازم رکھیں (مرد)

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
03 نومبر	صبح 03:38	تا	03 نومبر	رات 10:23
04 نومبر	صبح 11:12	تا	05 نومبر	صبح 12:15
03 نومبر	صبح 12:52	تا	03 نومبر	صبح 07:24
22 نومبر	رات 07:04	تا	23 نومبر	رات 10:03
30 نومبر	دوپہر 01:22	تا	یکم دسمبر	صبح 07:37

ملازم رکھیں (عورت)

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
23 نومبر	صبح 01:55	تا	20 نومبر	صبح 07:23

کوئی بھی سعد کام شروع کرنے

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
03 نومبر	رات 10:29	تا	04 نومبر	صبح 04:49
17 نومبر	رات 11:53	تا	18 نومبر	صبح 05:33
24 نومبر	رات 07:27	تا	25 نومبر	صبح 06:11
25 نومبر	صبح 11:34	تا	25 نومبر	شام 05:36

تجارت، نیا کام، کاروبار، سودا

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا		تاریخ اختتام	وقت اختتام
03 نومبر	رات 10:29	تا	04 نومبر	صبح 04:49

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
04 نومبر	صبح 11:17	تا	05 نومبر	صبح 06:47
نومبر	رات 03:01	تا	06 نومبر	صبح 02:58
نومبر	دوپہر 03:53	تا	06 نومبر	رات 10:31
نومبر	صبح 11:43	تا	07 نومبر	شام 06:18
نومبر	شام 05:26	تا	12 نومبر	رات 11:28
نومبر	صبح 01:19	تا	17 نومبر	دوپہر 12:32
نومبر	شام 04:41	تا	18 نومبر	رات 10:18
نومبر	صبح 02:29	تا	23 نومبر	صبح 12:40
نومبر	دوپہر 02:05	تا	24 نومبر	رات 07:27
نومبر	صبح 11:35	تا	25 نومبر	شام 05:05
نومبر	صبح 04:01	تا	26 نومبر	صبح 09:30

خاندانی، وراثتی امور/شراکتی/مشترکہ کاروبار

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
نومبر	رات 09:34	تا	03 نومبر	صبح 03:38
نومبر	شام 04:11	تا	03 نومبر	رات 10:23
نومبر	رات 07:27	تا	25 نومبر	صبح 11:36

ایک خاص اور قدیم طریقہ کار کے مطابق درج ذیل سعد اوقات کو استخراج کیا گیا ہے۔ بعض لوگ بروج یا منازل قمر کے حوالے سے احکام اخذ کرتے ہیں جو ایک الگ طریقہ ہے۔ زیر نظر احکام زیادہ بہتر طور پر اس کی بنیاد پر تحریر کیے گئے ہیں۔ جو بھی کام شروع کرنا چاہتے ہیں دی گئی تاریخ اور وقت پر کریں۔ انشاءاللہ بہتر نتائج حاصل ہوں گے اور متعلقہ کام میں آپ کو کامیابی نصیب ہوگی۔ آپ ان سعد اوقات کو اپنے دوستوں، ملنے والوں اور حلقہ اثر میں آنے والے لوگوں کو بھی بتا سکتے ہیں تاکہ وہ کاموں کو زیادہ بہتر انداز میں کر سکیں اور آپ کی آپ کے علم کی تعریف کر سکیں۔

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
30 نومبر	صبح 07:19	تا	30 نومبر	دوپہر 01:22

نوکری کی تلاش/درخواست/انٹرویو/ملاقات

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
05 نومبر	دوپہر 03:53	تا	05 نومبر	رات 10:01
06 نومبر	صبح 12:52	تا	06 نومبر	صبح 07:24
21 نومبر	صبح 05:01	تا	21 نومبر	صبح 10:25
22 نومبر	صبح 02:29	تا	22 نومبر	صبح 07:58
22 نومبر	دوپہر 01:32	تا	22 نومبر	رات 07:06
25 نومبر	شام 05:05	تا	25 نومبر	رات 10:33

پیغام رسانی، کسی بھی کام کے لیے

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
16 نومبر	صبح 08:51	تا	16 نومبر	دوپہر 12:20
16 نومبر	رات 07:50	تا	17 نومبر	صبح 01:19

بدلہ لینے/نقصان پہنچانے/ذہنی وجسمانی تکلیف

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
16 نومبر	رات 07:50	تا	17 نومبر	صبح 01:19
22 نومبر	صبح 02:20	تا	22 نومبر	صبح 07:55
28 نومبر	صبح 01:45	تا	28 نومبر	صبح [illegible]

مقابلہ/برتری/لڑائی/غلبہ/فتح

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
02 نومبر	صبح 09:28	تا	02 نومبر	دوپہر 03:31

تسبیح موتی

تسبیح ان چیزوں میں شاید سب سے اہم ہے جو مسلمان مذہبی حوالے سے ایک دوسرے کو تحفے کے طور پر دیتے ہیں۔ حج عمرے سے آنے والے بزرگوں کی پچھلے زمانے میں یہ خواہش ہوتی تھی کہ وہ اپنے ملنے والوں کو تسبیح اور اس کے ساتھ ہی کے محبوب شہروں مکہ مدینہ سے لائے نماز، تسبیح، ٹوپی، کھجوریں اور آب زم زم تحفہ کرے۔ تاہم مہنگائی نے عام آدمی کو اس قابل نہیں چھوڑا کہ وہ یہ سب تحفہ کر سکے۔ اس حوالے سے ادارہ روحانی عملیات نے اصل موتیوں پر مشتمل تسبیحوں کو قارئین تک پہنچانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ ادارہ قارئین کو موقع فراہم کرتا ہے کہ اپنی مالی حالت کے مطابق تسبیح حاصل کر سکیں۔ سچے موتیوں کی تسبیح جہاں اصل میں یا تحفے دیے جانے کے باعث بہت کی حامل ہے وہاں اس کی خوبصورتی اور دلکشی بھی قابل ذکر ہے۔ آپ عبادت، محبت اور خوبصورتی کے ساتھ انجام دے سکتے ہیں۔ موتی سکون، اطمینان اور روحانی مدارج کے حوالے سے موثر ثابت ہوتے ہیں۔ موتی کی تسبیح پر ذکر الٰہی کا اپنا لطف اور سکون آتا ہے۔

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
07 نومبر	شام 06:18	تا	08 نومبر	صبح 12:52
24 نومبر	دوپہر 02:05	تا	24 نومبر	رات 07:27
25 نومبر	صبح 05:11	تا	25 نومبر	صبح 11:35
29 نومبر	رات 07:08	تا	30 نومبر	صبح 01:14

مقدمہ بازی/کیس/اپیل/بحث کرنا

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
02 نومبر	دوپہر 01:31	تا	02 نومبر	رات 09:34
23 نومبر	رات 10:06	تا	24 نومبر	صبح 03:24
30 نومبر	صبح 01:14	تا	30 نومبر	صبح 07:18

فارم ہاؤس/باغ/پودے/فصل لگائیں

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
02 نومبر	رات 09:34	تا	03 نومبر	صبح 03:58
03 نومبر	رات 10:29	تا	04 نومبر	صبح 04:49
04 نومبر	شام 05:47	تا	05 نومبر	صبح 12:16
22 نومبر	رات 07:06	تا	23 نومبر	صبح 12:40
23 نومبر	صبح 11:29	تا	23 نومبر	شام 04:47
30 نومبر	صبح 07:19	تا	30 نومبر	رات 07:22

نہر/کنواں/تالاب/کھدائی/ٹیوب ویل کی تنصیب

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	تا	تاریخ اختتام	وقت اختتام
21 نومبر	صبح 10:25	تا	21 نومبر	دوپہر 03:45

راہنمائے عملیات (ماہانہ) — نومبر 2016

تعمیر/عمارت/گھر/بلڈنگ/مکان/مارکیٹ/پلازہ

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	ب	تاریخ اختتام	وقت اختتام
02 نومبر	رات 10:23	[illegible]	04 نومبر	صبح 04:45
16 نومبر	رات 07:50	[illegible]	17 نومبر	صبح 01:19
23 نومبر	صبح 12:46	[illegible]	23 نومبر	صبح 06:11
23 نومبر	صبح 11:29	[illegible]	23 نومبر	شام 04:47
28 نومبر	دوپہر 01:24	[illegible]	28 نومبر	رات [illegible]

شکار کریں

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	ب	تاریخ اختتام	وقت اختتام
21 نومبر	رات 09:28	[illegible]	22 نومبر	صبح 02:29
22 نومبر	دوپہر 01:32	[illegible]	22 نومبر	رات 07:06

جانوروں/پرندوں کی خرید و فروخت

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	ب	تاریخ اختتام	وقت اختتام
22 نومبر	صبح 07:58	[illegible]	22 نومبر	رات 07:06

سواری/ڈرائیونگ/جانور سدھانے

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	ب	تاریخ اختتام	وقت اختتام
20 نومبر	صبح 07:55	[illegible]	20 نومبر	شام 03:11
23 نومبر	دوپہر 12:43	[illegible]	23 نومبر	رات [illegible]

دوا لینے/علاج کرانے/مشورہ طبیب

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	ب	تاریخ اختتام	وقت اختتام
05 نومبر	دوپہر 01:24	[illegible]	05 نومبر	[illegible]
14 نومبر	صبح 10:55	[illegible]	14 نومبر	[illegible]
15 نومبر	صبح 00:45	[illegible]	15 نومبر	صبح 06:24
19 نومبر	صبح 03:53	[illegible]	19 نومبر	صبح 09:24
20 نومبر	شام 06:13	[illegible]	20 نومبر	رات 11:38
26 نومبر	رات 08:50	[illegible]	27 نومبر	صبح 02:21

آپریشن/جراحی/چیر پھاڑ

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	ب	تاریخ اختتام	وقت اختتام
13 نومبر	صبح 11:20	[illegible]	13 نومبر	شام 05:12
20 نومبر	دوپہر 12:49	[illegible]	20 نومبر	رات 11:38
21 نومبر	صبح 05:04	[illegible]	21 نومبر	صبح 10:25
21 نومبر	دوپہر 03:46	[illegible]	21 نومبر	رات [illegible]

قد/جسمانی اعضاء بڑھانے/دوا کی ابتداء

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	ب	تاریخ اختتام	وقت اختتام
20 نومبر	صبح 07:23	[illegible]	20 نومبر	دوپہر 12:43
22 نومبر	صبح 07:56	[illegible]	22 نومبر	دوپہر 01:32

سفر کریں

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	ب	تاریخ اختتام	وقت اختتام
02 نومبر	رات 09:34	[illegible]	03 نومبر	صبح 03:38
03 نومبر	شام 04:11	[illegible]	03 نومبر	رات 10:29
05 نومبر	رات 09:01	[illegible]	06 نومبر	صبح 02:32
14 نومبر	رات 10:02	[illegible]	15 نومبر	صبح 09:36
23 نومبر	صبح 12:40	[illegible]	23 نومبر	صبح 06:11
23 نومبر	شام 04:47	[illegible]	23 نومبر	رات 10:06
30 نومبر	صبح 07:18	[illegible]	30 نومبر	دوپہر 01:22

پانی کا سفر/کشتی کی سیر/غوطہ خوری/سمندری سفر

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	ب	تاریخ اختتام	وقت اختتام
20 نومبر	صبح 07:23	[illegible]	20 نومبر	دوپہر 12:48
24 نومبر	دوپہر 12:36	[illegible]	25 نومبر	صبح [illegible]
[illegible]	صبح 11:09	[illegible]	26 نومبر	صبح 04:21

باہر جانے کی کوشش/منصوبہ بندی/اپلائی

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	ب	تاریخ اختتام	وقت اختتام
06 نومبر	صبح 06:47	[illegible]	06 نومبر	دوپہر 12:24
26 نومبر	رات 08:50	[illegible]	27 نومبر	صبح 02:27

شخصیت کا نکھار

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	ب	تاریخ اختتام	وقت اختتام
15 نومبر	صبح 09:32	[illegible]	15 نومبر	دوپہر 03:29
19 نومبر	صبح 10:53	[illegible]	20 نومبر	صبح 07:22

[illegible] تعویذات وغیرہ

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	ب	تاریخ اختتام	وقت اختتام
22 نومبر	رات [illegible]	[illegible]	[illegible]	صبح 05:34

آنکھوں کا میک اپ اور دیگر امور

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	ب	تاریخ اختتام	وقت اختتام
28 نومبر	صبح 07:35	[illegible]	28 نومبر	دوپہر 01:24

جنرل میک اپ/پارلر وغیرہ

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	ب	تاریخ اختتام	وقت اختتام
23 نومبر	صبح 06:11	[illegible]	23 نومبر	صبح 11:29
26 نومبر	صبح 09:36	[illegible]	26 نومبر	دوپہر 03:13

چہرے کا میک اپ/[illegible] وغیرہ

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	ب	تاریخ اختتام	وقت اختتام
03 نومبر	رات 10:23	[illegible]	04 نومبر	صبح 04:48

نئے کپڑوں کا استعمال پہلی دفعہ

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	ب	تاریخ اختتام	وقت اختتام
03 نومبر	صبح 03:38	[illegible]	03 نومبر	رات 10:29
07 نومبر	صبح 11:43	[illegible]	08 نومبر	صبح 07:24
08 نومبر	صبح 07:24	[illegible]	08 نومبر	دوپہر 01:52
08 نومبر	رات 08:20	[illegible]	09 نومبر	صبح 09:05
22 نومبر	رات 07:06	[illegible]	23 نومبر	شام 04:47
25 نومبر	شام 05:36	[illegible]	26 نومبر	دوپہر 01:13
27 نومبر	صبح 08:11	[illegible]	27 نومبر	دوپہر 02:03
28 نومبر	صبح 01:45	[illegible]	28 نومبر	صبح 07:35
30 نومبر	دوپہر 01:22	[illegible]	یکم دسمبر	صبح 07:37

نئے زیورات کا پہلی دفعہ استعمال

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	ب	تاریخ اختتام	وقت اختتام
22 نومبر	رات 07:06	[illegible]	23 نومبر	صبح [illegible]
23 نومبر	صبح 11:29	[illegible]	23 نومبر	شام 04:47
25 نومبر	رات 10:30	[illegible]	26 نومبر	صبح 04:01
26 نومبر	صبح 09:36	[illegible]	26 نومبر	رات 08:50

میوزک/ڈانس/اداکاری/گانا/مصوری/فائن آرٹ

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	ب	تاریخ اختتام	وقت اختتام
12 نومبر	صبح 11:24	[illegible]	12 نومبر	شام 05:22
23 نومبر	صبح 06:11	[illegible]	23 نومبر	صبح 11:29

روحانی علوم سیکھنے/اعمال روحانی/عملیات/چلہ کشی/تعویذ

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	ب	تاریخ اختتام	وقت اختتام
[illegible]	صبح 12:34	[illegible]	06 نومبر	صبح 09:15
09 نومبر	رات 09:43	[illegible]	10 نومبر	صبح [illegible]
12 نومبر	صبح 05:22	[illegible]	12 نومبر	صبح 11:24
15 نومبر	دوپہر 03:29	[illegible]	15 نومبر	رات 09:22
17 نومبر	صبح 01:16	[illegible]	17 نومبر	صبح 06:52
25 نومبر	صبح 06:11	[illegible]	25 نومبر	صبح 11:38
26 نومبر	دوپہر 03:13	[illegible]	26 نومبر	رات 08:50

نمبرز/بانڈ/ریس/گھڑ دوڑ/Zee/کرکٹ

تاریخ ابتداء	وقت ابتدا	ب	تاریخ اختتام	وقت اختتام
02 نومبر	دوپہر [illegible]	[illegible]	03 نومبر	صبح 03:38
03 نومبر	رات 09:29	[illegible]	04 نومبر	صبح 04:48
13 نومبر	صبح 11:20	[illegible]	13 نومبر	رات 11:04
17 نومبر	[illegible]	[illegible]	18 نومبر	صبح 05:33
21 نومبر	صبح 05:04	[illegible]	21 نومبر	صبح 10:25
25 نومبر	صبح 12:18	[illegible]	25 نومبر	صبح [illegible]

قسمت آزمائی اور انعام

یہ جاننے کے لیے کہ انعام یا قرعہ یا سٹہ یا اپنے کسی اور کام میں کامیابی کا امکان ہے یا نہیں تو
. . . کے ذاتی زائچہ پیدائش کے بغیر کوئی جواب حتمی طور پر نہیں دیا جا سکتا۔

یوں تو ماہرین نجوم نے اس سلسلے میں کئی ایک لاینحل قواعد بیان کیے ہیں تاہم میں یہاں
ایسا سادہ طریقہ بیان کرتا ہوں کہ اس سے عام فرد بھی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

آپ کا برج کیا ہے؟

ستارہ کیا ہے؟

نام کا عدد کیا ہے؟

کچھ ضرورت نہیں۔ بس زائچہ پیدائش دیکھیں۔ زائچے کے پانچویں دوسرے اور پہلے گھر
میں باہم سعد نظرات ہوں تو ریس، جوئے اور بانڈ وغیرہ سے فائدہ ہوگا ورنہ نہیں۔

اسی طرح دوسرے کا حاکم پانچویں میں یا پانچویں کا حاکم دوسرے میں یا ان کا حاکم طالع
سے ایسا ہی تعلق کامیابی کے امکانات لے کر آئے گا۔

خیال رہے یہ سادہ اصول ہیں لیکن زائچہ پڑھنے میں مہارت ہو تو بھی ان اصولوں کی
پابندی کرنا مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ اس حوالے سے یہ بات ذہن میں رکھیں کہ زائچہ بنا لینا نسبتاً آسان
کام ہے۔ لیکن زائچہ پڑھنا، زائچہ بنانے سے کافی مشکل کام ہے۔ لوگ زائچہ بنا کر اپنے آپ کو منجم

خیال کرتے ہیں۔ جبکہ یہ حسابی کام ہے زائچہ پڑھنا اور حکم بیان کرنا علمی اور وجدانی صلاحیتوں کا طلب عمل ہے۔

اتفاق، قمر اور انعام

ایک امر جس کی طرف پہلے پہل توجہ اس حوالے سے نہیں دی کہ اتفاق سے یہ خاص نتیجہ نکلا ہے لیکن کئی بار اس طرح ہوا کہ یہ اتفاق انعامی بانڈ کا نمبر سامنے لانے کا باعث بنا۔ سو میں نے سوچا کہ اس اتفاقیہ کلیہ کو قارئین کے لیے بیان کر دوں، نہ معلوم کس کی قسمت کا دروازہ کھل جائے اور یہ بھی ممکن ہے کہ اس اصول کو بنیاد بنا کر جب دوسرے ماہرین کام کریں تو مزید مثبت نتائج سامنے آئیں۔

یہ قاعدہ یا کلیہ کیا ہے؟

دائرۃ البروج بارہ حصوں پر مشتمل ہے ان حصوں کو برج حمل، برج ثور، برج جوزا، برج سرطان وغیرہ کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ اسی طرح اس دائرۃ البروج کو ۲۸ برابر حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور ہر حصے کو منزل قمر کا نام دیا گیا ہے۔

نجومی حساب میں:

قمر کا ایک برج سے دوسرے برج میں جانا

ایک منزل سے دوسری منزل میں داخل ہونا

کو درجہ اہم خیال کیا جاتا ہے۔ دیکھا یہ گیا ہے کہ قمر کے ایک برج میں سے دوسرے برج میں جانے

کے وقت یا ایک منزل سے دوسری منزل میں داخل ہونے کا جو وقت ہے بعض اوقات وہی نمبر کی شکل میں ظہور پذیر ہوتا ہے۔

یہ مضمون تحریر کرتے ہوئے اتفاق سے مثال دینے کے بارے میں ذہن میں آیا۔ نمبروں کی ریکارڈ بک کھولی سامنے ۱۰۰۰ والے بانڈوں کا صفحہ آیا۔ اسی سال کی پہلی قرعہ اندازی ۲ فروری ۱۹۹۸ کو ہوئی۔ اس دن منزل قمر کی تبدیلی کا وقت ۵۱۔۱۸ تھا۔ ۱۵۸۰ کا پیکٹ لگا۔

اب ۱۰۰۰ والی اگلی قرعہ اندازی دیکھیں۔ یہ ۲ مئی ۱۹۹۸ کو فیصل آباد میں ہوئی۔ اس دن قمر کے برج تبدیل کرنے کا وقت ۰۵۔۵–۱۴ تھا۔ پیکٹ لگا ۰۵۴۔ اس دن منزل قمر بھی تبدیل ہو رہی تھی اور اس کا وقت تھا ۱۳۔۶ دیکھیں پیکٹ لگا ۶۳۴۔ کیا ابھی کسی مزید مثال کی ضرورت ہے؟

ان منازل یا بروج کی تبدیلی کے اوقات کا تعین کرنا عام آدمی تو کیا اکثر نجومیوں کے بس کی بھی بات نہیں۔ اب کتاب پڑھنے والے ہر فرد کی بھی خواہش ہوگی کہ اس کے لیے بھی معلومات فراہم کی جائے۔ سو جان لیں ان معلومات کا حصول کچھ مشکل نہیں۔ اس مقصد کے لیے آپ کے پاس خالد روحانی جنتری ہونا ضروری ہے یہ ہر سال شائع ہوتی ہے اور اس میں وہ تمام معلومات درج ہوتی ہیں جن کو اوپر بیان کیا گیا ہے۔ ذیل میں خالد روحانی جنتری سے اس مضمون کا کچھ حصہ یہاں نقل کیا جا رہا ہے تاکہ آپ آسانی کے ساتھ سمجھ سکیں کہ یہ تفصیلی معلومات تک آپ کی رسائی کس طور ہوگی ذیل میں دیے گئے جدول میں منازل اور بروج کے تبدیل ہونے کے اوقات کی نشاندہی کر دی گئی ہے سو معمولی توجہ دیں اور بہترین معلومات کے حصول کے ساتھ کامیابی کا سفر طے کریں۔ قرعہ اندازی عموماً پہلی اور پندرہ تاریخ کو ہوتی ہے۔ تاہم کئی دفعہ ایک دن آگے پیچھے بھی ہو جاتی ہے۔ سو ایک دن آگے پیچھے کے متوقع نمبر بھی استخراج کر دیے گئے ہیں۔ یہ بھی ذہن میں رکھیں کہ قمر کی پوزیشن جو مختلف کواکبی حالتوں کے مختاط ہوتی ہے کی بنیاد پر مقررہ تاریخ سے پہلے یا بعد والا نمبر لگنے کے بھی امکانات ہوتے ہیں۔ سو یہاں دیے تمام نمبروں کو مدنظر رکھ کر حساب کریں۔ ذیل میں دیا گیا جدول کو 2015 سے

ناق ہے اور صرف ایک ماہ یہاں مثالی طور پر دیا گیا ہے۔ جبکہ باقی مہینوں یا اگلے کسی بھی سال کے آپ متعلقہ سال کی خالد روحانی جنتری لے لیں۔ یہ حساب ہر سال کی مطابق سے شائع کیا جاتا ہے

خالد روحانی جنتری......جنوری 2017 / ربیع الثانی 1438 / پوہ 2073

تاریخ	تتھی	ابتداء	یوگ	ابتدا	منزل	ابتداء	برج	ابتدا
1	چوتھ	15-01	پریکھ	17-52	مقدم	23-00		
2	پنچمی	15-18	شو	16-52	موخر	22-51	حوت	14-58
3	چھشٹی	15-10	سدھ	15-31	رشا	22-17		
4	سپتمی	14-33	سادھ	13-50	شرطین	21-20	حمل	21-20
5	اشٹمی	13-28	شبھ	11-45	بطین	19-54		
6	نومی	11-53	شکل	09-18	ثریا	18-00		
7	دشمی	09-50	برہم	06-28	دبران	15-42	ثور	01-18
8	ایکادشی	07-22	اپندر	03-17	ہقعہ	13-02		
			ویدھرتی	23-47				
9	دوادشی	04-34	وشکمبھ	20-06	ہنعہ	10-05	جوزا	03-06
10	ترودشی	01-31	پریتی	16-21	ذراعہ	06-57		
	چودش	22-25						
11	پورنماں	19-25	آیوشمان	12-37	نثرہ	03-49	سرطان	03-49
12	ماگھ بدی	16-38	سوبھاگ	09-02	طرفہ	00-45		
					جبہ	21-57		
13	دوج	14-16	شوبھن	05-41	زہرہ	19-35	اسد	05-08
14	تیج	12-25	اتیگنڈ	[illegible]47	[illegible]	17-45		
15	چوتھ	11-16	سکرماں	[illegible]	[illegible]	16-33	سنبلہ	08-53
			دھریتی	[illegible]				
16	پنچمی	10-50	شول	21-20	[illegible]	16-02		
17	چھشٹی	11-14	گنڈ	20-43	غفرہ	16-17	میزان	16-17
18	سپتمی	12-23	بریدھی	20-38	زبانہ	17-09		
19	اشٹمی	14-11	دھرو	20-59	اکلیل	18-34		
20	نومی	16-27	ویاگھات	21-40	قلب	20-23	عقرب	03-11
21	دشمی	18-58	ہرشن	22-29	شولہ	22-24		
22	ایکادشی	21-30	وبجر	23-19			قوس	15-46
23	دوادشی	23-51	سدھی	23-59	نعائم	00-24		
24					بلدہ	02-12		
25	ترودشی	01-52	ویتی پات	00-25	ذابح	03-44	جدی	03-44
26	چودش	03-27	دریان	00-31	بلعہ	04-49		
27	اماوس	04-32	پریکھ	00-14	سعود	05-28	دلو	13-37
			شو	23-35				
28	ماگھ بدی	05-08	سدھ	22-35	اخبیہ	06-42		
29	دوج	05-16	سادھ	21-14	مقدم	05-31	حوت	21-11
30	تیج	04-56	شبھ	19-34	موخر	04-56		
31	چوتھ	04-14	شکل	17-38	رشا	04-00		

متوقع انعامی نمبر

پتھر اور جواہرات

جواہراتی تسبیاں، انگوٹھیاں، لاکٹ، بریسلٹ بھی دستیاب ہیں

مسائل کے حل، آپ کی صحت، روزگار اور رزق میں برکت و وسعت، مختلف امراض سے حصول صحت، معاشرتی عزت و وقار و مرتبہ کے حصول، روحانی مسائل کے حل، روز مرہ مسائل و پریشانی کے حل کے واسطے، تعلیمی سلسلوں میں رکاوٹوں کے خاتمے اور ذہن کے علم کی طرف متوجہ ہونے، اعلیٰ تعلیم کے واسطے، جادو ٹونے سے بچنے، سحر کے علاج وغیرہ کے لئے، زائچہ پیدائش کے حوالے سے موزوں پتھر کا انتخاب، ستاروں کی نحوست دور کرنے کے واسطے پتھر و جواہرات استعمال کرنا زندگی میں کامیابیوں کو بڑھائے گا۔

اصلی پتھر

ادارہ فراہم کردہ جواہرات، جواہراتی تسبیاں، انگوٹھیاں، لاکٹ، بریسلٹ وغیرہ کے اصل ہونے کی گارنٹی دیتا ہے۔ کم قیمت اور اعلیٰ درجہ کے جواہرات دستیاب ہیں۔

زائچہ پیدائش

اور مالی خوش قسمتی

علم نجوم ایک ایسا علم ہے جس میں دلچسپی لینے کے بعد اس کو چھوڑ دینا ممکن نہیں ہوتا۔ اس کی ... اس کا مبنی برحقیقت ہونا ہے۔ اس کی وسعت اور زندگی کے ہر شعبے کو چھو لینے کی جو صلاحیت ہے وہ ...ں اور مخفی علم کو حاصل نہیں۔ سرسری طور پر نہیں بلکہ مکمل جزئیات کے ساتھ معاملے پر روشنی ڈالتا ہے۔ ... جفر، ساعات وغیرہ اس کے مقابلے میں کمتر علوم ہیں۔ ہاں رمل اس کے مقابلے کا علم ہے۔ لیکن ... مالیت نجوم ہی کو حاصل ہے۔ علم نجوم ایک ایسا علم ہے کہ اگر آپ اس پر عبور حاصل کر لیں تو دنیا ... مخفی علم میں آپ اس کی مدد کے ذریعے آسانی سے قدم آگے بڑھا سکیں گے۔

مال و دولت اور خوش قسمتی کے حوالے سے جب ہم بات کرتے ہیں تو زائچہ کے مختلف پہلو ... معلومات دیتے ہیں۔ مختصراً دیکھیے۔

☆ زائچے کا دوسرا گھر عمومی طور پر دولت سے متعلق ہے۔

☆ زائچے کا نواں گھر خوش قسمتی کا گھر ہے۔

☆ دوسرے کے مقابل آٹھواں گھر وراثت وغیرہ سے متعلق ہے۔

☆ طالع سے پانچواں ریس اور جوئے کی کمائی سے متعلق ہے۔

☆ زائچے کا دسواں گھر روزگار و بزنس سے متعلق ہے۔

☆ زائچے کا چھٹا گھر نوکری سے متعلق ہے۔

کسی بھی زائچے کے 1'5'9 گھر بہت اہم ہوتے ہیں۔ اور مادی حوالے سے فرد کی کامیابی و ناکامی کے مظہر بھی۔ زائچے کے پانچویں گھر میں سعد اور طاقتور کواکب کیونکہ نویں گھر کو سعد ناظر ہوتے ہیں اس لئے اس سے متعلق کاموں سے غیر معمولی کامیابی وکامرانی لاتے ہیں۔

تاہم یہ دیکھنے کے لئے کہ کسی فرد کی قسمت میں مال ہے یا نہیں دوسرا گھر بہت اہم ہے۔ زائچہ کا دوسرا گھر خانہ مال مانا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل حالتوں میں ہم دوسرے گھر کو طاقتور خیال کرتے ہیں۔ اور جب یہ طاقتور ہوگا تو ظاہر ہے فرد کو غیر معمولی کامیابی کا حصول ہوگا۔ ذیل میں زائچے کے مختلف گھروں کے حوالے سے مالی امور کا جائزہ پیش کیا جا رہا ہے۔

☆ دوسرا گھر مضبوط اور سعد ہو۔

☆ دوسرے کا حاکم سعد اور طاقتور ہو۔

☆ دوسرے کو سعد کواکب ناظر ہوں۔

☆ دوسرے کا مالک دوسرے گیارہویں یا پہلے گھر میں ہو۔

☆ اور یہ گھر کسی دوست یا شرف یافتہ کوکب کے ہوں۔

☆ دوسرے اور گیارہویں گھر کے کواکب باہم سعد ناظر ہوں یا ایک دوسرے کے گھر میں ہوں۔

☆ دوسرے اور پانچویں کے کواکب باہم سعد ناظر ہوں یا ایک دوسرے کے گھر ہوں تو یہ انعام کے ذریعے کامیابی لاتے ہیں۔

☆ 1'2 اور 11 کے مالک اپنے گھر ہوں۔

☆ دوسرے اور گیارہویں کے حاکم کواکب گیارہویں گھر میں سعد حالت میں ہوں۔

☆ 1'2 اور 11 کے حاکم کواکب طالع میں ہوں۔

☆ قمر سعد ہو۔

☆ دولت کا منسوبی کوکب مشتری سعد ہو۔

☆ 1'2 اور 11 کے حاکم کواکب 1-4-7-10 گھر میں ہوں۔

☆ سعد کواکب 3-6-10-11 میں ہوں۔

☆ طالع' دوم' پنجم اور نہم کے کواکب باہم ایک دوسرے کے گھر میں ہوں۔

☆ حاکم دوم شرف یافتہ ہو اور مشتری اس کو ناظر ہو۔

☆ سعد کواکب آٹھویں گھر میں ہوں۔

☆ دوسرے کا حاکم 9-10-11 گھر میں ہو۔

☆ حاکم طالع 2-9 گھر میں ہو۔

☆ زائچے کے 8-2-5 اور 11 گھروں اور ان کے حاکموں کے درمیان مضبوط تعلق ہو۔

☆ مشتری سعد ہو اور زائچے کے 2 اور 5 گھروں کے ساتھ سعد تعلق رکھتا ہو۔

☆ 6 اور 11 گھروں کے مالک 11 گھر میں ہوں تو بھی انعامی سکیموں سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

سہم المال

کامیابی کے وقت کا استخراج

کامیابی اور خوش قسمتی کے نمبرز کے حوالے سے کئی عدد مختلف علوم کی روشنی میں کتاب ہذا میں پہلے بیان کئے گئے ہیں۔ یہاں ان سے ہٹ کر ایک قاعدہ بیان کر رہا ہوں۔ اس کے ذریعے آپ کامیابی کے حصول کے لئے گھوڑے یا بانڈ کا نمبر تو نہیں البتہ زائچے کے حوالے سے اس وقت کو استخراج کر سکتے ہیں جب کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔

سہم کیا ہوتا ہے

سہم سے مراد زائچے کا کسی خاص امر کے بارے میں وہ خاص مقام (درجہ) ہے جو انسانی زندگی کے مختلف واقعات اور تعین وقت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

یوں تو مختلف قسم کے سہم ہوتے ہیں۔ تاہم اس وقت کا تعین جب کسی کو مال و دولت ملنے کا امکان ہو سہم المال کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

زائچہ بنانے کا طریقہ کافی تفصیل سے "راہنمائے علم نجوم" اور "خالد روحانی جنتری" میں زیر بحث آ چکا ہے۔ سو اس کو دوبارہ یہاں تحریر نہیں کیا جا رہا۔ یہاں صرف سہم المال معلوم کرنے کا

طریقہ بیان کیا جارہا ہے۔ (تفصیل کے لیے دیکھیں "راہنمائے علم نجوم" اور" خالد روحانی جنتری")۔

سہم المال = دوسرا گھر ۔ حاکم دوم + طالع

یعنی دوسرے گھر کے جو درجات ہوں ان میں سے دوسرے گھر کے مالک کے درجات تفریق کر دیں۔ حاصل تفریق میں طالع کے درجات جمع کر دیں جو درجات حاصل ہوں یہ سہم المال کو ظاہر کر رہے ہوں گے۔

سہم انعام

یہ دیکھنے کے لئے کہ کیا کسی جوئے یا لاٹری وغیرہ سے کب مال ملے گا یا نہیں، سہم انعام کا استخراج کرنا مفید ہوتا ہے۔ اس کا طریقہ کار سادہ سا ہے۔

سہم انعام = پانچواں گھر ۔ حاکم پنجم + طالع

سہم کا پڑھنا یا احکام بیان کرنا

سہم کا استخراج تو حسابی طریقہ ہے سو سمجھنا آسان ہے۔ تاہم حکم بیان کرنا ذرا توجہ طلب امر ہے۔

سہم جس برج میں آتا ہے اس برج کا مالک حاکم سہم بن جاتا ہے۔ اور متعلقہ برج، برج سہم کہلاتا ہے۔ اگر متعلقہ حاکم برج و برج سعد و طاقتور ہیں تو مال و انعام ملنے کی توقع اسی قدر زیادہ ہو گی اور اگر کمزور ہوں گے تو مال ملنے کی توقع اسی قدر کم ہوگی۔

سہم کے اثرات کا وقت

زائچے کے جن ستاروں کے ملاپ سے سہم تخلیق پاتا ہے ان کے دور میں انعام ملنے کی توقع کی جا سکتی ہے۔ ان کے دور میں بھی سہم کے اثرات کا ظہور ہو سکتا ہے۔ یوں تو سہم کے وقت کے استخراج کے اور بھی کئی طریقے ہیں تاہم وہ قدرے مشکل اور عام فرد کے لئے قابل عمل نہیں سو ان کا یہاں بیان لا حاصل ہوگا۔ مندرجہ بالا طریقہ بھی کچھ آسان نہیں۔ تاہم یہ ایک اچھا اور کامیابی لانے والا طریقہ ہے۔



خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

ایک قدیمی طریقہ

60 واں حصہ برج کا

علم نجوم سے تعلق رکھنے والے جانتے ہیں کہ ایک برج 30 درجے کا ہوتا ہے۔ اس کو 60 حصوں میں تقسیم کریں تو ایک حصہ 30 دقیقہ کا بنتا ہے یہ مختصر سا وقت نجوم میں کسی بھی سوال کے جواب میں بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اس کے تحت ایک سادہ طریقہ بیان کر رہا ہوں۔ اس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کس وقت کسی بھی انعامی سکیم میں حصہ لیں تو کامیابی کا امکان ہے۔ اس فارمولے پر عمل کرنے کے لیے آپ کا نجوم میں ماہر ہونا لازم ہے۔ کیونکہ طالع استخراج کیے بغیر آپ اس قانون سے فائدہ نہ اٹھا سکیں گے۔

1۔ اس مقصد کے حصول کے لئے زائچہ بنائیں۔

2۔ دیکھیں کہ طالع کے کیا درجات ہیں۔

3۔ جو درجے طالع کے ہوں ان کو اگلے صفحات میں دی گئی جدول میں دیکھیں۔

4۔ جس کالم میں آپ کے طالع کے درجات نظر آئیں اس کے آگے بیان کردہ حکم پر عمل کریں۔

5۔ طالع اگر حمل، جوزا، میزان، قوس، اسد، دلو ہو تو جدول نمبر 1 استعمال کریں۔

6- طالع اگر ثور، سرطان، سنبلہ، عقرب، جدی، حوت ہوں تو جدول نمبر 2 استعمال کریں۔

جدول نمبر 1

1	0.30	0.00	انعام کا حصول ممکن نہیں نحس وقت ہے۔
2	1.00	0.30	مندرجہ بالا احکام ہی لاگو ہوں گے رقم ضائع جائے گی۔
3	1.30	1.00	گو اچھا وقت ہے مگر انعامی حوالے سے کامیابی کا امکان نہ ہے۔
4	2.00	1.30	بانڈز ریس جوئے اور لاٹری وغیرہ کے لئے بہترین وقت ہے۔
5	2.30	2.00	گو اچھا وقت ہے مگر بہت زیادہ توقعات وابستہ نہ کریں۔
6	3.00	2.30	حسابی قواعد و عملیاتی مدد ایک حد تک کامیابی لا سکتی ہے۔
7	3.30	3.00	ناجائز ذرائع سے آمدن و کامیابی کا واضح امکان۔
8	4.00	3.30	اچھا وقت نہیں ہے۔
9	4.30	4.00	کامیابی کا امکان کم ہے۔
10	5.00	4.30	استخارہ اور عملیاتی مدد سے کامیابی ہوگی۔
11	5.30	5.00	موزوں وقت نہیں ہے۔
12	6.00	5.30	ابھی صبر کریں۔
13	6.30	6.00	بہتر وقت ہے مگر انعام کے حصول کے حوالے سے کم امکان۔
14	7.00	6.30	اچھا وقت ہے۔
15	7.30	7.00	ریس جوئے اور لاٹری وغیرہ کا وقت۔
16	8.00	7.30	بہتر وقت ہے۔
17	8.30	8.00	اچھا وقت ہے۔

18	9.00	8.30	اچھاوقت ہے۔
19	9.30	9.00	اچھا وقت ہے۔
20	10.00	9.30	اچھاوقت ہے۔
21	10.30	10.00	اچھاوقت ہے۔اخراجات میں اضافہ۔
22	11.00	10.30	اچھاوقت ہے۔
23	11.30	11.00	یہ وقت ناجائز کاموں سے متعلق و کامیابی کا ہے جوا بلیک مارکیٹ وغیرہ۔
24	12.00	11.30	اچھاوقت ہے۔
25	12.30	12.00	موزوں وقت ہے۔
26	13.00	12.30	کسی روحانی عمل نقش لوح اور استخارہ وغیرہ سے کامیابی۔
27	13.30	13.00	موزوں وقت نہیں ہے۔
28	14.00	13.30	کسی حد تک کامیابی کا امکان ہے۔
29	14.30	14.00	اچھاوقت ہے۔
30	15.00	14.30	بہتر وقت نہیں ہے۔
31	15.30	15.00	بہتر وقت نہیں ہے۔
32	16.00	15.30	بہتر وقت نہیں ہے۔
33	16.30	16.00	موزوں وقت نہیں ہے۔
34	17.00	16.30	موزوں وقت نہیں ہے۔
35	17.30	17.00	موزوں وقت ہے۔

موزوں وقت ہے۔	17.30	18.00	36
روحانی و عملیاتی مدد سے کامیابی کا حصول۔	18.00	18.30	37
ابھی تحقیق کریں۔	18.30	19.00	38
کسی ماہر نجومی سے رابطہ کریں۔	19.00	19.30	39
موزوں وقت نہیں ہے۔	19.30	20.00	40
موزوں نہیں۔	20.00	20.30	41
کسی نجومی و عامل سے مزید مشورہ کریں۔	20.30	21.00	42
بہتر وقت نہیں ہے۔	21.00	21.30	43
بہتر وقت نہیں ہے۔	21.30	22.00	44
موزوں وقت ہے۔	22.00	22.30	45
موزوں وقت ہے۔	22.30	23.00	46
موزوں وقت ہے۔	23.00	23.30	47
موزوں وقت ہے۔	23.30	24.00	48
ناجائز ذرائع سے آمدن کا حصول۔	24.00	24.30	49
موزوں وقت ہے۔	24.30	25.00	50
موزوں وقت نہیں ہے۔	25.00	25.30	51
موزوں وقت نہیں ہے۔	25.30	26.00	52
موزوں وقت نہیں ہے۔	26.00	26.30	53
موزوں وقت ہے۔	26.30	27.00	54

	موزوں وقت نہیں ہے۔	27.00	27.30	55
	عملیاتی و روحانی یا نجومی مدد لیں۔	27.30	28.00	56
	صاحب علم سے رجوع کریں بہتر وقت ہے۔	28.00	28.30	57
	موزوں وقت ہے۔	28.30	29.00	58
	موزوں وقت نہیں ہے۔	29.00	29.30	59
	موزوں وقت نہیں ہے۔	29.30	30.00	60

جدول نمبر 2

	موزوں وقت نہیں ہے۔	0.00	0.30	1
	موزوں وقت نہیں ہے۔	0.30	1.00	2
	موزوں وقت ہے۔	1.00	1.30	3
	صاحب علم سے رجوع کریں بہتر وقت ہے۔	1.30	2.00	4
	عملیاتی و روحانی یا نجومی مدد حاصل کریں۔	2.00	2.30	5
	موزوں وقت نہیں ہے۔	2.30	3.00	6
	موزوں وقت ہے۔	3.00	3.30	7
	موزوں وقت نہیں ہے۔	3.30	4.00	8
	موزوں وقت نہیں ہے۔	4.00	4..30	9
	موزوں وقت نہیں ہے۔	4.30	5.00	10
	موزوں وقت ہے۔	5.00	5.30	11

12	6.00	5.30	ناجائز ذرائع سے آمدن کا حصول یعنی ریس، جوا اور لاٹری۔
13	6.30	6.00	موزوں وقت ہے۔
14	7.00	6.30	موزوں وقت ہے۔
15	7.30	7.00	موزوں وقت ہے۔
16	8.00	7.30	بہتر وقت ہے۔
17	8.30	8.00	بہتر وقت نہیں ہے۔
18	9.00	8.30	بہتر وقت نہیں ہے
19	9.30	9.00	کسی نجومی و عامل سے مزید مشورہ کریں۔
20	10.00	9.30	موزوں وقت نہیں ہے۔
21	10.30	10.00	موزوں وقت نہیں ہے۔
22	11.00	10.30	کسی ماہر نجومی سے رابطہ کریں۔
23	11.30	11.00	ابھی تحقیق کریں۔
24	12.00	11.30	روحانی [illegible] سے کامیابی کا حصول۔
25	12.30	12.00	موزوں وقت ہے۔
26	13.00	12.30	موزوں وقت ہے۔
27	13.30	13.00	موزوں وقت نہیں ہے۔
28	14.00	13.30	موزوں وقت نہیں ہے۔
29	14.30	14.00	موزوں وقت نہیں ہے۔
30	15.00	14.30	موزوں وقت نہیں ہے۔

31	15.30	15.00	موزوں وقت نہیں ہے۔
32	16.00	15.30	اچھا وقت ہے۔
33	16.30	16.00	کسی حد تک کامیابی کا امکان ہے۔
34	17.00	16.30	موزوں وقت نہیں ہے۔
35	17.30	17.00	کسی روحانی عمل، نقش، لوح اور استخارے سے کامیابی۔
36	18.00	17.30	موزوں وقت ہے۔
37	18.30	18.00	موزوں وقت ہے۔
38	19.00	18.30	یہ وقت ناجائز کاموں سے متعلق کامیابی لائے گا۔
39	19.30	19.00	اچھا وقت ہے۔
40	20.00	19.30	اچھا وقت ہے۔
41	20.30	20.00	اچھا وقت ہے۔
42	21.00	20.30	اچھا وقت ہے۔
43	21.30	21.00	اچھا وقت ہے۔
44	22.00	21.30	اچھا وقت ہے۔
45	22.30	22.00	اچھا وقت ہے۔
46	23.00	22.30	ریس، جوئے اور لاٹری وغیرہ کا وقت ہے۔
47	23.30	23.00	اچھا وقت ہے۔
48	24.00	23.30	بہتر وقت ہے مگر انعام کے حصول کے حوالے سے کم امکان ہے۔
49	24.30	24.00	ابھی صبر کریں۔

50	25.00	24.30	موزوں وقت نہیں ہے۔
51	25.30	25.00	استخارہ اور عملیاتی مدد سے کامیابی ہوگی۔
52	26.00	25.30	کامیابی کا امکان کم ہے۔
53	26.30	26.00	اچھا وقت نہیں ہے۔
54	27.00	26.30	ناجائز ذرائع سے آمدن و کامیابی کا امکان۔
55	27.30	27.00	حسابی قواعد و عملیاتی مدد ایک حد تک کامیابی لائے گی۔
56	28.00	27.30	گو اچھا وقت نہیں ہے لیکن زیادہ توقعات وابستہ نہ کریں۔
57	28.30	28.00	بانڈ، ریس، جوئے اور لاٹری وغیرہ کے لئے موزوں وقت۔
58	29.00	28.30	گو اچھا وقت ہے مگر انعامی حوالے سے کامیابی کا امکان نہ ہے۔
59	29.30	29.00	انعام کا حصول ممکن نہیں۔
60	30.00	29.30	منحوس وقت ہے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

تیزی مندی

شیئرز ریٹ

شیئرز یا اشیاء کے ریٹ گھٹنے اور بڑھنے سے بھی لوگوں کی آمدن منسلک ہے۔ دو بڑے اداروں میں ان شعبوں سے متعلق لوگوں کو تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

اول: اشیاء کا ذخیرہ کرنے والے۔

دوم: اشیاء کے شیئرز وغیرہ کا کام کرنے والے۔

کسی بھی چیز کو مارکیٹ سے اٹھانا مشکل امر نہیں۔ مشکل ہوتا ہے تو صرف یہ دیکھنا کہ آیا آپ کے اسٹاک کی قیمت مستقبل میں بڑھے گی یا کم ہوگی۔ اگر بڑھے گی تو کب اور کم ہوگی تو کب۔

پچھلے صفحات میں تحریر کر چکا ہوں کہ کون سا کوکب کس کس شے سے منسلک ہے۔ آپ جس بھی شے کے ریٹ یعنی تیزی مندی دیکھنا چاہتے ہیں۔ پہلے اس سے منسلک برج و کوکب کا استخراج بیان سے کرلیں۔ پھر زائچہ دیکھیں۔

جو کوکب سعد منزل قمر میں ہوگا اس سے منسوب اشیاء کے ریٹ میں اضافہ ہوگا۔ متعلقہ کوکب جب رجعت میں آئے گا تب بھی ریٹ متاثر ہوں گے۔ اسی طرح کوکب کا شرف و ہبوط میں آنا بھی مارکیٹ ویلیو پر اثر انداز ہوتا ہے۔

متعلقہ کوکب جب برج تبدیل کرتا ہے تو غیر متوقع نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

زائچے کے متعلقہ گھر یا کوکب پر قمری نظرات تیزی لانے کا باعث ہوتے ہیں۔ عطارد کی نظرات کو متعلقہ کوکب کے حوالے سے بہت باریک بینی سے دیکھیں۔ ریٹ کے سلسلے میں یہ اہم کردار ادا کرتا ہے۔

عطارد مجموعی طور پر مارکیٹ کو متاثر کرتا ہے۔ خصوصاً جب استقامت سے رجعت یا رجعت سے استقامت اختیار کرے۔ کواکب کی رجعت مندی اور کواکب کی استقامت تیزی یا قیمت کو مستحکم کرتی ہے۔

قمر دوسرے گھر یعنی اور ریٹ میں اتار چڑھاؤ لاتا ہے۔ حد درجہ محتاط انداز میں کام کرنا چاہیئے۔ ایسی حالت میں جب معمولی منافع مل جائے تو کتاب بند کر دیں۔ رسک لینا مفید نہ ہوگا۔ روزانہ کے ریٹ میں اس کا کردار غیر معمولی حد تک اہمیت اختیار کر جاتا ہے۔ کیونکہ یہ ایک تیز رفتار کوکب ہے اس لئے اس کی بدلی ہوئی حالت ریٹ میں جلد اتار چڑھاؤ لاتی ہے۔

مستحصلہ قادر الکلام

مستحصلہ قادر الکلام ایک ایسا جفری قاعدہ ہے جس کی مدد سے آپ انعامی بانڈ اور ایسی دوسری سکیموں میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

کون سا نمبر آئے گا یا جیتنے والے گھوڑے کا کیا نام ہو گا یا کوئی معلوم کرنا چاہے کہ مفت کی دولت اس کی قسمت میں ہے یا نہیں؟ تو ایسے کسی بھی سوال کا جواب مستحصلہ قادر الکلام سے حاصل ہو سکتا ہے۔

اس جفری طریقہ کار کو یہاں بیان نہیں کیا جا رہا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ ایک طویل عمل ہے اور اس پر ایک کتاب "مستحصلہ قادر الکلام" کے نام سے الگ سے تحریر اور شائع کی ہے۔ شوقین اور دلچسپی رکھنے والے یہ کتاب ادارے سے طلب کر سکتے ہیں۔

استخارہ

استخارہ سے لفظی معنوں میں "نیکی کی توفیق" مراد ہے۔ اسلامی نکتہ نظر سے جب کسی مسلمان کو کوئی خاص مشکل درپیش ہوتی ہے یا کوئی ایسا معاملہ جس میں وہ اپنی ذاتی رائے سے فیصلہ کرنے میں تذبذب محسوس کرے تو اس معاملے میں اللہ تعالیٰ کی راہنمائی یا منشائے ایزدی معلوم کرنے کے لیے ایک خاص روحانی عمل کیا جاتا ہے۔ اس عمل کا نام روحانی اصطلاح میں استخارہ ہے۔

مختلف اوقات میں مختلف بزرگوں نے اس بارے میں اپنے اپنے تجربات بیان کئے ہیں۔ ذیل کی سطور میں ان طریقہ کار کو بیان کر رہا ہوں جن کو میں نے مجرب پایا ہے۔

ہدایات بسلسلہ استخارہ

مندرجہ بالا سطور میں استخارہ کرنے کے مختلف طریقے بیان کئے گئے ہیں۔ ذیل میں وہ ہدایات تحریر کر رہا ہوں۔ جن کی پابندی ہر استخارہ کرنے والے فرد پر لازم ہے۔

1- جس مقصد کے لئے استخارہ کرنا ہو وہ واضح ہو اور فرد کی تمام توجہ اس معاملے اور رضائے الٰہی کی جانب ہو۔

2- اللہ اور اس کے بابرکت کلام و اسماء مبارکہ پر اس کا مکمل یقین و اعتماد ہو۔

3- کسی غلط، حرام اور غیر شرعی کام کے لئے استخارہ نہ کریں۔ بلکہ صرف جائز کاموں کے لئے

استخارہ کریں۔

4- بوقت استخارہ فرد پاک وصاف ہو۔ اس کے کپڑے، بستر، کمرہ وغیرہ تمام اشیاء پاک ہوں۔

5- آیات مبارکہ وغیرہ کے ورد کے بعد کسی بھی فرد سے کلام نہ کرے۔ بلکہ درپیش مسئلے پر غور کرتا ہوا اور وردِ الٰہی کرتا ہوا سو جائے۔

6- کمرے میں ہلکی سی خوشبو لگالو تو بہتر ہے۔

7- استخارہ کے عمل میں اول و آخر درود شریف ضرور پڑھے۔

8- اگر ایک دفعہ استخارہ کرنے پر جواب نہ آئے تو دوبارہ سہ بارہ کرے۔ ناامید نہ ہو۔ اللہ بہتری کرے گا۔

9- استخارہ سے جو جواب حاصل ہو اس کی پوری دلجمعی کے ساتھ پیروی کرے۔ بے یقینی اور شک کو پاس نہ آنے دے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔

10- مسلسل تین دفعہ استخارہ کرنے سے جواب نہ ملے تو اس کو انکار خیال کریں۔ کام کو فی الحال چھوڑ دیں۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

مجرب استخارہ

سورہ فاتحہ کی مندرجہ ذیل آیات مبارکہ کو بعد از نماز عشاء دو ہزار مرتبہ پڑھ کر سو جائیں۔ غیر ضروری کلام کسی سے مت کریں۔ صبح اٹھنے تک انشاءاللہ کوئی نہ کوئی اشارہ ضرور مل جائے گا۔

اهدنا الصراط المستقيم

صراط الذين انعمت عليهم

غير المغضوب عليهم

والضالين۔

تاہم یہ خیال رہے کہ بستر صاف ہو۔ ناپاک اور گندی جگہ پر استخارے کا کوئی بھی عمل مت کریں۔ استخارہ کا کوئی بھی عمل کرنے سے پہلے اول و آخر سات بار درود شریف ضرور پڑھے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

آسان استخارے

1- سورہ دخان کو رات سوتے وقت تین دفعہ پڑھے۔ جو بھی مسئلہ ہو گا رات خواب میں اس کا حل معلوم ہو جائے گا۔

2- رات کو سورہ حجرات پڑھ کر سوئے اور نیت ذہن میں استخارہ کی ہو تو انشاء اللہ رات خواب میں بالکل درست راہنمائی اور جواب بطرف اللہ تعالیٰ پائے گا۔

3- رات سونے سے قبل سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص سات مرتبہ پڑھ کر سو رہے تو بالکل درست جواب معلوم ہو۔

استخارہ کام کروں یا نہ

ایک استخارہ نمبر کے حوالے سے بیان کیا گیا ہے۔ زیر بحث استخارہ اس مقصد کے لیے نہیں بلکہ اس لئے ہے کہ جو کام آپ کرنے جا رہے ہیں۔ اس بارے میں حکم لیں کہ یہ کروں یا نہ۔ یا اس کام میں کامیابی ہوگی یا نہیں۔ اگر جواب مثبت ہو تو بسم اللہ کر کے متعلقہ کام کر لیں ورنہ باز رہیں۔

خیال رہے جب ارادہ استخارہ کا ہو تو ایسی جگہ تلاش کرنی چاہیے جو شور وغل سے محفوظ ہو۔ لباس جسم اور جگہ کی طہارت کا خیال رکھیں۔ عشاء کے فوراً بعد درج ذیل عمل کرے۔

سورہ الشمس	سات بار
سورہ واللیل	سات بار
سورہ اخلاص	سات بار

یہ سورتیں پڑھ کر نیت استخارہ کی کریں۔ اللہ سے دعا کریں اور درود شریف پڑھتے پڑھتے سو جائیں۔ خواب میں جو بھی جواب ملے اس پر عمل کریں۔

نقش استخارہ

انعامی نمبر کے استخراج کے لیے استخارہ بھی ایک موثر ذریعہ ہے۔ کئی دفعہ آزمائش کے بعد عوام الناس کی بہتری اور بھلائی کی نیت سے یہ عمل و طریقہ کار دیا جا رہا ہے۔ نقش برائے استخارہ ادارے سے حاصل کر کے اس کو گلاب کی خوشبو لگا کر تکیے کے اندر رکھ دیں۔ بستر اس کی چادر اور تکیہ وغیرہ پاک ہوں۔ آپ کا اپنا لباس بھی پاک ہونا چاہیئے۔ گلاب کی خوشبو اپنے لباس پر لگا لیں۔ بعد از عشاء، نقش برائے استخارہ جس تکیے میں رکھا ہوا اس کو سر کے نیچے رکھ کر حصول مقصد کی نیت کے ساتھ سو جائیں۔ نیت انعامی نمبر کی مستحکم ہو۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پر مکمل بھروسہ کے ساتھ یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ خواب میں آپ کو نمبر کی بشارت ہوگی۔ اس کو نوٹ کریں اور اس کے مطابق نمبر خریدیں کامیابی ہوگی۔

نوٹ: پہلے رات جواب نہ ملے تو دوسری اور تیسری رات بھی یہی عمل کرے۔

مستقل استعمال کے لیے آپ چاندی کی لوح استخارہ حاصل کر سکتے ہیں۔

قارئین کی سہولت کے لیے ذیل میں نقش دیا جا رہا ہے اس کو زعفران سے تحریر کر کے استعمال کر سکتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا سمیع	یا خبیر	یا کبیر	یا قائم
یا خبیر	یا کبیر	یا قائم	یا سمیع

یا کبیر	یا قائم	یا سمیع	یا خبیر
یا قائم	یا سمیع	یا جبیر	یا کبیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تسبیح عقیق



اصل عقیق کی یمنی، سلیمانی تسبیحاں لال،
کالے اور سبز رنگوں میں دستیاب ہیں۔
یہ تسبیحاں چھوٹے دانوں، موٹے دانوں،
گول اور کٹنگ والے دانوں میں بھی دستیاب ہیں۔

نوٹ: عقیق کے علاوہ موتی، صدف، ٹائیگر، لاجورد
اور جیڈ کی تسبیحاں بھی دستیاب ہیں

فالنامہ خوشبو

یوں تو کئی فالنامے آپ کی نظر سے گزرے ہوں گے۔ تاہم زیر نظر فالنامہ ان سے الگ نوعیت کا ہے۔ اعداد یا کواکب کی بجائے یہ پھولوں کے حوالے سے احکام بیان کرتا ہے۔ آپ بھی آزمائیں۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ یہ جو سات خانے بنے ہوئے ہیں۔ ان میں کسی ایک پر بسم اللہ پڑھ کر اور آنکھیں بند کر کے انگلی رکھیں۔ جس پھول پر آپ کی انگلی آئے اس کے مطابق تاثیر دیکھیں۔ وہ آپ کے لئے جواب اور حکم ہے۔ اس کی پابندی کریں۔

جدول فالنامہ

چنبیلی	جوہی	گلاب
موتیا	نسترہ	نرگس
	نیلوفر	

چنبیلی

ابھی سعد وقت نہیں ہے۔ سو رسک نہ لیں۔ اس بات کی زیادہ توقع نہیں کہ بڑی یا اچھی

کامیابی ملے گی۔ مشورہ آپ کے لئے یہ ہے کہ کچھ وقت ابھی ایسا کوئی کام نہ کریں۔ چند ماہ بعد دوبارہ فال دیکھیں۔

موتیا

جو کام یا نمبر یا خیال ذہن میں ہے اس کے حوالے سے کامیابی ممکن نہ ہے۔ صبر سے کام لیں، بے صبری یا جلد بازی فائدہ نہ لائے گی بہتر تو یہ ہے کہ کچھ عرصے کے بعد دوبارہ فال نکالیں اور پھر اگلا قدم اٹھائیں۔

نیلوفر

اچھی فال نہیں ہے جو کام کرنے جا رہے ہیں اس کی حسب منشا تکمیل ممکن نہیں۔ یوں تو ممکن ہے کہ معمولی حد تک حصول مقصد ہو مگر ایسا نہ ہوگا کہ مکمل فتح یا کامیابی ملے۔ دوبارہ فال سے حکم حاصل کریں۔

نرگس

کامیابی کی علامات ہے کاروبار میں برکت ہوگی۔ صدقہ خیرات ضرور کریں۔ رد بلا ہوگا۔ لوگوں کی نظر دفع ہوگی۔ اس وقت کے لئے اقدام مستقبل میں اچھے نتائج لائیں گے۔

گلاب

اگر تو پہلے ہی کسی نیک نیت فرد یہ بزرگ نے مشورہ دیا ہے تو اس پر عمل کریں۔ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر آپ یہ کام کر لیں کامیابی ہوگی۔ تاہم کوئی شے خرید کرنا چاہیں تو مقامی جگہ کی بجائے کسی دوسرے جگہ سے لیں زیادہ بہتر ہوگا۔

جوہی

کامیابی کا امکان تو ہے مگر جلد بازی سے کام نہ لیں۔ کچھ صبر کریں' کچھ صدقہ دیں۔
۔۔وں کے مشورے کی بجائے اپنی ذاتی رائے بہتر رہے گی۔ مگر خیال رہے غیر معمولی جلدی نہ
۔یں۔

۔تزن

جس کام کا ارادہ ہے اس کے لیے جاری وقت موزوں نہیں ہے۔ رکاوٹوں کا سامنا ہے۔
۔ی اثرات کے زیر اثر معلوم ہوتے ہیں۔ فی الحال روپیہ لگانا یا رسک لینا فائدہ نہ دے گا بلکہ نقصان
کا اندیشہ ہے۔



عددی فالنامہ

اس فالنامہ کو دیکھنے کے لیے کوئی عدد 1 تا 128 ذہن میں سوچ لیں۔ پھر اس کو فالنامہ سے دیکھیں۔ اس کے مطابق حکم پر عمل کریں۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ایک 128 خانوں پر مشتمل جدول بنالیں اور اس میں دو منٹ توقف کر کے اپنی انگلی رکھیں جہاں انگلی آئے اس کے مطابق جواب دیں۔ جدول مضمون کے آخر میں ہے۔

1- کامیابی جلد حاصل ہو۔

2- ناکامی کا احتمال۔

3- کامیابی دیر سے۔

4- کامیابی کسی دوسرے کی مدد سے۔

5- مشکلات' دیر سے کامیابی۔

6- احتیاط کریں' مشکلات' اچھی امید۔

7- آسانی پیدا ہو' کامیابی۔

8- کچھ وقت کے بعد کامیابی۔

9- کامیابی کسی کی مدد سے۔

10- کامیابی دیر سے۔

11- کامیابی مگر ابھی نہیں۔

12- کامیابی بیرونی مدد ہے۔

13- کامیابی صدقہ خیرات کرو۔

14- نقصان و ناکامی۔

15- ناکامی مشکلات اور پریشانی۔

16- کامیابی دیر سے۔

17- ایک سے زائد بار کوشش کریں۔

18- آخر کار کامیابی ہوگی۔

19- خوب سوچ سمجھ کر قدم اٹھاؤ۔

20- نقصان ناکامی پریشانی۔

21- مالی نقصان۔

22- کامیابی بیرونی مدد سے۔

23- پریشانی ناکامی۔

24- کامیابی جلدی سے کام کریں۔

25- ناکامی کچھ وقت صبر کریں۔

26- حسب منشا کامیابی۔

27- دیر سے کامیابی۔

28- کامیابی مگر کچھ وقت کے بعد۔

جدول یہ ہے۔

۴	۳	۲	۱

۵	۶	۷	۷
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱۲	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

علم رمل اور انعام

۱۔ انعام ملے گا یا نہیں؟

۲۔ تعین مقدار انعام۔

یہ دیکھنے کے لیے کہ لاٹری، سٹہ یا جوئے میں کامیابی ہوگی یا نہیں؟ زائچہ رمل تشکیل دیں۔

☆ زائچے کے پہلے، پانچویں اور گیارھویں گھر کو دیکھیں۔

☆ درج ذیل اشکال کی صورت میں کامیابی ہوگی۔

☆ نیک داخل۔

☆ نیک منقلب۔

☆ نیک ثابت۔

☆ اس کے برعکس حالت ان گھروں کی ہو تو پھر کامیابی کا امکان نہیں۔

یہ دیکھنے کے لیے کہ کس قدر دولت ان ذرائع سے حاصل ہوگی۔

مندرجہ بالا اشکال کو دیکھیں۔ جس قدر اشکال کمزور یا نحس ہوں گی۔ اس قدر نقصان یا کم آمدن کا حصول ہوگا۔ اگر تینوں اشکال طاقتور ہوں تو پھر مکمل کامیابی اور پورا انعام ملے گا ورنہ جزوی کامیابی ہوگی۔

علم ساعات

ساعتوں کا علم ایک قدیمی علم ہے اور اپنی اصل میں گھڑیوں کی دریافت سے پہلے سے اپنا وجود رکھتا ہے۔ اس کو قدیم ترین مخفی علوم میں خاص اہمیت حاصل ہے۔ کامیابی اور ناکامی کے اوقات کا استخراج اور درست ساعت میں کامیابی حاصل کرنا اس علم کا خاصہ ہے۔

حاکم ساعت معلوم کرنے کے لیے پہلے ہمیں متعلقہ دن کی ساعات کا استخراج کرنا ہوگا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ متعلقہ دن سورج کے طلوع و غروب کا درمیان وقت معلوم کر کے اس کو بارہ سے تقسیم کر دیں۔ یہ ایک ساعت کا وقت ہے۔ اس وقت کو طلوع آفتاب کے وقت میں جمع کرتے جائیں بالترتیب 12 ساعتوں کا وقت معلوم ہو جائے گا۔ ساعتوں کی ترتیب ہر دن کے حوالے سے یوں ہوگی۔

نقشہ ساعات دن

دن	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات
۱	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
۲	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
۳	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	[illegible]	زحل	شمس
۴	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ

۵	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد
۶	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر
۷	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
۸	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
۹	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
۱۰	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس
۱۱	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
۱۲	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد

نقشہ ساعات شب

دن	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات
۱	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر
۲	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
۳	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
۴	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
۵	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس
۶	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
۷	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد
۸	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر
۹	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل

۱۰	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
۱۱	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
۱۲	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس

تشریح و مثال

فرض کریں ہمیں یکم مئی ۱۹۹۳ء کو بمقام لاہور بروز ہفتہ ساعتیں معلوم کرنا ہیں۔ اس دن طلوع آفتاب ۵ بج کر ۱۶ منٹ اور غروب آفتاب ۶ بج کر ۴۴ منٹ ہے۔

ساعتیں معلوم کرنے کے لیے پہلے طلوع و غروب کے درمیانی وقت کو معلوم کریں پھر اس کے منٹ بنا لیں۔ کل منٹوں کو ۱۲ سے تقسیم کریں۔ ایک ساعت کا وقت معلوم ہو جائے گا۔ اس وقت کو طلوع آفتاب کے وقت میں جمع کرتے جائیں ۱۲ کی ۱۲ ساعتوں کا دور استخراج ہو جائے گا۔

اگر دن کی بجائے رات کی ساعتیں معلوم کرنا ہوں تو پھر غروب آفتاب سے طلوع آفتاب کا درمیانی وقت معلوم کریں باقی عمل وہی رہے گا۔ ذیل میں مندرجہ بالا تاریخ کو دن کی ساعتیں معلوم کرنے کا عملی طریقہ تحریر کر رہا ہوں۔

گو اس کتاب میں اس طریقہ کار پر تفصیلی بحث کی گنجائش نہیں ہے۔ تاہم اس موضوع پر میں نے ایک کتاب الگ سے تحریر کی ہے۔ جس میں پاکستان کے ہر شہر سمیت تمام دنیا کے کسی بھی حصے کی روزانہ ساعتیں بلا کسی حساب کے معلوم کر سکتے ہیں۔ اس کتاب میں تمام دنیا کی ساعتوں کی تفصیلی جدول دی گئی ہے۔ علاوہ ازیں اس کتاب میں ساعتیں استخراج کرنے کے ذاتی طریقہ کار کے علاوہ دیگر طریقے بھی مکمل تفصیل کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں۔ (دیکھیں "ساعات حقیقی")۔

	منٹ	گھنٹے
طلوع	16	5
غروب	44	6

28 13 طلوع و غروب کا درمیانی وقت

13 گھنٹوں کے منٹ بنالیں۔ اس مقصد کے لیے گھنٹوں کو 60 سے ضرب دیں۔

780=60x13 منٹ

ان میں اوپر حاصل شدہ 28 منٹ جمع کر دیں۔

808=28+780 کل وقت منٹوں میں ہے۔ اس کو بارہ سے تقسیم کر دیں۔

12=÷808 تقسیم سے 67 حاصل قسمت (پہلا حاصل قسمت) اور 4 باقی قسمت حاصل ہوا۔

باقی قسمت کے منٹوں کو 60 سے ضرب دے کر سیکنڈ بنالیں اور 12 سے تقسیم کر دیں۔

240=4x60

12=20÷240 سیکنڈ حاصل قسمت (دوسرا حاصل قسمت)

پہلا حاصل قسمت 67 منٹ ہے۔ اس کو ایک گھنٹہ سات منٹ بھی پڑھ سکتے ہیں۔ جب کہ دوسرا حاصل قسمت بیس سیکنڈ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ایک ساعت 1 گھنٹہ 7 منٹ اور 20 سیکنڈ کی ہے۔

اس وقت کو طلوع آفتاب کے وقت میں مسلسل جمع کرتے جائیں (بارہ دفعہ) حتیٰ کہ غروب آفتاب کا درست وقت حاصل ہو جائے۔ جیسا کہ ذیل میں کیا گیا ہے:۔

گ	م	
۵	۱۶	۰۰
از حل۔۱	۷	۲۰

۲۰	۲۳	۶
۲۰	۷	امشتری-۲
۴۰	۳۰	۷
۲۰	۷	امریخ-۳
۰۰	۳۸	۸
۲۰	۷	اشمس-۴
۲۰	۴۵	۹
۲۰	۷	ازہرہ-۵
۴۰	۵۲	۱۰
۲۰	۷	اعطارد-۶
۰۰	۰۰	۱۲
۲۰	۷	اقمر-۷
۲۰	۷	۱۳
۲۰	۷	ازحل-۸
۴۰	۱۴	۱۴
۲۰	۷	امشتری-۹
۰	۴۴	۱۵
۲۰	۷	امریخ-۱۰

۱۶	۲۹	۲۰
الشمس-۱۱	۷	۲۰
۱۷	۳۶	۴۰
ازہرہ-۱۲	۷	۲۰
۱۸وقت غروب آفتاب	۴۴	۰۰

نوٹ: خیال رہے، 18 گھنٹے 44 منٹ کو یوں بھی پڑھ سکتے ہیں۔ (6 بج کر 44 منٹ شام)۔

ساعات استخراج کرنے کے بعد اس بات کا تعین کرنا کہ حسابی عمل میں کوئی غلطی تو نہ ہوئی ہے۔ بالکل آسان ہے۔ اگر دن کی ساعات معلوم کر رہے ہیں تو آخری ساعت کے اختتام اور غروب آفتاب کا وقت ایک ہی ہونا چاہیے اور اگر رات کی ساعات معلوم کر رہے ہیں تو آخری ساعت کے اختتام اور طلوع آفتاب کا وقت یکساں ہونا چاہیے۔

مزید تفصیل کے لیے کتاب ''ساعات حقیقی'' کا مطالعہ کریں۔

بانڈ یا ٹکٹ کب خریدیں

جس وقت آپ کوئی کام سرانجام دیتے ہیں نجومی حوالے سے وہ وقت بہت اہم ہوتا ہے۔ فرد کو کامیابی ہوگی یا نہیں اس کا جواب اس وقت کے زائچے سے با آسانی دیا جا سکتا ہے۔ تاہم زیادہ تر لوگ اس کی بجائے مطلوبہ نمبر یا گھوڑے کا نام وغیرہ کے معلوم کرنے پر صرف کرتے ہیں۔ لیکن اگر آپ میرے مشورے پر عمل کریں اور اس مضمون سے فائدہ اٹھاتے ہوئے موزوں وقت پر بانڈ، پرچی یا ریس وغیرہ کی ٹکٹ لیں تو کامیابی کے امکانات زیادہ روشن ہو جائیں گے۔ ماہانہ "راہنمائے عملیات" میں ہر ماہ ایک مضمون "مہورت" (خوش قسمت اوقات) کے حوالے سے شائع ہوتا ہے۔ جس میں آپ بانڈ خریدنے یا کوئی اور کام کرنے کے لیے سعد وقت دیکھ سکتے ہیں۔ آپ کو کسی حساب کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ بہر حال یہ مضمون پچھلے مضمون کے تسلسل میں ساعتوں کے حوالے سے ہے سو اس بارے بات کرتے ہیں۔

سعد و نحس ساعات

دیکھیں درج ذیل جدول میں حاکم دن اور حاکم ساعت کے باہم امتزاج سے جو اثر پیدا ہوتا ہے اس کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ کس دن کون سی ساعت سعد اور کون سی نحس ہوگی۔ جدول

ہیں س (سعد)، ن (نحس) اور غ (غیر جانب دار) کے لیے استعمال ہوا ہے۔

ساعات دن

دن	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات
۱	س	س	س	س	س	س	س
۲	س	غ	ن	ن	س	ن	س
۳	ن	ن	غ	س	غ	غ	س
۴	س	ن	س	س	ن	غ	ن
۵	غ	س	ن	س	س	غ	ن
۶	غ	س	س	ن	غ	س	س
۷	ن	ن	س	س	س	س	غ
۸	س	س	س	س	س	س	س
۹	س	غ	ن	ن	س	ن	س
۱۰	ن	ن	غ	س	غ	غ	س
۱۱	س	ن	س	س	ن	غ	ن
۱۲	غ	س	ن	س	س	غ	ن

کوئی قرعہ اندازی یا ریس یا کوئی اور امر بوقت رات ہو یعنی غروب آفتاب اور طلوع آفتاب کے درمیانی وقت میں ہو تو مندرجہ بالا جدول کی بجائے درج ذیل جدول کام دے گا۔

ساعات رات

دن	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات

۱	ع	س	س	ن	غ	س	س
۲	ن	ن	س	س	س	س	غ
۳	س	س	س	س	س	س	س
۴	س	غ	ن	ن	س	ن	س
۵	ن	ن	غ	س	غ	غ	س
۶	س	ن	س	س	ن	غ	ن
۷	غ	س	ن	س	س	غ	ن
۸	غ	س	س	ن	غ	س	س
۹	ن	ن	س	س	س	س	غ
۱۰	س	س	س	س	س	س	س
۱۱	س	غ	ن	ن	س	ن	س
۱۲	ن	ن	غ	س	غ	غ	س

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ ماچھڑ

ایک منفرد قاعدہ

ساعات کے حوالے سے ایک نیا قاعدہ

ہمارے ہاں ایک امر بہت عجیب ہے جو بھی پرانے اصول و قواعد مروج چلے آ رہے ہیں ان پر بحث، ان میں ترمیم، اضافے یا کسی نئی اور خاص صورت حال وغیرہ کے زیر اثر کسی ترمیم، اضافے یا نئے اصول کو سامنے لانا جوئے شیر کے برابر ہو جاتا ہے۔

علم ساعات کے حوالے سے جب انعامی بانڈ کے نمبروں پر تحقیق کرنے کا کام شروع کیا تو صفر کے بارے میں کافی کنفیوژن سامنے آئی وہ نمبر جہاں صفر موثر یا بنیادی کردار ادا کر رہا ہوں وہاں کسی نمبر کا استخراج یا اس کی تعبیر و تحقیق کے لیے مختلف قاعدے اور کلیے کام کرتے ہوئے فیل ہو چکے تھے۔

اس طویل تحقیق کے دوران ایک نئے نظریہ اور سوچ نے جنم لیا لیکن اس پر کام کرتے ہوئے خود میرے ذہن میں روایتی طرز عمل اور سوچ کے حوالے سے تنقید اور مخالفت کے کئی ایک خدشات تھے۔ تاہم اس کے باوجود میں اس نظریہ پر کام کرتا رہا اور آخر کار ایک خیال و سوچ کے خدوخال واضح ہونے لگے اور ایک مجسم شکل میں یہ نظریہ منتقل کرنے میں کامیاب ہوا۔ ذیل میں اس قاعدے کو مکمل تفصیل کے ساتھ تحریر کر رہا ہوں۔

قاعدہ

جس دن قرعہ اندازی ہونی ہے۔ اس دن کا طلوع آفتاب وغروب آفتاب معلوم کریں۔ یہ آپ کو متعلقہ سال کی خالد روحانی جنتری سے باآسانی معلوم ہوسکتا ہے۔ طلوع وغروب کے درمیانی وقت کو دس برابر حصوں میں تقسیم کر دیں۔ صبح کی پہلی ساعت یا حصے کا نمبر دن کے مطابق ہوگا اور اسی ترتیب سے باقی ساعتیں اور ان کے نمبر آئیں گے۔ تاہم نو کے بعد ایک نہیں بلکہ صفر تحریر کریں۔

اب دیکھیں کس ساعت میں قرعہ اندازی ہونی ہے۔ اس ساعت کے مزید دس حصے کریں اور مندرجہ بالا طریق کے مطابق ان کو نمبر دیں۔ دن کی ساعت یعنی بنیادی دس حصے ساعت اکبر جبکہ اس ساعت اکبر کے ہر حصے کی مزید تقسیم ساعت اصغر کہلائے گی۔

قرعہ اندازی کے وقت کے مطابق آنے والی ساعت اصغر کے مزید دس حصے کریں۔ ہر حصہ ساعت صغیر کہلائے گا۔ ان دس حصوں کو بھی حسب قاعدہ نمبر دے دیں۔

ان ساعتوں یا حصوں کو نمبر کس طرح دیتے ہیں؟

اس کا طریقہ یہ ہے کہ ساعت اکبر کو نمبر اس دن کی مناسبت سے دیں گے یعنی:۔

اتوار کے دن پہلی ساعت اکبر کا نمبر	1
پیر کے دن پہلی ساعت اکبر کا نمبر	7
منگل کے دن پہلی ساعت اکبر کا نمبر	9
بدھ کے دن پہلی ساعت اکبر کا نمبر	5
جمعرات کے دن پہلی ساعت اکبر کا نمبر	3
جمعہ کے دن پہلی ساعت اکبر کا نمبر	6
ہفتے کے دن پہلی ساعت اکبر کا نمبر	8

تاہم کوئی قرعہ اندازی یعنی انعامی بانڈ کے علاوہ کوئی اور طریق ہو تو وہ رات کو بھی ہوسکتی

ہے۔اس قسم کی سکیم میں راتوں کے نمبر اس طرح ہوں گے۔

اتوار کو 4

پیر کو 2

منگل کو 5

بدھ کو 9

جمعرات کو 6

جمعہ کو 3

ہفتہ کو 1

جب ساعت اکبر کا نمبر استخراج ہو گیا تو باقی ساعتوں یا حصوں کو اسی ترتیب کے ساتھ نمبر دیتے جائیں۔ بطور مثال دیکھیں۔ پیر کے دن کوئی قرعہ اندازی یا ریس یا لاٹری ہوئی تو پہلے ساعت اکبر کا نمبر ۷ ہوگا۔ دوسری کا ۸ اور تیسری کا ۹ اور چوتھی کا صفر اور پانچویں کا ۱۔ اسی ترتیب سے باقی نمبر دیتے جائیں گے۔

ساعت صغیر کو نمبر دینے کا جو معاملہ ہے وہ بھی اسی طرح ہے۔ ساعت اکبر کا جو نمبر ہوگا یہ کسی بھی ساعت صغیر کا پہلا عدد مانا جائے گا۔ اور اس کے بعد باقی ساعتوں کو اسی عدد کے مطابق نمبر دیئے جائیں گے۔ ساعت اصغر کے نمبر دینے کا بھی یہی طریقہ ہے۔

انعامی نمبر کیا ہوگا؟

مندرجہ ذیل نمبر اہم ہیں۔

1- قرعہ اندازی یا ریس وغیرہ کے وقت جو ساعت اکبر، اصغر اور صغیر چل رہی ہے۔ ان کے نمبر یعنی یہ تین نمبر ہوئے۔ ساعت اکبر کا، ساعت اصغر کا اور ساعت صغیر کا۔

2- دن کا عدد

3- تاریخ کا عدد

4- مقام کا عدد

ساعتوں کا استخراج اور اس سے نجومی احکام کا بیان کوئی مشکل امر نہ ہے۔ بہت سے دوست باآسانی اس طریقہ کار کو حل کر سکیں گے۔ روایتی طریقہ کی نسبت یہ طریقہ کار، ساعتوں کی کل تعداد ان کو نام دینے کی بجائے نمبر دینے اور پھر ساعت اکبر/اصغر اور صغیر میں تقسیم کرنے کے حوالے سے مختلف ہے اور پھر اس میں ساعتوں کو ایک سے نو تک نمبر دینے کی بجائے صفر کو بھی شامل کر لیا گیا ہے۔ جو کہ غیر معمولی حد تک درست نتائج دیتا ہے۔ ساعتوں کو معلوم کرنے کا طریقہ الگ سے کتاب میں دیا گیا ہے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

علم نجوم اور کامیابی

فی زمانہ بانڈ نمبر، گھڑ دوڑ یا لاٹری کی کئی ایک اقسام مختلف ممالک میں مروج ہیں۔ فون، کیبل، ڈش اور انٹرنیٹ کے ذریعے اب یہ بھی ممکن ہو گیا ہے کہ آپ ایک ملک میں رہتے ہوئے دنیا کے کسی بھی دوسرے ملک میں حسب منشاء ریس یا لاٹری نمبر وغیرہ میں حصہ لے سکیں۔

انعام کے خواہش مند ہر گلی محلے میں گلیوں، سڑکوں پر بیٹھے ٹی وی سیٹوں اور انعامی نمبر کی دوکانوں پر اپنے ذاتی دریافت کردہ طریقوں کی بنیاد پر کبھی بانڈ نمبر اور کبھی لاٹری اور کبھی گھوڑے کا نمبر دریافت کرنے کی جہد مسلسل میں مبتلا ہوتے ہیں۔

اس ساری جدوجہد میں ایک قابل توجہ امر پس پشت ڈال دیا جاتا ہے اور وہ ہے۔ کیا کسی بھی انعامی مقابلے یا سکیم یا گھڑ دوڑ میں حصہ لینے والے فرد کا زائچہ اس کے ستارے اس کی قسمت اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ وہ کبھی انعام جیت سکے گا؟ گھڑ دوڑ میں کامیابی اس کا مقدر ہو گی؟ کوئی انعامی نمبر لگ سکے گا؟

درست نمبر کا استخراج اپنی جگہ اہم اور ایک بنیادی سوال ہے تاہم اسے جب فرد کی خوش قسمتی یا بدقسمتی کے تناظر کے بغیر دیکھا جاتا ہے تو عموماً ناکامی کا سامنا ہوتا ہے۔ درست نمبر یا گھوڑے کا انتخاب بھی خوش قسمتی کا مرہون منت ہے۔

انعامی نمبر یا گھڑ دوڑ یا لاٹری نمبر کے حصول کے حوالے سے پچھلے صفحات میں تفصیلی بحث کی

گئی ہے اور اعداد و رمل، نجوم، ساعات، استخارہ و فال وغیرہ سے نمبر معلوم کرنے کے متفرق طریقے بیان کئے ہیں تا کہ ہر فرد اپنی اپنی سمجھ، ذہانت اور طبع کے مطابق ان سے کام لے سکے۔ تاہم اس مضمون میں ایک دوسرے پہلو سے انعامی امور کا جائزہ لیا جائے گا۔

اس مضمون کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ فرد کے زائچے سے اس بارے میں حکم بیان کیا جائے کہ آیا اس کا زائچہ اچانک دولت کے حصول کی نشاندہی کرتا ہے کہ نہیں؟

آیا وہ کسی طور یعنی بانڈ نمبر یا ریس وغیرہ کے ذریعے رقم جیت سکتا ہے یا نہیں؟

اور اگر اس کے زائچے میں کوئی ایسی کوئی صورت بن رہی ہے تو کس وقت انعامی حوالے سے رقم لگانا مفید ہوگا؟

وہ کس حد تک انعامی رقم حاصل کر سکتا ہے؟

زائچے کی رو سے اس کے انعامی نمبر کون سے ہوں گے؟

کیا فرد کے مالی حالات آنے والے وقت میں بہتر ہو جائیں گے؟

مضمون کو با آسانی ہضم کرنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ کے پاس اپنا مکمل و تفصیلی زائچہ ہو یا آپ کو زائچہ بنانا آتا ہو اور اس کی سمجھ بھی ہو۔

زائچہ کے مختلف گھروں کے منسوبات کا جائزہ

کسی بھی فرد کا زائچہ ہو اس کے مختلف گھر خاص منسوبات کے تحت آتے ہیں۔

☆ زائچے کا پہلا گھر فرد کی ذات سے تعلق رکھتا ہے۔ یہاں سے فرد کی عمومی حالت کے ساتھ ساتھ اس بات کا عمومی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اس کا ماضی، حال اور مستقبل کیسے بسر ہوگا؟

☆ زائچے کا دوسرا گھر مالی امور سے متعلق ہے اور بتاتا ہے کہ فرد کے مالی حالات کیسے رہیں گے۔ کیا اس کو دولت کا حصول ہوگا؟ کیا وہ مالی خوشحالی کا منہ دیکھ سکے گا؟ کیا مال اس کو کوشش سے

ملے گا یا آسانی سے (جیسے کہ بانڈ، ریس اور لاٹری)؟ مال کی مقدار کیا ہوگی؟

☆ زائچے کا چوتھا گھر کسی کام کے انجام کو ظاہر کرتا ہے۔ یعنی کسی کام کا انجام کامیابی ہوگی یا ناکامی؟

☆ زائچے کا پانچواں گھر انعامی سکیموں ریس اور جوے کے امور کو براہ راست زیر بحث لاتا ہے۔ یہاں ہی سے اس بات کا اندازہ لگایا جاتا ہے کہ کسی دوسرے فرد کے ذریعے ملنے والا نمبر یا کسی بزرگ یا مجذوب یا بابے سے ملنے والا عدد یا نمبر یا اشارہ درست ہے یا غلط۔

☆ زائچے کا ساتواں گھر اس حوالے سے اہم ہے کہ یہ بتاتا ہے کہ ریس یا بانڈ یا پرچی وغیرہ میں کسی دوسرے فرد سے شراکت کرنا چاہیے یا نہیں؟ آیا شراکت مفید رہے گی یا نہیں؟

☆ زائچے کے آٹھویں گھر کا تعلق وراثت اور خفیہ دولت یعنی خزانے وغیرہ کے حصول سے ہے۔ خفیہ یا اچانک ملنے والی دولت کے حوالے سے انعامی امور میں بھی اس کو مدنظر رکھا جاسکتا ہے۔

☆ زائچے کا نواں گھر عمومی خوش قسمتی کا مظہر خیال کیا جاتا ہے۔

☆ زائچے کے دسویں گھر کا تعلق براہ راست تو انعامی امور سے نہیں ہے تاہم بالواسطہ حوالے سے ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ فرد کی زندگی میں عزت و وقار کے حوالے سے کیا پوزیشن ہوگئی؟ کیا اس کو عروج اور عزت ملے گی؟ یا وہ ذلت و پستی کا شکار رہے گا۔

☆ زائچے کے گیارہویں گھر کو خانہ امید کا نام دیا گیا ہے۔ سو یہاں سے دیکھا جاسکتا ہے کہ انعامی حوالے سے فرد کی امید پوری ہونے کی کوئی توقع ہے یا نہیں؟

یہ تو تھا زائچے کے متفرق گھروں کا منسوبی لحاظ سے جائزہ۔ اب ذیل کی سطور میں ہر گھر کے حوالے سے سیر حاصل بحث کی جارہی ہے۔

زائچے کا پہلا گھر

زائچے کا پہلا گھر یوں تو لاتعداد امور سے بحث کرتا ہے لیکن اگر آپ صرف یہ دیکھنے کے خواہش مند ہیں کہ کسی سائل یا فرد کے موجودہ حالات کیسے ہیں؟ آئندہ ان میں مثبت تبدیلی متوقع ہے کہ نہیں؟ تو پھر وقتی زائچے کے پہلے گھر یعنی طالع کا استخراج کر کے یہ دیکھنا ہوگا کہ قمر زائچے میں کس کوکب سے نظر بنا چکا ہے اور کس سے نظر بنانے جا رہا ہے؟

بالالفاظ دیگر قمر اگر سعد کوکب سے نظر مکمل کرنے کے بعد نحس کوکب سے نظر بنانے جا رہا ہے تو ہم کہیں گے کہ سائل کے حالات پہلے ٹھیک تھے اب خراب ہو گئے۔ بصورت دیگر قمر اگر نحس کوکب سے نظر مکمل کرنے کے بعد سعد کوکب سے نظر بنا رہا ہے تو ہم کہیں گے کہ سائل کے حالات پہلے خراب تھے اور اب ٹھیک ہونا شروع ہوں گے۔ یعنی یہ آخری حالت فرد کی کامیابی کے لیے ایک امید افزاء امر ہے۔ قمر سے ناظر یہ کوکب بتائے گا کہ خرابی یا کامیابی کا باعث کون سا امر ہوگا۔

پیدائشی زائچے میں طالع و حاکم طالع کا مسعود الحال ہونا ایک مضبوط زائچہ دیتا ہے جس کے تحت زندگی میں کئی ایک کامیابیاں فرد کا مقدر ہوتی ہیں۔

وقتی زائچے میں کسی بھی کام کے بارے میں یہ دیکھنا ہو کہ اس کا شروع کرنا مفید ہوگا یا نہیں؟ فائدہ مند ہوگا یا نہیں؟ تو پھر زائچے کے پہلے گھر سے مدد لینی پڑتی ہے۔ فنی حوالے سے اسے "دلائل آغاز کار" کہا جاتا ہے۔ یعنی کام شروع کرنے کے دلائل۔ یہ چار ہیں:-

اول: طالع

دوم: حاکم طالع

سوم: قمر اور

چہارم: سہم السعادت۔

یعنی آپ بانڈ خریدنا چاہتے ہیں' ریس میں نمبر لگانے کا فیصلہ کرنا چاہتے ہیں یا پرچی یا کسی اور انعامی سکیم میں حصہ لینا چاہتے ہیں تو پھر مندرجہ بالا چاروں دلائل کو قوی و سعد ہونا چاہیے۔ تب ہی

یقینی کامیابی کا اظہار ہوگا۔

بصورت دیگر طالع یا حاکم طالع یا قمر یا سہم السعادت قوی نہیں تو پھر کامیابی کی امید نہ ہے۔

کسی بھی کام کے مکمل ہونے یا کامیاب ہونے کے" دلائل آغاز کار" کا جائزہ ہی کافی نہیں ہوتا بلکہ " دلائل انجام کار" کا جائزہ بھی ضروری ہوتا ہے۔ تاہم " دلائل انجام کار" (کام کا انجام کیا ہو گا) کا تعلق زائچے کے چوتھے گھر سے ہے۔ تاہم یہ یاد رکھیں مکمل کامیابی کے لیے دلائل آغاز وانجام دونوں کو قوی الحال ہونا چاہیے۔

سہم السعادت

مندرجہ بالا سطور میں سہم السعادت کا ذکر آیا۔ بہت سے دوستوں کا سوال ہوگا کہ اس کو استخراج کیسے کیا جاتا ہے۔ تو غور کریں سہم السعادت معلوم کرنے کا طریقہ مکمل تشریح کے ساتھ پچھلے صفحات میں تحریر کیا گیا ہے۔ تاہم یہاں ایک دفعہ پھر اس پر تفصیلی بحث افادہ قارئین کے لیے پیش ہے۔

سہم السعادت کو انگریزی میں Part of Fortune کہا جاتا ہے اور علامتی طور پر اس کو اس ⊕ علامت سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

سہم السعادت کا فارمولا

اس کو استخراج کرنے کا فارمولا یہ ہے کہ طالع کے درجات میں قمر کے درجات جمع کر کے شمس کے درجات کو نفی کیے جائیں۔ حاصلہ درجے سہم السعادت کہلائیں گے۔

فارمولا: طالع + قمر - شمس = سہم السعادت۔

مثال:

فرض کریں ہمیں یکم جنوری شام ٦ بجے بمقام لاہور کا سہم السعادت معلوم کرنا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے سب سے پہلے ہمیں اس وقت کا زائچہ استخراج کرنا ہوگا جیسا کہ ذیل میں کیا گیا ہے:۔



وقت مطلوبہ پر برج سرطان طلوع ہو رہا ہے۔ جس کے درجات ١٩۔٢٢ ہیں۔ پس اس کو لے کر فارمولا یوں ہوگا۔ (برج سرطان چونکہ چوتھا برج ہے۔ اس کا مطلب ہوا ٣ برج گزر چکے ہیں اور چوتھے کے یہ درجات (١٩۔٢٢) ہیں۔ سو ہم اس کو یوں لکھیں گے۔

درجات طالع	+264-54
درجات قمر	+121-43
درجات شمس	-280-26
سہم السعادت	106-11=

یعنی وقت مطلوبہ پر سعادت السعادت برج سرطان میں 16 درجے 11 دقیقے پر تھا۔

سہم السعادت معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ

سہم السعادت کو آپ اس طرح بھی معلوم کر سکتے ہیں کہ قمر اور شمس کا درمیانی فاصلہ لیں۔ سہم السعادت طالع سے قریباً اتنے ہی درجے کی دوری پر واقع ہوگا۔ مثلاً شمس و قمر کے درمیان ۱۵ درجے کا فرق ہے تو طالع اور سہم السعادت کے درمیان بھی قریباً ۱۵ درجے کا فرق ہوگا۔

احکام سہم السعادت

سہم السعادت کسی سعد سے متصل ہو اور سعد شرف یا عروج میں ہو یا سہم خانہ اوتاد میں ہو تو سائل کو دولت ملنے کا حکم بیان کیا جا سکتا ہے۔

طالع پیدائش سے دوسرے، پانچویں، آٹھویں، نویں اور گیارہویں سعد کواکب انعامی ذرائع سے دولت دیتے ہیں۔

قمری طالع سے بھی یہی صورت ہوگی۔

☆ انعام کب ملے گا؟ اس کے لیے دیکھیں انعامی امور سے متعلق گھروں کے دور اکبر میں۔

☆ ان ہی میں سے کسی کا دور صغیر ہو تو مختلف انعامی سکیموں سے فائدہ ہوگا۔

☆ بلحاظ گوچر بھی انعامی امور سے متعلق گھروں کے مالک اپنے گھر میں آئیں اور مال و زر دینے والے کواکب سے کسی بھی قسم کا مثبت تعلق قائم کریں یا مشتری یہاں سے گزرے تو ریس و لاٹری جیسے امور سے فائدہ ہو سکتا ہے۔

مندرجہ بالا دونوں پیراگرافوں میں بیان کیے گئے قواعد زائچے کے صرف پہلے گھر کے لیے نہیں بلکہ تمام گھروں پر ان کا اطلاق ہوتا ہے۔ پہلے گھر کے تحت بیان کرنے کا مقصد صرف طالع کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔

زائچے کا دوسرا گھر:

یوں تو دوسرے گھر کے حوالے سے مال و دولت ملنے کے کئی پہلوؤں کا جائزہ ممکن ہے۔ تاہم ہم موضوع بحث تک محدود رہیں گے۔

دلائل انعام

قمر طالع یا پانچویں میں زحل، مشتری یا مریخ سے متصل یا ناظر ہو اور یہ کواکب زائچے کے دسویں سے چوتھے گھر تک ہوں اور سعد و قوی ہوں اور ناظر بھی سعد اور قوی رکھتے ہوں یا اسی اصول کے تحت باقی کواکب چوتھے سے دسویں گھر تک ہوں۔

اگر مندرجہ بالا حالتوں میں سے کوئی حالت ہو تو سائل کو گھڑ دوڑ، بانڈ یا لاٹری سے فوائد کا حصول ہوتا ہے۔

انعام یا مال و زر ملنے کے حوالے سے طالع کے علاوہ خانہ دوم کا مضبوط ہونا' اس میں باقوت کواکب کا موجود ہونا یا ناظر ہونا بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

خانہ دوم کا مالک نحس یا ہمراہ کسی نحس کے ہو یا اس میں نحس کواکب ہو تو پھر فالتو کی دولت ملنے کے امکان عموماً معدوم ہو جاتے ہیں۔

مقدار انعام/ دولت

یہ دیکھنے کے لیے کہ سائل کو کتنی مقدار میں دولت ملے گی۔ دوسرا گھر بہت اہم ہے۔ عموماً لوگوں کو توقع ہوتی ہے کہ بانڈ وغیرہ یا ریس سے وہ لکھ پتی یا کروڑ پتی بن سکتے ہیں تاہم اتنا خوش قسمت ہر فرد نہیں ہوتا۔ لیکن اس امید پر بعض لوگ اس قدر روپیہ بانڈ نمبر یا ریس کے گھوڑوں میں لگا دیتے ہیں کہ ساری عمر بھی ان معاملوں سے ان کو اتنی کمائی نہیں ہوتی۔ بلکہ ان امور پر لگائی گئی کل رقم کو جمع کریں تو وہ لاکھوں میں بن جاتی ہے۔ بہر حال ذیل میں ایک کلیہ اس حوالے سے بیان کر رہا ہوں تاہم اس کو سمجھنے کے لیے علم نجوم سے کافی واقفیت ہونا ضروری امر ہے۔ یہ کلیہ مرحوم مولوی سید ابوالحسن صاحب نے اپنی کتاب "احکام النجوم" میں تحریر کیا ہے۔

"واضح ہو کہ عطیہ ہر کوکب کا چار قسم پر ہے۔ عطیہ عظمیٰ و عطیہ کبریٰ و عطیہ وسطیٰ و عطیہ صغریٰ مگر عطیہ صغریٰ تیس و مشتری کا عطیہ صغریٰ بارہ مریخ کا عطیہ صغریٰ پندرہ شمس کا عطیہ صغریٰ انیس زہرہ کا عطیہ صغریٰ آٹھ عطارد کا عطیہ صغریٰ بیس قمر کا عطیہ صغریٰ پچیس ہیں اور ان عطایا اربعہ کو سید علی شاہ بخاری نے کتاب اشجار ثمار میں در بیان عمر مولود بتوضیح و تصریح تحریر کیا ہے۔

"فائدہ سوالات مقدار مال کہیں اگر سوال مقدار مال سے ہو تو دلیل مقدار مال صاحب دوم و عطارد و سہم المال و صاحب سہم المال ہو ان میں سے جو قوی تر ہو بقوت ذاتی یا عرضی وہی دلیل عدد مال ہوگی پس اگر دلیل اس کی عطارد ہو اور ہبوط میں ہو تو بیس درم پائے گا یا بیس عدد یعنی مثل اپنے عطیہ

صفری کے بخش دے گا اور اگر اپنے مثلثہ میں ہو تو اس عدد کو یعنی عطیہ صغری کو ضرب دس میں کریں تو حاصل ضرب مال بخشے گا اور اگر شرف میں ہو تو سو میں ضرب کریں اور اگر اپنے خانہ میں ہو تو عطیہ صغری کو ہزار میں ضرب کریں کہ جو عدد حاصل ضرب ملے گا اور یہی قیاس ہر کوکب کا ہے کہ جو دلیل واقع ہو اور قاعدہ اس کا یہ ہے کہ جو کوکب دلیل مقدار مال کی واقع ہو اگر وہ بدحال یا ہبوط میں ہو تو مال بقدر عطیہ صغری اور اس کے ملے گا اور اگر اپنے مثلثہ یا شرف یا خانہ میں ہو تو جتنا کہ ذکر ہوا اتنا ملے گا اور اگر دلیل راجع ہو تو جتنا بغیر رجعت کے دیتا اس کا نصف دے گا اور اگر دلیل محترق ہو تو کچھ نہیں دے گا اور اگر دلیل مقدار آفتاب سے چار درجہ دور ہو تو جتنا دیتا اس کا ثلث کم کر کے دے گا اور اگر سعدین عطارد کے ساتھ ہوں تو مال میں زیادہ کرے گا اور اگر نظر نحسین عطارد پر ہو تو کمی کرے گا"۔

زائچے کا چوتھا گھر

عموماً دوستوں کے لیے یہ مشورہ ہضم کرنا مشکل ہوتا ہے کہ کوئی کام شروع کرتے ہوئے اس کے عواقب پر نظر کرلیں۔ کام کا شروع کرنا تو بہت آسان امر ہے لیکن اس کا تکمیل تک پہنچنا ایک مشکل اور صبر آزما کام ہے۔

کام کی ابتداء کا وقت یا سوال کا وقت بلحاظ نجوم با آسانی اس سوال کا جواب دے سکتا ہے کہ یہ کام چلے گا یا نہیں۔ کام کی ابتداء یا سوال قائم کرنے کے وقت قائم ہونے والی کواکبی پوزیشن پیش آمدہ حالات کی نشاندہی کر رہی ہوتی ہے۔

پچھلی سطور میں یہ تحریر کر چکا ہوں کہ زائچے کا پہلا گھر" دلائل آغاز کار" یعنی کام شروع کرنے کے دلائل خاص سے منسوب ہے۔ جبکہ زائچے کا چوتھا گھر" دلائل انجام کار" یعنی کام کے اختتام پذیر ہونے کے دلائل سے منسوب ہے۔

دلائل آغاز کار سعد ہو تو کام کا آغاز اچھا ہوتا ہے اور اگر دلائل انجام کار سعد ہو تو کام کا

انجام/ خاتمہ اچھا ہوتا ہے۔

دلائل انجام کار چوتھا گھر و حاکم اور قمر ہیں۔ یہ اگر سعود الحال ہوں تو کام بخیر و خوبی مکمل ہوتا ہے۔ بصورت دیگر کام کی باسعادت تکمیل یعنی انعام کا ملنا' یا حتمی طور پر اس کا جیتنا یا نمبر لگنا مشکل ہوتا ہے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

ملنے والی ٹپ کی درستگی

یہ دیکھنے کے لیے کہ ملنے والی ٹپ (کسی فرد، بزرگ، عامل، نجومی، بابے وغیرہ کا بتایا ہوا نمبر یا گھوڑا وغیرہ) درست ہے کہ نہیں؟

وقت مطلوبہ کا زائچہ استخراج کریں۔ دیکھیں اگر قمر، پانچواں گھر اور پانچویں کا حاکم سعود الحال ہو تو ملنے والی ٹپ درست ہے۔ بصورت دیگر غلط ہے۔ جس قدر یہ تینوں سعود الحال ہوں گے اسی قدر زیادہ بہتر ٹپ اور نتائج ہوں گے اور جس قدر یہ تینوں ناقص الحال ہوں گے اسی قدر ٹپ کے غلط ہونے کا احتمال ہوگا۔

ایک نسبتاً سادہ طریقہ یہ ہے کہ ٹپ ملنے کے وقت یہ دیکھ لیں کس کوکب کی ساعت جاری ہے۔ بس اس کی فطری زائچے میں حالات (سعادت، نحوست) کی بنیاد پر حکم بیان کر دیں کہ ٹپ کی درستگی کس درجے کی ہے۔

انعامی سکیموں میں

کامیابی/ ناکامی

زائچے میں پانچویں گھر نحس کوکب یا کواکب ہوں تو انعامی سکیموں اور ایسے دیگر کاموں گھڑ دوڑ، بانڈ، لاٹری، جوا وغیرہ میں ناکامی کے مظہر ہیں۔ اسی طرح سعد یہاں ہوں تو برعکس پوزیشن کے مظہر ہوں گے۔

زائچے میں نحس یہاں قابض/ناظر ہوں اور سعد ان کو دیکھیں تو یہ ان امور کے ذریعے کامیابی کی علامت ہیں۔

پانچویں کے منسوبات

زائچے کا پانچواں گھر بنیادی طور پر تفریح سے منسوب ہے۔

تمام قسم کی کھیلوں کے ساتھ ساتھ تمام اقسام کی انعامی سکیموں چاہے وہ کسی بھی طرز اور درجے کی ہوں پانچویں کی حاکمیت میں آتی ہیں۔

بانڈ کا نکلنا، لاٹری میں کامیابی، سٹے کی درستگی، ریس میں کامیابی، شرط لگانا، جوا کھیلنا یا کوئی بھی

کام اس نیت سے کرنا کہ اس میں جوئے کی طرز پر اچانک اور بھاری رقم کا حصول ہوگا۔ یعنی کم محنت سے زیادہ آمدن ہوگی پانچویں گھر کے منسوب امور میں شامل ہے۔ ایسے تمام امور جن کا نمایاں امر "رسک" کا پہلو ہو۔

اسی طرح وہ تمام خبریں یا اطلاعات جو کسی بانڈ نمبر، ریس کے گھوڑے یا سٹہ نمبر وغیرہ کے بارے میں ملتی ہیں۔ اس گھر ہی سے منسوب ہیں۔ یہیں سے ان کی درستگی کا حساب کیا جاتا ہے۔

بانڈ نمبر/شیئر/ٹکٹ وغیرہ

خریدنے کے اوقات

آپ جب بھی بانڈ نمبر خریدنے جا رہے ہوں یا خریدنے لگیں یا شیئر یا ٹکٹ لینے لگیں پہلے بیان کی گئی کوئی بھی صورت آپ کے مدنظر ہونی چاہیے۔ تاہم ان کاموں کے لیے قمر لازم سعد ہونا چاہیے' دوسرے اور پانچویں کا سعد تعلق ہو' قمر و طالع سے' دوسرے' پانچویں اور گیارہویں میں کثرت سے ابھرتی سعادت ان امور میں کامیابی کا باعث ہوتی ہے۔ راہنمائے عملیات جو کہ ہر ماہ شائع ہوتا ہے اس میں مہورت (خوش قسمت اوقات) کے نام سے دیئے گئے مضمون میں جو اوقات درج ہیں ان میں نمبر خریدنا بھی مفید رہتا ہے۔

زائچے کا ساتواں گھر

زائچے کے ساتویں گھر کا براہ راست تعلق گو ہمارے موضوع سے اس قدر قوی نہیں ماسوائے ایک حالت کے اور وہ یہ ہے کہ آپ اکیلے کسی انعامی سکیم میں نہ ہوں بلکہ کوئی اور فرد بھی اس سلسلے میں آپ کا شریک کار ہو۔ آپ اگر کسی فرد کے ساتھ مل کر انعامی سلسلے' بانڈ' ریس' لاٹری یا شیئر کا کام کر رہے ہوں تو پھر آپ کے زائچہ کے ساتویں گھر اور اس کے مالک کو بھی قوی ہونا چاہیے۔ اس کو ان تمام شرائط پر پورا اترنا چاہیے جو فرد کی ذات کے حوالے سے پہلے بیان کی جا چکی ہیں۔ بصورت

دیگر مشترکہ کام میں کامیابی کی امید محدود تر ہوتی چلی جائے گی۔

نتائج کرکٹ میچ

علم اعداد کے حوالے سے سطور ذیل میں ایک بحث کی جا رہی جس کی وجہ سے آپ نجوم کی باریکیوں سے دور رہتے ہوئے صرف اعداد کے ذریعے کرکٹ میچ کا رزلٹ معلوم کر سکتے ہیں۔ دیکھیں کیسے؟

اس کے لئے ہمیں مندرجہ ذیل جدولوں کی ضرورت پڑی گی۔

۱۔ ٹیموں کے نام کے اعداد کی جدول

۲۔ اعداد کی خصوصیات کی جدول

۳۔ دنوں کے اعداد کی جدول

ٹیموں کے نام کے اعداد کی جدول

اس کے لئے آپ کو تمام کرکٹ کھیلنے والی ٹیموں کے ناموں کا کلی عدد لینا ہوگا۔ اس کے لئے آپ کو اردو حروف کی جدول اور انگریزی حروف کی جدول کی ضرورت پڑی گی۔ جو کہ اس کتاب میں بھی اور تفصیل کے ساتھ "خزینہ اعداد" میں دی گئی ہے۔ جس ٹیم کے نام کا عدد نکالنا ہوگا۔ اس کا نام جس زبان میں ہوگا اس کا عدد اسی زبان کے حروف کی جدول میں سے نکلے گا۔ اگر کسی ٹیم کا نام اردو میں ہے تو اردو حروف کی جدول اگر انگریزی میں ہے تو انگریزی حروف کی جدول استعمال کریں گے۔

ن	ا	ت	س	ک	ا	پ	پاکستان
۵	۱	۴	۶	۲	۱	۲	۳=۲۱=

پاکستان کا کلی نمبر = ۳

N	E	W		Z	E	A	L	A	N	D	نیوزی لینڈ
۵	۵	۵		۸	۵	۱	۳	۱	۵	۴	۶=۴۲=

نیوزی لینڈ کا کلی عدد = ۶

کرکٹ کھیلنے والی باقی ٹیموں کے کلی عدد درج ذیل ہیں۔

مخفف	کلی عدد	ٹیم کا نام
Eng	۳	انگلینڈ
W-I	۱	ویسٹ انڈیز
S-A	۴	جنوبی افریقہ
Aus	۳	آسٹریلیا
S-L	۴	سری لنکا
Zim	۹	زمبابوے
Pak	۳	پاکستان
N-L	۶	نیوزی لینڈ
Ind	۳	انڈیا
Ken	۲	کینیا
B-D	۷	بنگلہ دیش

اگر ٹیموں کا عدد ایک جیسا ہو مثلاً آسٹریلیا اور پاکستان کا میچ ہو تو کیونکہ دونوں کا عدد ۳ ہے اس لئے ہم دونوں ٹیموں کے کپتانوں کا عدد لے کر میچ کے بارے میں احکامات لگا سکتے ہیں۔

اعداد کی خصوصیات کی جدول

یہاں اعداد کی خصوصیات کھیل کے حوالے سے عام خصوصیات سے قدرے مختلف ہیں جو کہ حسب ذیل ہیں۔

ایک نمبر کی خصوصیات

اگر کسی ٹیم کے عدد اور مکمل تاریخ کے عدد کو جمع کرنے سے ایک کا عدد حاصل ہو تو اس نمبر کی حامل ٹیم کو کامیابی کے لئے سخت محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر یہ ٹیم ذرا سی سستی یا لاپرواہی کا مظاہرہ کرے تو وہ میچ ہار بھی سکتی ہے۔ مثلاً جنوبی افریقہ بمقابلہ ویسٹ انڈیز بمقام جوہانسبرگ بروز جمعہ مورخہ 22-1-1999=33=6 تاریخ کے عدد میں دونوں ٹیموں کے عدد کو جمع کیا تو

S-A=4+6=10=1

W-I=1+6=7=7

ویسٹ انڈیز کے 154 رنز پر آؤٹ ہونے کے باوجود جنوبی افریقہ کو میچ جیتنے کے لئے سخت جدوجہد کرنا پڑی تھی۔

دو نمبر کی خصوصیات

اگر کسی ٹیم کے عدد کو تاریخ کے عدد میں جمع کرنے سے دو نمبر حاصل ہو تو اس نمبر کی ٹیم اگر میچ کو شروع میں اپنی گرفت میں کر لے تو آسانی سے میچ جیت سکتی ہے۔ دوران میچ یہ ٹیم دوسری ٹیم کو بہت ٹف ٹائم دیتی ہے۔ اگر جیتنے کا موقع ملے تو اسے ضائع نہیں کرتی یعنی یہ نمبر ٹکراؤ والا نمبر ہے۔

مثلاً

ویسٹ انڈیز بمقابلہ نیوزی لینڈ بمقام جارج ٹاؤن بروز بدھ مورخہ 3-4-1996

تاریخ کا عدد 3-4-1996=32=5

تاریخ کے عدد کو دونوں ٹیموں کے عدد میں جمع کیا تو

W-I=1+5=6=6

N-L=6+5=11=2

2 نمبر کی حامل ٹیم نیوزی لینڈ نے 158 رنز پر آؤٹ ہونے کے باوجود ویسٹ انڈیز کو اس میچ میں ایک سخت مقابلے کے بعد شکست دی۔ اس میچ کے مین آف دی میچ نیوزی لینڈ کی پوری ٹیم تھی۔

تین نمبر کی خصوصیات

ٹیم کا عدد اور تاریخ کا عدد جمع کرنے سے اگر 3 نمبر حاصل ہو تو اس نمبر کی حامل ٹیم کو میچ اپنی گرفت میں تو کر لیتی ہے مگر اس کے باوجود ان کو میچ جیتنے کے لئے سخت جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔ ذرا سی غفلت یا کوئی غلط فیصلہ اس کو شکست کا مزہ چکھا سکتا ہے۔ مثلاً

انڈیا بمقابلہ اسٹریلیا بمقام ممبئی بروز منگل مورخہ 27-2-1996

تاریخ کا عدد= 27-2-1996= 36=9

یہاں پر دونوں ٹیموں کا عدد ایک ہی ہے یعنی نمبر 3 ہے تو اس کے لئے ہم ان ٹیموں کے کپتانوں کے نام کا عدد لے کر میچ نکالیں گے۔ آسٹریلیا کے کپتان مارک ٹیلر کا کلی نمبر 3 ہے جبکہ انڈیا کے کپتان اظہر الدین کا عدد 7 نمبر ہے۔ تاریخ کا عدد کپتانوں کے ناموں کے عدد میں جمع کیا تو

Ind=3= مارک ٹیلر 3+9=312=3

Aus =3= اظہر الدین 7+9 =16=7

Aus کی ٹیم 258 رنز بنا کر ایک سخت مقابلے کے بعد یہ میچ جیتی تھی۔

چار نمبر کی خصوصیات

اگر ٹیم کے عدد اور تاریخ کے عدد کو جمع کرنے سے 4 نمبر حاصل ہو تو اس نمبر کی حامل ٹیم دوسری ٹیم کے لیے ذرا مشکل ہدف ہوتا ہے۔ اگرچہ یہ نمبر کامیابی کو ظاہر کرتا ہے لیکن سخت محنت اور مقابلے کے بعد کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ اکثر اوقات 4 نمبر کی حامل ٹیم بڑے اپ سیٹ کا بھی موجب بن جاتی ہے مثلاً

ویسٹ انڈیز بمقابلہ کینیا بمقام پونا بروز جمعرات مورخہ 29-2-1996 تاریخ کا عدد

29-2-1996=38=11=2

تاریخ کے عدد میں دونوں ٹیموں کا عدد جمع کیا تو

W-I=1+2=3

Ken=2+2=4

کینیا کی ٹیم نے 166 رنز بنا کر 1996 کے ورلڈ کپ کا سب سے بڑا اپ سیٹ کیا۔

پانچ نمبر کی خصوصیات

اگر کسی ٹیم کا عدد اور تاریخ کا عدد جمع کرنے سے 5 نمبر حاصل ہو تو اسے فتح کا علامت سمجھنا چاہیے کیونکہ 5 نمبر ہی سپورٹس کا اصل نمبر ہے۔ اس نمبر کی حامل ٹیم کو شکست ہو سکتی ہے اگر مخالف ٹیم کے سکور کا عدد دن کے عدد سے مطابقت کرے یا کسی ٹیم نے میچ فکس کیا ہو مثلاً سری لنکا بمقابلہ زمبابوے بمقام ہرارے بروز اتوار مورخہ 19-2-1999 تاریخ کا عدد یہ نکلا۔

عدد 5=41=19-2-1999

تاریخ کا عدد ٹیموں کے عدد میں جمع کیا تو

S-L=4+5=9=9

Zin=9+5=14=5

5 نمبر کی حامل ٹیم زمبابوے نے ایک بہتر ٹیم سری لنکا کو صرف 211 رنز بنا کر شکست دی تھی۔

چھ نمبر کی خصوصیات

اگر کسی ٹیم کا نمبر اور تاریخ جمع کرنے سے 6 نمبر حاصل ہو تو اس نمبر کی حامل ٹیم میچ کے دوران سستی اور لاپرواہی کا شکار ہو سکتی ہے۔ کیونکہ 6 نمبر سستی اور لاپرواہی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس نمبر کی حامل ٹیم میچ کے دوران اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے باوجود کامیابی سے بہت کم ہمکنار ہوتی ہے۔ اس نمبر کی حامل ٹیم پر آپ اعتماد کے ساتھ شرط نہیں لگا سکتے ہیں مثلاً

نیوزی لینڈ بمقابلہ ویسٹ انڈیز بمقام آکلینڈ بروز اتوار مورخہ 2-1-2000

تاریخ کا عدد 2-1-2000

تاریخ کے عدد میں ٹیموں کا عدد جمع کیا تو

N-L=6+5=11=2

W-I=1+5 =6 =6

ویسٹ انڈیز کی ٹیم ایک بڑا ٹارگٹ 268 رنز بنا کر یہ میچ آسانی سے ہار گئی تھی۔ ایک وقت ویسٹ انڈیز کا سکور 300 رنز سے زیادہ نظر آ رہا تھا لیکن نمبر چھ کا اثر ٹیم پر چھا گیا اور ٹیم یہ میچ آسانی سے ہار گئی تھی۔

سات نمبر کی خصوصیات

اگر کسی ٹیم کا عدد اور تاریخ کا عدد جمع کرنے سے 7 نمبر حاصل ہو تو آپ 7 نمبر کی حامل ٹیم پر

اعتماد کے ساتھ شرط نہیں لگا سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ ایک ناقابل اعتبار نمبر ہے۔ اس نمبر کی حامل ٹیم میچ کے دوران ایسی بری یا اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتی ہے کہ شائقین کرکٹ دنگ رہ جاتے ہیں۔ مثلاً

انڈیا بمقابلہ زمبابوے بمقام لیسٹر بروز بدھ مورخہ 19-5-1999

تاریخ کا عدد 19-5-1999=43=7

تاریخ کا عدد ٹیموں کے عدد میں جمع کیا تو

Ind=3+7=10=1

Zin=9+7=16=7

7 نمبر کی حامل اس ٹیم نے اس میچ کو آخری لمحات میں غیر متوقع جیتا تھا۔ اس وقت بک میکر خود یہ کہہ رہے تھے کہ انڈیا کا کوئی بھاؤ نہیں ہے بلکہ تم خود انڈیا پر پانچ پیسے میں شرط لگاتے ہیں۔ لیکن زمبابوے یہ میچ جیت گیا تھا۔

آٹھ نمبر کی خصوصیات

اگر کسی ٹیم کا عدد اور تاریخ کا عدد جمع کرنے سے 8 نمبر حاصل ہو تو آپ اس نمبر کی حامل ٹیم کو شکست خوردہ تصور کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ اس دن 8 نمبر والا ستارہ سعد حالت میں نہ ہو یا 8 نمبر والی ٹیم جیتنے والے دن پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے جو ٹوٹل سکور کرے اس کا عدد 8 نمبر یا 1 نمبر نہ بنے مثلاً

ویسٹ انڈیز بمقابلہ سری لنکا بمقام برسبین بروز جمعہ مورخہ 5-1-1996

تاریخ کا عدد 5-1-1996=31=4

تاریخ کا عدد دونوں ٹیموں کے عدد میں جمع کیا تو

W-I=1+4=5

S-L=4+4=8

8 نمبر کی حامل ٹیم سری لنکا صرف 102 رنز بنا کر آسانی سے میچ ہار گئی۔

نو نمبر کی خصوصیات

اگر کسی ٹیم کا عدد اور تاریخ کا عدد جمع کرنے سے 9 نمبر حاصل ہو تو اس نمبر کی ٹیم مضبوطی کے ساتھ میچ جیت سکتی ہے۔ اگر اسے دیگر عوامل مثلاً میچ فکسنگ، ایمپائر فکسنگ، اس دن کے ستارے کا عدد اور سکور کا عدد مخالف ٹیم کے عدد سے مطابقت یا اچھی نظر نہ بنا رہا ہو مثلاً

آسٹریلیا بمقابلہ سری لنکا بمقام پرتھ بروز اتوار مورخہ 31-1-1999

تاریخ کا عدد 3+ 1+1+1+9+9+9 =33=6

تاریخ کے عدد کو دونوں ٹیموں کے عدد میں جمع کیا تو

Aus=3+6=9=9

S-L=4+6=10=1

9 نمبر کی حامل ٹیم آسٹریلیا 274 رنز بنا کر آسانی سے یہ میچ جیت گئی تھی۔

جدول نمبر ۳

دنوں کے اعداد کی جدول

دن	مثبت نمبر	منفی نمبر
پیر	7	2
منگل	9	5
بدھ	5	9
جمعرات	3	6
جمعہ	6	3

ہفتہ	8	1
اتوار	1	4

دنوں کے مثبت نمبر رات بارہ بجے سے لے کر دوپہر بارہ بجے تک جبکہ منفی نمبر دوپہر بارہ بجے سے لے کر رات بارہ بجے تک حاکم رہتے ہیں۔

اس کے بعد ہمیں ان کلیوں کی ضرورت پیش آتی ہے جن کے ذریعے ہم میچ کے بارے میں احکامات لگا سکتے ہیں۔ وہ حسب ذیل ہیں۔

۱۔ مکمل تاریخ کے عدد کا کلیہ

۲۔ صرف تاریخ کے عدد کا کلیہ

۳۔ ٹوٹل سکور کے عدد کا کلیہ

مکمل تاریخ کے عدد کا کلیہ

اس کلیہ میں ہم جس تاریخ کو میچ ہوتا ہے اس تاریخ کے تمام اعداد کو جمع کر کے ایک عدد حاصل کر لیتے ہیں۔ اس عدد کو دونوں ٹیموں کے عدد میں جمع کر دیتے ہیں۔ اس سے ہمیں جو عدد حاصل ہوتا ہے اس سے ہم میچ کے بارے میں احکامات لگا سکتے ہیں مثلاً

اگر مورخہ 26-3-1996 کو میچ ہو تو اس تاریخ کا عدد یہ ہوگا۔

تاریخ کا عدد 2+ 6+3+1+9+9+6=36=9

صرف تاریخ کے عدد کا کلیہ

اس کلیہ کے تحت ہم جس تاریخ کو میچ ہوتا ہے صرف اس تاریخ کا عدد لے کر اسے دونوں ٹیموں کے عدد میں جمع کر کے مطلوبہ عدد حاصل کرتے ہیں۔ مطلوبہ عدد سے ہم میچ کے بارے میں احکامات لگا سکتے ہیں مثلاً مندرجہ بالا مثال میں

صرف تاریخ کا عدد 26=2+6=8

ٹوٹل سکور کے عدد کا کلیہ

یہ کلیہ ہی اس مضمون کی جان ہے کیونکہ اس کے بعد ہمیں میچ کے بارے میں احکامات لگانے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ جو ٹیم پہلے بیٹنگ کرتی ہے وہ جو ٹوٹل سکور بناتی ہے اس کو جمع کر کے اس کا عدد لے لیتے ہیں مثلاً کوئی ٹیم اگر 243 رنز بنائے تو

سکور کا عدد 243=2+4+3=9

اس کے بعد اس عدد کو دونوں ٹیموں کے عدد میں جمع کر دیتے ہیں اور حاصلہ اعداد کا آپس میں موازنہ کرتے ہیں۔ جس ٹیم کا عدد طاقت ور ہوتا ہے اس کے جیتنے کے احکامات لگا دیے جاتے ہیں۔ اس میں ہمیں سکور سے حاصل عدد کی اس دن کے مثبت اور منفی عدد سے مطابقت یا مخالفت بھی چیک کرنی ہوتی ہے۔

اب ہم مندرجہ ذیل میچ کو تینوں کلیوں سے نکالتے ہیں۔ ویسٹ انڈیز بمقابلہ نیوزی لینڈ بمقام جمیکا بروز منگل 26-3-1996

اس میچ میں ویسٹ انڈیز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 243 رنز بنائے تھے۔

کلیہ نمبر ا:۔ تاریخ کا مکمل عدد 26-3-1996=36=9

تاریخ کے عدد کو دونوں ٹیموں کے عدد میں جمع کیا تو

W-I=1+9=10=1

N-L=6+9 =15=6

اس کلیہ میں ہمیں دونوں ٹیموں کے حاصل عدد یہ بتاتے ہیں کہ ایک نمبر والی ٹیم سرگرمی اور جوش جبکہ چھ نمبر کی حامل ٹیم سستی اور لاپرواہی کو ظاہر کرتی ہے۔ اس وجہ سے ایک نمبر کی حامل ٹیم کے

دوسری چھ نمبر کی حامل ٹیم کے مقابلے میں جیتنے کے زیادہ امکانات ہیں۔

کلیہ نمبر 2:۔صرف تاریخ کا عدد 8=2+6=26

تاریخ کے عدد کو ٹیموں کے عدد میں جمع کیا تو

W-I=1+8=9=9

N-L=6+8=14=5

اس کلیہ سے ہمیں بہت سخت مقابلے والے عدد حاصل ہوئے ہیں۔ کیونکہ دونوں عدد ہی کامیابی کی علامت ہیں تو اس کے لئے ہم دن کے حاکم ستارے کے عدد کی مدد لیتے ہیں۔ منگل سے ہمیں 9 نمبر حاصل ہوا ویسٹ انڈیز کا حاصل نمبر 9 اور دن کے حاکم ستارے کا نمبر 9 آپس میں مطابقت رکھتے ہیں۔ اس لئے ہم سخت مقابلے کے بعد ویسٹ انڈیز کی کامیابی کے احکامات لگا سکتے ہیں۔

کلیہ نمبر 3:۔سکور کا عدد

پہلے ویسٹ انڈیز نے بیٹنگ کی اور 243 رنز بنائے۔

سکور کا عدد W-I=243= 9

سکور کے عدد کو دونوں ٹیموں کے عدد میں جمع کیا تو

W-I =1+9=10=1

N-L=6+9=15=6

1 نمبر ویسٹ انڈیز جبکہ 6 نمبر نیوزی لینڈ کے لئے حاصل ہوا۔ ایک نمبر کامیابی لیکن محنت کے بعد جبکہ چھ نمبر سستی اور لاپرواہی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کے علاوہ سکور کا عدد اور دن کے حاکم ستارے کا عدد ایک ہی یعنی نو نمبر ہے۔ اس لئے ہم ویسٹ انڈیز کی ٹیم کی جیت کے احکام لگا سکتے ہیں۔ ویسٹ انڈیز بہت سخت مقابلے کے بعد یہ میچ جیتا تھا۔

قارئین کرام! اب آپ خود ان تینوں کلیوں کو آزمانے اور تمام نمبروں کی آپس میں نظرات کو اچھی طرح سمجھئے۔ اس کے لئے آپ کم از کم 40 یا 50 گذشتہ میچوں کے رزلٹ لے کر ان پر مشق کریں۔ اگر آپ ان نمبروں کی فطرت کو سمجھ جاتے ہیں تو آپ کے لئے میچ کی فاتح ٹیم کے بارے میں احکامات لگانے میں بہت آسانی ہوگی۔

ذیل میں کچھ باتیں ایسی ہیں جو میچ کے دوران ضرور چیک کرنی چاہئیں۔

☆ وکٹ کا رویہ
☆ گراؤنڈز کے بارے میں معلومات
☆ موسم کی رپورٹ
☆ کھلاڑیوں کی فٹنس رپورٹ
☆ میچ کی اہمیت دونوں ٹیموں کے لئے
☆ ٹیموں کے لئے لکی گراؤنڈز
☆ میچ فکسنگ
☆ ٹاس فکسنگ
☆ ایمپائر فکسنگ

کلیات کا استعمال

کسی میچ کے نتیجے کا پتہ لگانے کے لیے ہمیں سب سے پہلے جو معلومات مہیا ہوتی ہیں وہ میچ والے دن کی تاریخ کے اعداد اور اس دن کے حاکم ستارے کا عدد ہے۔ ان معلومات کو ہم کلیہ نمبر I اور کلیہ نمبر II میں استعمال کر کے ٹاس اور جو ٹیم پہلے کھیلے یعنی پہلی اننگ کے بارے میں اندازہ لگا سکتے ہیں۔ لیکن میچ کے بارے میں حتمی فیصلہ نہیں کر سکتے جب تک ہمیں کلیہ نمبر III کے لیے عدد نہ مل جائے۔

جب ایک ٹیم بیٹنگ کر لیتی ہے وہ جو سکور بناتی ہے اس سے جو عدد حاصل ہوتا ہے اس کو ہم کلیہ نمبر III میں استعمال کر کے میچ کے بارے میں حتمی فیصلہ کر سکتے ہیں۔

اس بات کو ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ کلیہ نمبر I اور کلیہ نمبر II سے ہمیں میچ کے بارے میں حتمی فیصلہ کرنے کے لیے درست راہنمائی نہیں مل سکتی جب تک کلیہ نمبر III کے لیے ہمیں تیسرا عدد نہ مل جائے اس کے بعد ہم صحیح پوزیشن میں آ جاتے ہیں کہ میچ کے بارے میں احکامات لگا سکتے۔ اس کے لیے ہمیں صرف اور صرف پریکٹس کی ضرورت ہے۔

آپ گذشتہ میچوں کے سکور کارڈز لے کر پریکٹس کریں آپ جلد ہی جان جائیں گے کہ کونسا عدد کس دن کس عدد پر غالب یا مغلوب ہے کونسے اعداد آپس میں مخالفت مقابلہ کرتے ہیں۔ کونسا عدد کس ٹیم کے لیے لکی ہے۔ ایک جدول حاضر خدمت ہے جو کہ میچوں کے ریٹوں کے بارے میں ہے۔ اس جدول کے مطابق اگر بک میکر ہمیں کسی ٹیم کا ریٹ 80.0 پیسے دیتا ہے تو دوسری ٹیم کا ریٹ از خود 1-25 (ایک روپیہ پچیس پیسے) مقرر ہو جاتا ہے۔ جب بک میکر ہمیں کوئی ریٹ دیتا ہے تو ان میں اپنا مارجن رکھ کر دیتا ہے جس سے ان میں فرق آ جاتا ہے مثلاً اگر بک میکر ایک ٹیم کا ریٹ 0.80 پیسے دیتا ہے تو دوسری ٹیم کا ریٹ 1-10 (ایک روپے دس پیسے) دیتا ہے۔ یہ تمام کوئی ریٹ ہے۔

ریٹ پیسوں میں	ریٹ روپوں میں
0.95	1-05
0.90	1-10
0.83	1-20
0.80	1-25
0.76	1-30

0.71	1-40
0.66	1-50
0.62	1-60
0.58	1-70
0.55	1-80
0.52	1-90
0.50	2-00
0.45	2-20
0.41	2-40
0.38	2-60
0.35	2-80
0.33	3-00
0.28	3-50
0.25	4-00
0.22	4-50
0.20	5-00
0.16	6-00
0.13	7-00
0.12	8-00

0.11	9-00
0.10	10-00
0.9	12-00
0.8	14-00
0.7	16-00
0.6	18-00
0.5	20-00

اب ہم پاکستان بمقابلہ انگلینڈ کی گزشتہ ون ڈے سیریز کے میچوں پر ان کلیوں کی مدد سے بحث کرتے ہیں۔ پاکستان اور انگلینڈ کی ٹیموں کے درمیان پہلا میچ 2000-10-24 بروز منگل کو کراچی میں کھیلا گیا۔ کیونکہ پاکستان اور انگلینڈ دونوں کے نام کا عدد ایک یعنی 3 ہے اس لیے ہم دونوں ٹیموں کے کپتانوں کے ناموں کے عدد لے کر اس میچ کے بارے میں احکامات لگائے گے۔ (معین خان=2) (ناصر حسین=7)۔

کلیہ نمبر I سے ہمیں پاکستان کے لیے 2 کا عدد اور انگلینڈ کے لیے 7 کا عدد حاصل ہوا۔ 7 کا عدد ناقابل اعتبار اور 2 کا عدد طاقت کا ضامن ہے۔ اس لیے ہم 2 نمبر والی ٹیم کے ٹاس جیتنے کے بارے میں احکامات لگا سکتے ہیں۔ 2 نمبر اور 7 نمبر ایک دوسرے کے مخالف عدد ہیں۔ اس لیے میچ کے دوران بہت زیادہ اتار چڑھاؤ متوقع ہوسکتا ہے۔

کلیہ نمبر II: تاریخ 2000-10-24

صرف تاریخ سے ہمیں 6 کا عدد حاصل ہوا۔

8=8=6+ 2 معین خان

4=13=6+7 ناصر حسین

اس کلیہ سے ہمیں پاکستان کے لیے 8 کا عدد اور انگلینڈ کے لیے 4 کا عدد حاصل ہوا۔ کیونکہ دونوں منفی اعداد ہیں اس لیے کلیہ نمبر II سے ہم میچ کے دوران زبردست اتار چڑھاؤ کی امید کر سکتے ہیں۔

پاکستان نے ٹاس جیتا اور پہلے کھیلا اور 304 رنز بنائے۔ اس سے ہمیں 7 (یعنی 304=7) کا عدد حاصل ہوا۔ سب سے پہلے ہم 7 نمبر کے عدد کی خصوصیت دیکھیں گے۔ جیسا کہ 7 نمبر نا قابل اعتبار نمبر ہے۔ اس نمبر کی حامل ٹیم پر اعتماد کے ساتھ شرط نہیں کھیل سکتے۔ اب ہم اس عدد کو دونوں ٹیموں کے اعداد میں جمع کرتے ہیں:۔

9=9=7+2 معین خان

5=14=7+7 ناصر حسین

اس سے ہمیں پاکستان کے لیے 9 اور انگلینڈ کے لیے 5 کا عدد حاصل ہوا۔ چونکہ دونوں اعداد ہی فتح کر خصوصیت کے حامل ہیں۔ اس لیے ہم دن کے حاکم ستارے کے عدد سے مدد لیں گے۔ منگل سے 9 کا عدد مثبت جبکہ 5 کا عدد منفی حاصل ہوا۔ اسے ہم دونوں ٹیموں کے اعداد سے مطابقت کریں تو ہمیں معلوم ہوا کہ دونوں ٹیموں کے اعداد 9 اور 5 اس سے مطابقت کرتے ہیں اس سے ہم یہ احکامات لگا سکتے ہیں کہ میچ بہت کانٹے دار اور اتار چڑھاؤ سے بھرپور ہوگا۔ پاکستان نے 304 رنز بنائے۔ انگلینڈ کے دو کھلاڑی 15 رنز کے قریب آؤٹ ہو گئے۔ اس کے بعد میچ میں انگلینڈ کی فتح کا امکان بالکل ختم ہو گیا اور ریٹ بھی پاکستان 0.5 پیسے جبکہ انگلینڈ کا بھاؤ 4.1 روپے ہو گیا تھا۔ لیکن اسی کے بعد انگلینڈ کی ٹیم نے فائٹ بیک کرتے ہوئے اس میچ کو دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلے کے بعد جیت لیا۔ کیونکہ 12 بجے دوپہر کے بعد 5 نمبر کی حامل ٹیم غیر متوقع کارکردگی کا مظاہرہ کر کے ایک ہارا ہوا میچ جیت گئی۔

بحث کرنے والی بات صرف یہ ہے کہ تمام کلیوں کے اعداد اگر اس طرح آپس میں مقابلہ کریں تو ایسے میچوں کے رینوں میں زبردست اتار چڑھاؤ متوقع ہوتا ہے۔ مثلاً جیسے کلیہ نمبر I سے ہمیں 2 اور 7 ایک دوسرے کے مخالف عدد کلیہ نمبر II سے ہمیں 8 اور 4 دونوں منفی اعداد اور کلیہ نمبر III سے ہمیں 9 اور 5 ایک دوسرے کے مخالف اعداد حاصل ہوئے۔ ایسے میچوں پر آپ یک طرفہ سٹہ نہیں لگا سکتے بلکہ اپنے آپ کو بچاتے ہوئے دونوں ٹیموں پر سٹہ لگا کر اپنی اصل رقم بچانی چاہیے صرف اور صرف اپنی دیہاڑی لگائیں۔

کراچی کے ون ڈے میچ کے دوران کچھ باتیں ایسی ہیں جو اس میچ کو مشکوک بناتی ہیں جیسے کہ معین خان ایک طویل عرصہ سے کراچی میں رہ رہے ہیں وہ اس بات سے اچھی طرح واقف ہیں کہ اس موسم میں شام کے وقت کراچی میں بہت زیادہ اوس پڑتی ہے جس کی وجہ سے نہ گیند بریک ہوتا ہے اور نہ ہی ریورس سوئنگ۔ اس کے باوجود انہوں نے پہلے بیٹنگ کرنے کا غلط فیصلہ کیا۔

دوسری بات یہ کہ اگر گراونڈ میں اوس ہو تو اسپنر کی نسبت فاسٹ بولر بہتر باؤلنگ کر سکتے ہیں۔ اس کے باوجود انہوں نے ٹیم میں دو فاسٹ بولر اور تین اسپنر کی موجودگی میں جب گراونڈ اوس کی وجہ سے گیلا تھا اس وقت باؤلنگ کرنے کا فیصلہ کیا یعنی دوسری اننگ میں باؤلنگ کرنا پسند کیا۔

اس کے علاوہ میچ کے دوران کچھ غلط فیصلے بھی اس میچ کو مشکوک بناتے ہیں۔ مثلاً غلط ٹیم کا سلیکشن اور غلط طریقے سے باؤلنگ کا استعمال۔

ہم پاکستان بمقابلہ انگلینڈ ون ڈے سیریز 2000 کے میچوں پر بحث کر رہے تھے۔ اس سیریز کے پہلے میچ پر ہم بحث کر چکے ہیں اب ہم سیریز کے بقیہ دونوں میچوں پر بحث اس مضمون میں کریں گے۔

اس سیریز کا دوسرا میچ 2000-10-27 بروز جمعہ کو لاہور میں کھیلا گیا۔ اس میں ہم سب سے پہلے کلیہ نمبر 1 اور کلیہ نمبر 2 کے ذریعے پہلی اننگ اور ٹاس کے بارے میں اندازہ لگا سکتے ہیں۔ ان

کلیوں کے اصول وقواعد پچھلے صفحات میں بیان کئے جا چکے ہیں۔

کلیہ نمبر 1:

پوری تاریخ: 27-10-2000

2+7+1+0+2+0+0+0=12=3

پاکستان: معین خان = 5=5=3+2

انگلینڈ: ناصر حسین = 1=10=3+7

کلیہ نمبر 2:

صرف تاریخ 9=7+2=27

پاکستان: معین خان = 2 =9+2

انگلینڈ: ناصر حسین = 7=9+7

کلیہ نمبر 1 میں پاکستان کے لیے 5 کا عدد جبکہ انگلینڈ کے لیے 1 کا عدد حاصل ہوا۔ اس کے مطابق ٹاس پاکستان جیتے گا اور پہلی اننگ میں پاکستان کی پوزیشن اچھی ہوگی۔ کیونکہ 5 نمبر کا عدد 1 نمبر کے عدد سے بہتر ہے۔ کلیہ نمبر 2 سے ہمیں پاکستان کے لیے 2 کا عدد جبکہ انگلینڈ کے لیے 7 کا عدد حاصل ہوا۔ اعداد کی خصوصیات کے مطابق 2 نمبر کی حامل ٹیم میچ کو شروع میں اپنی گرفت میں کر سکتی ہے۔ لیکن اگر سستی کا مظاہرہ کرے تو مشکلات کا شکار ہو سکتی ہے۔ جبکہ 7 نمبر کی حامل ٹیم ناقابل اعتبار کارکردگی کی حامل ہوتی ہے۔

اس میچ میں ٹاس پاکستان نے جیتا اور پہلے بیٹنگ کرنے کی دعوت انگلینڈ کو دی۔ انگلینڈ کی ٹیم نے 50 اوورز میں 211 رنز بنائے۔ جس سے ہمیں 4 کا عدد حاصل ہوا۔ ہم کلیہ نمبر 3 میں دونوں ٹیموں کے اعداد میں جمع کر کے حتمی فیصلہ کریں گے۔

کلیہ نمبر 3:

سکور انگلینڈ = 211=4

پاکستان: معین خان =2+4=6

انگلینڈ: ناصر حسین =7+4=2

کلیہ نمبر 3 سے ہمیں جو عدد حاصل ہوتا ہے۔ یعنی 4 نمبر کا عدد حاصل ہوا۔ سب سے پہلے خصوصیات کی جدول میں اس کی خاصیت دیکھیں گے۔ اس کے بعد اس عدد کی اُس دن کے حاکم ستارے کے مثبت اور منفی عدد سے مطابقت دیکھیں۔ اس دن کا حاکم ستارہ تھا زہرہ یعنی 6 مثبت نمبر جبکہ 3 منفی نمبر۔ 4 کی ان دونوں اعداد سے کوئی مطابقت نہیں بنتی۔ جبکہ 4 کی خاصیت یہ ہے کہ یہ میچ کے دوران اگر میچ کو شروع میں گرفت کرے اور بعد میں سستی کا مظاہرہ نہ کرے تو میچ جیت سکتے ہیں۔

اس عدد کو دونوں ٹیموں کے اعداد میں جمع کرنے سے ہمیں پاکستان کے لیے 6 کا عدد جبکہ انگلینڈ کے لیے 2 کا عدد حاصل ہوا۔ دونوں اعداد منفی ہیں۔ 2 نمبر کی طاقت 6 نمبر سے زیادہ ہیں۔ لیکن دن کے حاکم ستارے سے مطابقت بننے کی وجہ سے پاکستان کے اس میچ میں کامیابی کے امکانات زیادہ ہے۔

اس میچ کے دوران ہمیں کلیہ نمبر 1'3'2 سے پاکستان کے جو اعداد حاصل ہوئے وہ تینوں کلیوں میں انگلینڈ کے اعداد سے بہتر ہے۔ اس لیے انگلینڈ اس میچ میں اچھی فائٹ نہیں دے سکتا۔ ایسے میچ میں ہم پاکستان پر یک طرفہ شرط لگا سکتے ہیں۔ پاکستان آسانی سے یہ میچ جیت گیا۔

اس سیریز کا تیسرا میچ 30-10-2000 بروز پیر کو راولپنڈی میں کھیلا گیا۔

کلیہ نمبر 1:

پوری تاریخ 6=30-10-2000

پاکستان: معین خان 2+6=8

انگلینڈ: ناصر حسین 7+6=4

اس کلیہ میں ہمیں پاکستان کے لیے 8 کا عدد جبکہ انگلینڈ کے لیے 4 کا عدد حاصل ہوا۔ چونکہ دونوں اعداد منفی ہیں اور ان دونوں اعداد کی دن کے حاکم ستارے سے بھی کوئی مطابقت نہیں ہے۔ اس لئے ہم کلیہ نمبر 2 سے مدد لیں گے تاکہ ٹاس اور پہلی اننگ میں ٹیم کی کارکردگی کے بارے میں اندازہ لگا سکیں۔

کلیہ نمبر 2:

صرف تاریخ 3=30

پاکستان: معین خان =2+3=5=5

انگلینڈ: ناصر حسین =7+3=10=1

اس کلیہ سے ہمیں پاکستان کے لیے 5 کا عدد جبکہ انگلینڈ کے لیے 1 کا عدد حاصل ہوا۔ اعداد کی خصوصیات کے مطابق پاکستان کے ٹاس جیتنے اور پہلی اننگ میں کی فیلڈنگ پوزیشن کے بارے میں احکامات لگا سکتے ہیں۔ پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے انگلینڈ کو کھیلنے کی دعوت دی۔ انگلینڈ کی پوری ٹیم 50 اوورز میں 158 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ اس سے ہمیں کلیہ نمبر 3 کے لیے عدد حاصل ہو جاتا ہے۔

کلیہ نمبر 3:

سکور انگلینڈ: 158=14=5

اس کلیہ سے ہمیں 5 کا عدد حاصل ہوا۔ جو کہ فتح گر خصوصیت کا حامل ہے۔ لیکن اسے ہم دونوں ٹیموں کے اعداد میں جمع کر کے فائنل رزلٹ حاصل کرتے ہیں۔

پاکستان: معین خان 7 =2+5=7

انگلینڈ: ناصر حسین 7+5=12=3

اس سے ہمیں پاکستان کے لیے 7 کا عدد جبکہ انگلینڈ کے لیے 3 کا عدد حاصل ہوا۔ 7 کا عدد نا قابل اعتبار کارکردگی کا حامل ہے جبکہ 3 کا عدد میچ کو شروع میں اپنی گرفت میں کرنے کی صلاحیت

رکھتا ہے لیکن بعد میں سستی کا مظاہر کرے تو میچ کو ہار بھی سکتا ہے۔ چونکہ پاکستان کا حاصل کردہ عدد 7 دن کے حاکم ستارے قمر کی مثبت نمبر 7 کے ساتھ مطابقت کرتا ہے۔ اس لئے ہم پاکستان کے آسانی کے ساتھ جیتنے کے احکامات لگا سکتے ہیں۔

اعداد اور کرکٹ کے موضوع پر مندرجہ بالا قواعد ایک عرصے سے میرے استعمال میں ہیں۔ ان اصول وقواعد کو میں نے اپنے کئی شاگردوں کو بھی تعلیم کیا ہے۔ ان اصول وقواعد کو تحریری شکل میرے ایک ہونہار شاگرد معصوم علی نے دی ہے۔ یہ مضمون قبل ازیں خالد روحانی جنتری میں شائع ہو چکا ہے۔ اسی سلسلے میں مزید امثال درج ذیل ہیں:

مثال نمبر۔1 پاکستان اور نیوزی لینڈ کی ٹیموں کے درمیان ون ڈے سیریز 2004 کا آخری میچ 17 جنوری 2004 بروز ہفتہ کو ویلنگٹن کے مقام پر کھیلا گیا۔

پوری تاریخ کا عدد 17-1-2004=16=(6)

دن ہفتہ (1-8، ویلنگٹن۔ (8) حرف تاریخ کا عدد۔

کلیہ نمبر 1 NL=6+6=12=3

(پوری تاریخ کے ذریعے) PAK=2+6=9=9

کلیہ نمبر 2 NL=6+8=14=5

(پوری تاریخ کے ذریعے) PAK=3+8=11=2

کلیہ نمبر 3 307=10=1

(پوری تاریخ کے ذریعے) NL=6+1=7

PAK=3+1=4

کلیہ نمبر 1 اور کلیہ نمبر 2 سے ہمیں نیوزی لینڈ کے لیے 3 اور 5 کے اعداد جبکہ پاکستان کے لیے 2 اور 9 کے اعداد حاصل ہوئے۔ 5 کا عدد باقی تمام اعداد سے مضبوط ہے۔ 5 نمبر کی حاصل ٹیم

نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے کھیلتے ہوئے 307 رنز بنائے۔ جس سے ہمیں سکور کا عدد ((1=10=307) ایک حاصل ہوا۔

کلیہ نمبر 3 سے ہمیں نیوزی لینڈ کے لیے 7 اور پاکستان کے لیے 4 کا عدد حاصل ہوا۔ ایک بڑے اسکور کے تعاقب میں پاکستان کو آخری 8 اوورز میں تقریباً 12 رنز فی اوور کے حساب سے 95 رنز چاہیے تھے۔ (48 گیندوں پر 95 سکور)۔ عبدالرزاق کی دھواں دھار بیٹنگ کے بعد آخری دو اوور میں صرف 14 رنز چاہیے تھے۔ (12 گیندوں پر 14 اسکور)۔ ٹوٹل اسکور کے عدد ایک کی ہفتے کے دن کے منفی عدد ایک سے مطابقت ہونے کی وجہ سے پاکستان ایک جیتا ہوا میچ ہار گیا۔

مثال نمبر۔2 انڈیا بمقابلہ زمبابوے (آسٹریلیا میں)۔

VB سیریز 2004 میں انڈیا اور زمبابوے کی ٹیموں کے درمیان میچ 24 جنوری 2004 کو ایڈیلیڈ کے مقام پر کھیلا گیا۔

پوری تاریخ کا عدد (4)=13=24-1-2004

دن ہفتہ ((1-8 ایڈیلیڈ۔(6) حرف تاریخ کا عدد۔

کلیہ نمبر 1 IND=3+4=7=7

(پوری تاریخ کے ذریعے) ZIM=9+4=13=4

کلیہ نمبر 2 IND=3+6=9=9

(پوری تاریخ کے ذریعے) ZIM=9+6=15=6

کلیہ نمبر 3 280=(1)

(پوری تاریخ کے ذریعے) IND=3+1=4=4

ZIM=9+1=10=1

کلیہ نمبر 1 اور کلیہ نمبر 2 سے ہمیں انڈیا کے لیے 7 اور 9 کے اعداد جبکہ زمبابوے کے

لیے 4 اور 6 کے اعداد حاصل ہوئے۔ ان اعداد سے ہم انڈیا کے ٹاس جیتنے کے احکامات لگا سکتے ہیں کیونکہ 7 اور 9 کے اعداد 4 اور 6 کے اعداد سے زیادہ بہتر ہیں۔ انڈیا ٹاس جیت کر پہلے کھیلا اور 280 رنز بنائے۔ ٹوٹل سکور سے ہمیں ایک ((1=10=280 کا عدد حاصل ہوا جو کہ ہفتے والے دن کی منفی طاقت ہے۔ سکور کے عدد کو دونوں ٹیموں کے اعداد میں جمع کرنے سے ہمیں انڈیا کے لیے 4 جبکہ زمبابوے کے لیے 1 کا عدد حاصل ہوا۔ 1 اور 4 اعداد آپس میں ایک دوسرے کے مخالف اعداد ہیں۔ اس لیے میچ کے دوران زبردست اتار چڑھاؤ ہونے کے بعد انڈیا کے جیتنے کے احکامات لگائے جا سکتے ہیں۔ کیونکہ ٹوٹل سکور کا عدد دن ہفتے کے منفی عدد سے مطابقت رکھتا ہے۔ اس لیے انڈیا کی جیت کے امکانات زیادہ ہیں۔ ایسا ہی ہوا۔ زمبابوے کی ٹیم چوتھی وکٹ کی ریکارڈ 202 رنز کی پارٹنر شپ کے باوجود یہ میچ ہار گئی۔

مثال نمبر۔3 جنوبی افریقہ بمقابلہ ویسٹ انڈیز (جنوبی افریقہ میں)

جنوبی افریقہ اور ویسٹ انڈیز کی ٹیموں کے درمیان 25 جنوری 2004 کو سیریز 2004 کا پہلا میچ کھیلا گیا۔

پوری تاریخ کا عدد 25-1-2004=14=(5)

دن اتوار ((4-1 (7) حرف تاریخ کا عدد

کلیہ نمبر 1 SA=4+5=9

(پوری تاریخ کے ذریعے) WI=1+5=6

کلیہ نمبر 2 SA=4+7=11=2

(پوری تاریخ کے ذریعے) WI=1+7=8=8

کلیہ نمبر 3 SA سکور 263=11=2

(پوری تاریخ کے ذریعے) SA=4+2=6

WI=1+2=3

کلیہ نمبر 1 اور کلیہ نمبر 2 سے ہمیں جنوبی افریقہ کے لیے 9 اور 2 کے اعداد جبکہ ویسٹ انڈیز کے لیے 6 اور 8 کے اعداد حاصل ہوئے۔ اعداد کی خصوصیات کے مطابق 9 کا عدد باقی تینوں اعداد سے مضبوط ہے۔ اس لیے جنوبی افریقہ کے ٹاس جیتنے کے احکامات لگائے جا سکتے ہیں۔ جنوبی افریقہ نے ٹاس جیت کر پہلے کھیلتے ہوئے 263 رنز بنائے۔ اس سے ٹوٹل سکور کا عدد 2 حاصل ہوا۔ کلیہ نمبر 3 سے ہمیں جنوبی افریقہ کے لیے 6 جبکہ ویسٹ انڈیز کے لیے 3 کا عدد حاصل ہوا۔ 2 عدد جو کہ طاقت کا حامل یعنی طاقت کی نشانی ہے کی حامل ٹیم جنوبی افریقہ نے یہ میچ آسانی سے جیت لیا۔



خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

اکڑا

بانڈ، ریس اور لاٹری کے نمبر بنانے والوں کیلئے میرا پہلا مشورہ تو یہ ہے کہ وہ جلد بازی کا شکار ہوئے بغیر متعدد قواعد کو جانچنے کے بعد قسمت آزمائی کیا کریں۔ آیئے اصل عمل کی طرف۔

زیر بحث قاعدہ بالکل آسان ہے۔ تھوڑی توجہ سے آپ اس کو دیکھ سکتے ہیں اور اگر کچھ مغز ماری کریں تو اس سے بہت فائدہ بھی اٹھا سکتے ہیں۔ تاہم میرا مشورہ ہے کہ آنکھیں بند کر کے چھلانگ نہ لگائیں۔ پہلے کلیے کو خوب غور سے جانچ لیں پھر اس کو تجربے میں لائیں۔ یقیناً کامیابی ہوگی۔

قاعدہ یہ ہے کہ جس بھی ماہ آپ قرعہ کا نمبر معلوم کرنا چاہتے ہیں اس سے پچھلے دو ماہ کے اکائی دہائی کے اعداد کو باہم جمع کریں۔ حاصل جمع مفرد عدد حاصل ہو تو اکائی کا حصہ اہم ہوگا اور اگر مرکب ہو تو دہائی کا ہندسہ اہم ہوگا۔ اس طور پر کاپی کا صفحہ نمبر ۸۰ تا ۹۰ فی صد درستگی کے ساتھ کھیل سکتے ہیں دیکھیں کس طرح:۔

تاریخ	پہلا نمبر	نمبر جو کھیلے گا۔
۲-۱-۲۰۰۲	۲۶	
۱۵-۱-۲۰۰۲	+۵۹	
حاصل جمع	۸۵	۱-۲-۲۰۰۲ کو صفحے کا نمبر جو آیا وہ ۸ تھا

۱۵-۱-۲۰۰۲	۵۹	
۱-۲-۲۰۰۲	+۸۷	
حاصل جمع	۱۴۶	۱۵-۲-۲۰۰۲ کو صفحے کا نمبر دھائی کا کھیلا یعنی ۴
۱-۲-۲۰۰۲	۸۷	
۱۵-۲-۲۰۰۲	+۴۳	
حاصل جمع	۲۱۳۰	۱-۳-۲۰۰۲ کو صفحے کا نمبر اکائی کا کھیلا یعنی ۱
۲-۷-۲۰۰۲	۲۲	
۱۵-۷-۲۰۰۲	+۲۲	
حاصل جمع	۴۴	وہ عدد اگلی قرعہ اندازی میں کھیلا جائے گا۔

مندرجہ بالا قاعدے کے ساتھ اس کتاب کا اختتام ہوتا ہے۔ وہ قارئین جو علم اعداد کو مکمل طور پر سیکھنے اور اس میں مہارت حاصل کرنے کے خواہش مند ہوں۔ وہ میری تحریر کردہ کتاب" خزینہ اعداد" سے مدد لے سکتے ہیں۔ بانڈ، ریس اور لاٹری کے امور کے لیے ہر سال شائع ہونے والی خالد روحانی جنتری بھی حد درجہ مفید ثابت ہوگی۔ اس کے علاوہ "خالد انسٹی ٹیوٹ آف آکلٹ سائنسز" کے تحت جاری کورسز (بذریعہ ڈاک) میں داخلہ لے کر علوم مخفی میں مہارت تامہ حاصل کر سکتے ہیں۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

ذاتی بانڈ نمبر

(پہلا طریقہ)

دنیا میں ہر مزاج کے لوگ ہیں۔ بانڈوں کے شائقین میں سے بہت سے لوگوں کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کو کوئی ایسا طریقہ ہاتھ آجائے جس سے وہ اپنے خوش قسمتی کے نمبر سے مطابقت رکھنے والا بانڈ نمبر خرید سکیں۔

گو یہ کافی مشکل ہے کہ آپ اپنی خوش قسمتی کے حوالے سے نمبر استخراج کریں اور پھر آپ کو ایسا بانڈ بھی مل جائے جو آپ کا مطلوبہ نمبر لیے ہوئے ہو۔

اس کا آسان حل تو پرچی کی صورت میں ہے جو بانڈ نمبروں کا کام کرنے والوں سے چند روپوں کے عوض مل جاتی ہے تاہم یہ طریقہ موجودہ حکومتی قوانین کے مطابق غلط اور غیر قانونی ہے۔ اس سلسلے میں دوسرا جو طریقہ ہو سکتا ہے وہ یہ ہے کہ آپ زیادہ رقم کے بانڈ لے لیں اور ان میں سے مطلوبہ نمبر والا بانڈ رکھ کر باقی واپس کر دیں۔ تاہم اس طریقے میں خامی یہ ہے کہ مطلوبہ نمبر حاصل کرنے کے لیے آپ کو کئی بار بانڈ خریدنے اور بیچنے کی زحمت کرنی پڑ سکتی ہے۔

اس حوالے سے سب سے موثر طریقہ یہ ہے کہ اوپن مارکیٹ میں بانڈ فروخت کرنے والے کسی ڈیلر سے رابطہ کریں اور اس کی دوکان یا دفتر میں بیٹھ کر مطلوبہ نمبر کا بانڈ تلاش کریں۔

بہر حال یہ آپ کی اپنی مرضی پر ہے کہ آپ کون سا طریقہ اختیار کرتے ہیں۔ اپنی سہولت دیکھ لیں۔ ذیل میں اس حوالے سے وہ طریقہ تحریر کیا جا رہا ہے جس کے ذریعے آپ اپنا ذاتی بانڈ نمبر باآسانی استخراج کر سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے مندرجہ ذیل تین عدد آپ کو درکار ہوں گے۔

☆ نام کا عدد

☆ تاریخ پیدائش کا عدد

☆ جس دن پیدا ہوئے اس دن کا عدد

ان تینوں اعداد کو باہم جمع کریں اور دیکھیں ذاتی حاصلہ مفرد عدد کون سا ہے۔

اب جو بھی بانڈ خریدیں پہلے دیکھیں اس کی مالیت یعنی قیمت کا مفرد عدد آپ کے مندرجہ بالا ذاتی حاصلہ عدد کے مطابق ہو۔

پھر بانڈ کا جو بھی نمبر ہو اس کو باہم جمع کر کے جو مفرد نمبر حاصل ہو وہ آپ کے ذاتی حاصلہ مفرد عدد کے مطابق ہو۔

اب اگر بانڈ نمبر آپ کے ذاتی حاصلہ عدد سے شروع ہو

یا

اس میں یہ عدد ایک سے زائد بار آیا ہے تو زیادہ خوش قسمتی کا باعث ہوگا۔

ذاتی بانڈ نمبر

(دوسرا طریقہ)

ذاتی بانڈ نمبر معلوم کرنے کے پچھلے طریقے کی نسبت زیر بحث قاعدہ اُن لوگوں کے لیے قدرے مشکل ہوگا جو علم الساعات سے واقف نہیں۔ جو اس علم کے بارے میں جانتے ہیں ان کے لیے کچھ مشکل نہیں بلکہ بالکل معمولی بات ہے۔

کرنا صرف یہ ہے کہ جو بھی اپنا ذاتی بانڈ نمبر معلوم کرنا چاہے اپنے پیدائش کے وقت اور دن کو لے لے۔ تاہم اس بات کا خوب خیال کرلو کہ اس میں غلطی ہوئی تو درست جواب استخراج نہ ہوگا۔ اس کلیہ کے لیے ضروری ہے کہ آپ کو وقت پیدائش اور دن درست معلوم ہو۔

بس جس وقت اور دن کی پیدائش ہے اس کے مطابق ساعت اکبر، اصغر اور صغیر استخراج کرو اور جو بھی اعداد حاصل ہوں ان کو باہم جمع کرلو۔ حاصلہ عدد آپ کا جواب ہے۔

یعنی مطلوبہ ذاتی بانڈ نمبر یہی عدد ہوگا۔ باقی سارا کلیہ بالکل ویسے ہی استعمال ہوگا جس طرح پچھلے صفحات میں تحریر کیا جاچکا ہے۔

جہاں تک ساعات نکالنے کے طریقہ کار کا تعلق ہے یا ساعت اکبر، صغیر، اصغر وغیرہ کا تو اس کا ذکر پچھلے صفحات میں آچکا ہے۔ مزید تفصیل کے لیے آپ اس موضوع پر ہماری کتاب ''ساعات

حقیقی'' کا مطالعہ کریں۔ نام و تاریخ پیدائش وغیرہ کے اعداد معلوم کرنے یا اعداد کی خصوصیات وغیرہ جاننے کے لیے درج ذیل کتب مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔

----خزینہ اعداد

----ساعات حقیقی

----خاندروحانی جنتری

----راہنمائے عملیات (ماہانہ)

----راہنمائے علم نجوم (حصہ اول)

----راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم)



خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

کامیابی یا ناکامی

براہ راست بانڈوں یا نمبروں پر رقم خرچ کرنے کی بجائے بعض لوگ یہ جاننے کے خواہش مند ہوتے ہیں کہ آیا ان کی رقم محفوظ رہے گی یا نہیں؟ یہ تو نہیں ہوگا کہ جو کچھ ہاتھ میں ہے اس سے بھی فارغ ہو جائیں؟

اس نوعیت کے تمام سوالوں کے لیے ایک قاعدہ ذیل میں تحریر کر رہا ہوں اس پر عمل کریں۔ انشاءاللہ تجربہ ہونے کے ساتھ اچھے نتائج آئیں گے۔

قاعدہ

----اعداد نام سائل

----اعداد سوال

----اعداد کوکب جس کی ساعت میں یا دن میں سوال پوچھا گیا۔

----تمام اعداد کو باہم جمع کر لیں۔ حاصل جمع کو جس تاریخ کو سوال پوچھا گیا اس تاریخ سے تقسیم کر دو۔

----باقی قسمت دیکھو کیا ہے:۔

☆☆☆ اگر حاصلہ عدد جفت ہو تو کامیابی

☆☆☆ اگر حاصلہ عدد طاق ہو تو ناکامی

☆☆☆ اگر کچھ نہ بچے تو ایک حد تک بہتر ہے

نوٹ:

اس کلیہ کو آپ اس دن کے لیے بھی استعمال کریں۔ جس دن قرعہ اندازی ہونی ہے۔ دونوں نتائج حتمی فیصلہ کرنے میں معاون ہوں گے۔

ایک بات ہمیشہ یاد رکھیں انعام کا حصول خوش قسمتی کے ساتھ منسلک ہے اور حساب کتاب کی درستگی بھی خوش قسمتی کے امور میں سے ایک ہے۔ اگر حساب درست ہوگا تو آپ خوش قسمتی اور کامیابی کے زیادہ قریب ہوں گے اور اگر غلط ہوگا تو کامیابی سے دور چلے جاتے جائیں گے۔ سو اعداد کو مزید سمجھنے اور وسعت ذہنی کے لیے آپ اعداد پر ہماری کتاب ''خزینہ اعداد'' کا مطالعہ لازم کریں۔ علم کے متلاشی طلباء کے لیے یہ ایک خاص کتاب ہے۔

حرفی لکی نمبر

برائے زندگی

باانڈ نمبر کھیلنے کے یوں تو کئی ایک طریقے ہیں ۔ تاہم ایک طریقہ ایسا ہے کہ اس سے نمبر استخراج کر کے آپ اس کو ہمیشہ استعمال کر سکتے ہیں۔ یعنی ذیل میں دیئے کلیہ سے جو نمبر استخراج ہوگا وہ آپ کا ذاتی حرفی لکی نمبر برائے تمام عمر ہوگا۔

یہ طریقہ قدرے مشکل ہے تاہم جو کوشش کرے گا اس کو حل کر لے گا۔ یہ صرف ایک دفعہ کی محنت ہے۔ اس کے بعد جو بھی نمبر حاصل ہوگا آپ اس نمبر کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

پہلے کلیہ سمجھ لیں پھر اس کی ایک مثال دی جائے گی۔

کرنا یہ ہے کہ جو بھی فرد اپنا حرفی لکی نمبر برائے زندگی معلوم کرنا چاہے وہ ایک سطر میں اپنا مکمل نام لکھے اور اس کے آگے اپنی والدہ کا مکمل نام تحریر کرے۔ اس کے بعد اس ناموں والی سطر کے تمام حروف کو الگ الگ تحریر کرے۔ جونئی سطر حاصل ہو اس کی تکسیر بنا لے۔ جو تکسیر حاصل ہو اس تکسیر کی آخری سطر کو چھوڑ دے اور باقی تکسیر کے چاروں کونوں اور سنٹر کے حروف لے لے۔ اِن

حروف کو ابجد قمری کی جو جدول کتاب ہذا کے شروع میں دی گئی ہے سے اعداد میں تبدیل کرے۔
حروف سے جو اعداد پیدا ہوں گے یہی فرد کو تمام عمر کے لیے موثر ثابت ہوں گے۔

مثال

فرض کریں ایک سائل جس کے درج ذیل کوائف ہیں سے حرفی لکی نمبر برائے زندگی کے لیے عمل کرنا ہے۔

نام سائل: محمد ارشد اکرام

نام والدہ: خورشیدہ اکرام

عمل تکسیر برائے محمد ارشد اکرام بن خورشیدہ اکرام

م	ح	م	د	ا	ر	ش	د	ا	ک	ر	ا	م	ب	ن	خ	و	ر	ش	ی	د	ه	ا	ک	ر	ا	م
م	م	ا	ح	ر	م	ک	د	ا	ا	ه	ر	د	ش	ی	د	ش	ا	ر	ک	و	ر	خ	ا	ن	م	ب
ب	م	م	م	ن	ا	ا	ح	خ	ر	ر	م	و	ک	ک	د	ر	ا	ا	ا	ش	ه	د	ر	ی	د	ش
ش	ب	د	م	ی	م	ر	م	د	ن	ه	ا	ش	ا	ا	ح	ا	خ	ا	ر	ر	ر	د	م	ک	و	ک
ک	ش	و	ب	ک	د	م	م	د	ی	ر	م	ر	ر	ر	م	ا	د	خ	ن	ا	ه	ح	ا	ا	ش	ا
ا	ک	ش	ش	ا	و	ا	ب	ح	ک	ه	د	ا	م	ن	م	خ	د	د	ی	ا	ر	م	م	ر	ر	ر
ر	ا	ر	ک	ر	ش	م	ش	م	ا	ر	و	ا	ا	ی	ب	د	ح	د	ک	خ	ه	م	د	ن	ا	م
م	ر	ا	ا	ن	ر	د	ک	م	ر	ه	ش	خ	م	ک	ش	د	م	ح	ا	د	ر	ب	و	ی	ا	ا
ا	م	ا	ر	ی	ا	و	ا	ب	ن	ر	ر	د	د	ا	ک	ح	م	م	ر	د	ه	ش	ش	ک	خ	م
م	ا	خ	م	ک	ا	ش	ر	ش	ی	ه	ا	د	و	ر	ا	م	ب	م	ن	ح	ر	ک	ر	ا	د	د
د	م	د	ا	ا	خ	ر	م	ک	ک	ر	ا	ح	ش	ن	ر	م	ش	ب	ی	م	ه	ا	ا	ر	د	و

و د د م ر د ا ا ا ہ خ م ر ی م ب ا ک ش ک م ر ر ا ن ح ش
ش و ح د ن د ا م ر ر ر و م ا ک ا ش ا ک ا ب ہ م خ ی م ر
ر ش م و ی ح خ د م ن ہ د ب ا ا م ک ر ا ر ش ر ا د ک م ا
ا ر م ش ک م د د ا ی ر ح ش خ ر و ا م ر ن ک ہ م و ا ب ا
ا ا ب ر ا م د ش م ک ہ م ک د ن و ر ا م ی ا ر د ح ر ش خ
خ ا ش ا ر ب ا ح ر د ا ر م ا د ی ش م م ا ک ر ہ و م ن ک د
د خ ک ا ن ش م ا و ر ہ ب ر ح ک ی ا م ا م ر ش م ی ا د
د د ا خ ی ک م ا ش ن ر ش م م ا ا م و م ر ا ہ ر ب ک ر ح
ح و ر د ک ا ب خ ر ی ہ ک ا م ر ا د ش و ن ح ر ا ش ا م م
م ح م د ا ر ش د ا ک ر ا م ب ا ن خ و ر ش ی د ہ ا ک ر ا م

دیکھیں اس تکسیر میں آخری سطر استعمال نہ ہوگی۔ یہ صرف اس مقصد کے لیے استخراج کی جاتی ہے کہ معلوم ہو سکے کہ تمام عمل درست ہے کہ نہ۔

اس طویل حساب کے بعد ہمارے استعمال کے حروف صرف چاروں کونوں اور سنٹر والے ہیں اور وہ یہ ہیں۔

م م ع م د

ان حروف کے اعداد کتاب ہذا کے شروع میں دیئے جدول ابجد قمری سے حاصل کر لیں۔

یہ اعداد حاصل ہوں گے۔

م ۴۰

م	۴۰
ع	۷۰
م	۴۰
و	۶
حاصل جمع =	۱۹۴
مفرد عدد =	۱۴=۱+۹+۴
=	۵=۱+۴=۱۴
حاصلہ مفرد عدد =	۵

نوٹ

حاصلہ مفرد عدد کے ساتھ ساتھ آپ مزید جستجو سے کام لینے کے خواہش مند ہوں تو وہ اعداد جو اوپر حاصل جمع کے بعد استخراج ہوئے ہیں وہ آپ کے مددگار ہو سکتے ہیں۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

حرفی لکی نمبر

برائے قرعہ اندازی

پچھلے صفحات میں دیئے کلیہ کو آپ کسی خاص قرعہ اندازی کا انعامی نمبر بھی استخراج کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ قرعہ اندازی کسی بھی بانڈ کی اور کسی بھی شہر میں ہو۔ آپ اس کلیہ سے مدد حاصل کر سکتے ہیں۔

یہ کلیہ صرف بانڈ نمبروں کے لیے ہی موثر نہ ہے بلکہ گھڑ دوڑ، میچوں اور دیگر تمام انعامی سکیموں کے لیے بھی کام کرتا ہے۔

اس مقصد کے لیے جو بنیادی سطر قائم ہوگی اس کی بنیاد درج ذیل کوائف پر ہوگی۔

قیمت بانڈ

جس تاریخ کو قرعہ اندازی ہو رہی ہے۔

جس شہر میں قرعہ اندازی ہو رہی ہے۔

باقی عمل وہی ہوگا جو پچھلے صفحات میں تحریر کیا جا چکا ہے۔

عامل کامل بنیں

صرف نوری علم کے حصول کے لیے رجوع کریں۔

درست اور نورانی عملیات کو عام کرنے اور عملیات و روحانیات کے طالب علموں اور میدان عاملین و پیروں کی درست سمت راہنمائی کی ایک مخلصانہ کوشش۔

والد گرامی جناب خالد اسحق راٹھور، سرپرست اعلیٰ ''راہنمائے عملیات'' کی خصوصی ہدایت پر ادارہ کے تحت جاری ''علم عملیات'' کا بذریعہ ڈاک کورس کتابی شکل میں شائع کر دیا گیا ہے۔ آپ اگر عملیات کے شعبہ میں مہارت اور مکمل کامیابی حاصل کرنا چاہیں تو پھر اس زیر بحث کورس سمیت دو مزید کتب ''اصول و قواعد عملیات'' اور ''راہنمائے عملیات'' پڑھیں اور میدان عملیات میں مکمل مہارت حاصل کریں۔ نقوش بنانے، زکوٰۃ، چلہ کشی، مختلف مسائل کے حل کے لیے عملیاتی طریقہ کار اور عملیات کے لاتعداد تکنیکی امور و اصولوں کو ان کتب میں بلا بخل تحریر کر دیا گیا ہے۔ میدان عملیات کے ہر ہر شعبہ میں راہنمائی ہمارا فرض ہوگا۔ ادارہ سے منسلک ہونے، مزید تفصیلات اور کسی بھی امر کی وضاحت اور راہنمائی کے لیے رابطہ کریں۔

عبدالباسط راٹھور
ایڈیٹر راہنمائے عملیات

تسبیح عقیق



اصل عقیق کی یمنی، سلیمانی تسبیحاں لال، کالے اور سبز رنگوں میں دستیاب ہیں۔

یہ تسبیحاں چھوٹے دانوں، موٹے دانوں، گول اور کٹنگ والے دانوں میں بھی دستیاب ہیں۔

نوٹ: عقیق کے علاوہ موتی، صدف، ٹائیگر، لاجورد اور جیڈ کی تسبیحاں بھی دستیاب ہیں۔

اگربتیاں

الکوحل اور دیگر نجاست سے پاک عود، مشک، عنبر، زعفران، صندل، بخور، حب وسعادت، بغض ونحوست، لوبان گلاب اور دیگر اگربتیاں دستیاب ہیں۔

قدیم و نایاب کتب

500 سے زائد کتب کی فہرست جو دن بدن بڑھتی جا رہی ہے

مکمل فہرست جوابی خط ارسال کر کے طلب کریں۔

جواہرات / پتھر

نام جواہر

- عقیق
- لاجورد
- مرجان
- فیروزہ
- مون سٹون
- ریمبو مون سٹون
- اوپل
- زمرد
- یاقوت
- سنہلا پکھراج
- پکھراج
- سنگ مریم
- ایکوا مرین
- گاؤمیدک

- پیری ڈاٹ
- نیلم
- لہسنیا
- ٹائیگر
- گارنٹ
- موتی
- فوائٹس / جیڈ
- زبرجد
- دانہ فرہنگ
- کوارٹز
- روز کوارٹز
- ایمے تھیسٹ
- (کٹیلا)
- موئے نجف
- در نجف
- سنگ موسیٰ

- بلڈ سٹون
- مقناطیس
- مانک
- سنگ یشب
- سنگ حدید
- زہر مہرہ
- ترملین
- اونیکس
- سنگ ستارہ
- [illegible]

پتھروں کے اصل ہونے کی گارنٹی ہے

جواہراتی انگوٹھیاں
بھی دستیاب ہیں

جواہراتی تسبیحاں

- تسبیح چاندی اللہ محمد کندہ
- تسبیح عقیق یمنی
- تسبیح عقیق سلیمانی
- تسبیح عقیق
- عقیق سلیمانی کٹنگ والی
- تسبیح عقیق سبز سلیمانی
- تسبیح موئے نجف
- تسبیح موتی
- تسبیح سیپ / صدف
- تسبیح ٹائیگر
- تسبیح لاجورد
- تسبیح جیڈ
- تسبیح دانہ فرہنگ

بخور و عطر

عملیاتی بخورات

بخور اعمال سعد (عام)
بخور سعد اعمال (خاص)
بخور نحس اعمال
بخور رد سحر و جادو
بخور نورانی

خاص عطریات

عطر اعمال سعد
عطر اعمال نحس
عطر سبعہ کواکب
عطر تسخیر و رجوع

عطریات

عطر گلاب
عطر روح گلاب
عطر مشک

عطر مشک خاص
عطر عنبر
عطر مشک عنبر مکس
عطر چنبیلی
عطر صندل
عطر رات کی رانی
عطر موتیا
عطر خس
عطر گل
عطر زعفران
عطر عود ہندی
عطر عود
عطر دہن عود
عود کمبوڈین
عطر نرگس
عطر نسرین
عطر گرنہ
عطر غلاف کعبہ
عطر حجر اسود
عطر زمزم
عطر مکہ
عطر بخور

عطر اصیل
مخلوط العرب
عطر شامہ
عطر سلطان
عطر مجموعہ
عطر کیوڑہ

خاص اگربتیاں

حب و سعادت
بغض و نحوست
شان الٰہی
... روحانی ...

اگربتیاں

صندل
بخور
غلاف الکعبہ
عود
گلاب

موتیا
دربار
لوبان
مشک
عنبر
کیوڑہ

مومی خوشبوئیں

مشک
عنبر
عنبر خاص

بخوردان

بخوردان (لکڑی)
بخوردان سادہ
بخوردان فینسی
بخوردان برائے عطر

راٹھور پبلشرز لاہور

راہنمائے عملیات (ماہنامہ)
راہنمائے عملیات
زر سالانہ
خالد روحانی جنتری (سالانہ)
خالد ہندی جنتری (سالانہ)
10 سالہ جنتری
(2001 تا 2010)
ہندی نجوم
یعنی (20 سالہ ہندی تقویم 2001 تا 2020)
راہنمائے علم نجوم (حصہ اول)
راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم)
آپ کا برج
راٹھور تسویہ البیوت
(تمکین سارنی پوری دنیا کی)
راٹھور 60 سالہ تقویم
(1940 تا 2000)
راٹھور 50 سالہ تقویم
(2001 تا 2050)
راٹھور دقیق نجوم
احکام النجوم (دقیق نجوم)
کتاب الرمل، کواکب، بروج و ساعات
عملیات اسمائے ربی
روحانی مشورے
تسخیر موکلات و حاضرات
علم الحروف
راہنمائے عملیات
مفتاح الرموز و اسرار الکنوز
السحر الاحمر
السحر العجیب فی جلب الحبیب (1)

السحر العجیب فی جلب الحبیب (2)
السحر العجیب فی جذب الحبیب (3)
سحر بازنوش
مجربات خالد
اصول و قواعد عملیات
مسائل کا روحانی حل
آسان عملیات
شفائے امراض
خاص نمبر (سحر جادو محبت عداوت)
طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)
بحر الغرائب (ترجمہ)
اعمال شفیق رامپوری
حروف نورانی
غایت الحکیم
السحر و الشعبدۃ
اقوال مرضیۃ فی معرفۃ الاعمال
ارمغان
پرائز بانڈ، ریس اور لاٹری کے نمبر
نمبر ہی نمبر (حصہ اول)
نمبر ہی نمبر 15000 (حصہ دوم)
قسمت اور چانس
انعامی کرشمات (فوٹو کاپی)
صفحہ آکڑہ اور بنڈل (حصہ اول)
(نیا ترمیم شدہ ایڈیشن)
صفحہ آکڑہ اور بنڈل
(گیارہواں حصہ)
بانڈ روحانیت
اسباق دست شناسی
راہنمائے شکل شناسی
ساعات حقیقی
کتب ابن عربی

زائچے
خزینۃ الاعداد
مستقبل قادر الکلام
اسرار حیات
علم النفس
کتابی کورس علم عملیات
(حصہ اول دوم)
کتابی کورس علم عملیات
(حصہ سوم و چہارم) آخری حصہ
کتابی کورس انعامی نمبرز کرکٹ میچ فکر اور ریس (مکمل)
کتابی کورس علم تسخیر حاضرات موکلات و جنات (مکمل)
طلسمی جواہرات
جواہر الغیب
اعمال خفیہ، تسخیر، ہمزاد اور حاضرات
راہنمائے علم نجوم دست شناسی
راہنمائے علم الجواہر
تصنیف بسم اللہ

کوئی بھی شے طلب کریں

گھر بیٹھے

کوئی بھی شے مثلاً تعویذ، عطر، اگربتی، قرعہ رمل، بخور، جواہر، انگوٹھی، قدیم و نایاب کتب یا نئی کتب آپ بذریعہ ڈاک بھی طلب کر سکتے ہیں۔ ڈاک خرچ قیمت کے علاوہ ہوگا۔ ترسیل زر کے لیے منی آرڈر، وی پی، ایزی پیسہ اور آن لائن اکاؤنٹ استعمال کر سکتے ہیں۔



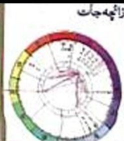




عطریات



زائچہ جات



قدیم کتب



اگربتیاں



ویب سائٹ





نقوش والواح

۷۸۶

نصرٌ	من	اللہ	وفتحٌ	قریب
۳۴۰	۹۰	۲۹	۴۹۳	۳۴
۴۹۵	۳۴	۳۳۱	۸۹	۹۸
۸۴	۹۳	۴۹۹	۳۶	۳۳۲
۳۱۵	۳۳۳	۸۸	۹۴	۴۹۴

قرعہ رمل



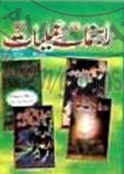
کورسز



بخورات









انگوٹھیاں



